بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ (القرآن)

جب تجھ سے میرے بندے میرے متعلق سوال کریں، بے شک میں قریب ہوں، دُعا مانگنے والا جب مجھ سے دُعا کرتا ہے اُس کی دُعا قبول کرتا ہوں

شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَقٌّ فَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِهَا لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِهَا (الحدیث)

قیامت کے دن میری شفاعت حق ہے، پس وہ شخص جو شفاعت پر ایمان نہیں رکھتا، وہ شفاعت کا اہل نہیں ہوگا

حج کے مقامات مقدسہ میں پڑھی جانے والی دُعاؤں اور بارگاہ رسالت میں حاضری کے آداب اور صلاۃ وسلام پر مشتمل جامع کتاب

رفیق الفائزین

بزیارت بیت اللہ و بیت الرسول الامین ﷺ

مرتب

مفتی محمد رفیق الحسنی

مہتمم

جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم

گلستان جوہر، بلاک ۱۵، کراچی

نام کتاب	:	رفیق الفائزین بزیارۃ بیت اللہ و بیت الرسول الامین ﷺ
تالیف	:	مفتی محمد رفیق حسنی (0300-9244269)
اشاعت	:	جولائی 2011ء
تعداد	:	500
صفحات	:	300
قیمت	:	-/300 روپے
کمپوزنگ	:	این ڈی لاکھو (0346-2576532)
ناشر	:	جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم گلستانِ جوہر، کراچی۔

کتاب ملنے کے پتے:

- جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم، گلستانِ جوہر، کراچی۔ فون: 34619190
- جامع مسجد مبارک سی ویو، ڈیفنس، کراچی۔ فون: 35842591
- ضیاء القرآن پبلی کیشنز، انفال سینٹر، اردو بازار، کراچی۔ فون: 32212011
- مکتبہ غوثیہ، پرانی سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ، کراچی۔ فون: 34926110
- Sohail Rafique: 33 South Lea Road, Manchster, UK. Ph. 0044-161-9152916
- Dr. Aamir: House No. 181, Styal Road, Post Code SK-83-TX, Cheadle Cheshire Manchster, UK. Ph. 0044-161-4988255

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَولَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ
فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْیَا وَضَرَّتَهَا
وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

فہرست

اردو میں دعائیں یا دعاؤں کا حسب ترتیب ترجمہ ملاحظہ فرمائیں

سر گزشت

مدینہ منورہ کے فضائل

مدینہ منورہ کے آبار مبارک (کنوؤں کا ذکر)

ان مساجد کا اجمالی ذکر جن کی آپ ﷺ کی طرف نسبت ہے

متعدد درود شریف

الانتساب

یہ کتاب ”رفیق الفائزین بزیارۃ بیت اللہ و بیت الرسول الامین ﷺ“ کی نسبت قطب ربانی مجدد الف ثانی حضرت الشیخ احمد سرہندی نقشبندی ادام اللہ تعالیٰ فیوضاتہ و برکاتہ علینا الی یوم القیامۃ کی طرف کرتا ہوں تاکہ اس کتاب کو ان کے وسیلہ سے قبولیتِ عامہ حاصل ہو اور مجھے اور قارئین اور عاملین کو اجر عظیم حاصل ہو۔

خاک پائے اہلِ ایمان

محمد رفیق الحسنی عفی عنہ

معذرت

میں نے رفیق المناسک میں حج اور عمرہ کے مسائل لکھنے شروع کئے، خیال آیا کہ حج اور عمرہ کے افعال اور اعمال اور منیٰ اور عرفات اور مزدلفہ میں پڑھی جانے والی دعائیں اور پھر مدینہ منورہ بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں حاضر ہونے کے آداب اور صلوۃ و سلام بھی اس کتاب میں شامل ہونے چاہئیں۔ لکھتے لکھتے کتاب کے صفحات ہزار کے عدد سے بھی بڑھ گئے۔ میں نے سوچا کہ رفیق المناسک کے دو حصے کر کے شائع کر دیئے جائیں، ایک میں مسائل اور فضائل اور حکایات ہوں اور دوسرے میں متبرک مقامات کی دعائیں اور پھر مدینہ منورہ جانے کے آداب ذکر کئے جائیں۔

چنانچہ پہلے حصہ کا نام "رفيق المناسك مع الفضائل والرقائق" تجویز کیا اور دوسرے حصے کا نام "رفيق الفائزين بزيارة بيت الله و بيت الرسول الامین ﷺ" تجویز کیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

(محمد رفیق الحسنی)

وجہ تالیف اور نصیحت

- جیسا کہ میں نے اپنے حجوں کے درمیان دیکھا اور ہمارے ساتھ ہوا وہ یہ کہ عرفات میں لوگ عموماً نو ذی الحج کی صبح پہنچ جاتے ہیں کچھ دیر آرام کرنے کے بعد ٹولیوں میں بیٹھ کر سارا دن خوش گپیوں میں گذار دیتے ہیں صرف نماز عصر کے بعد لوگ اجتماعی دعاء کرا دیتے ہیں اور پھر مزدلفہ کے لئے روانہ ہو جاتے ہیں مگر سارا دن لایعنی باتوں میں ضائع کر دیتے ہیں حالانکہ عرفات میں حجاج کو چاہئے کہ انفرادی بلکہ خلوت میں بیٹھ کر اپنے سابقہ گناہوں سے توبہ کریں گناہوں کی مغفرت طلب کریں انہیں سارا وقت آہ وزاری اور گریہ کے ساتھ دعاؤں میں گذارنا چاہئے کیونکہ عرفات میں موجود لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی جانب سے مغفرت کا قوی امکان ہوتا ہے لہٰذا حجاج کو مغفرت کی امید کے ساتھ لغویات اور لایعنی باتوں سے اجتناب کرتے ہوئے استغفار اور دعاؤں میں مشغول رہنا چاہئے قارئین: آپ کے ہاتھوں میں موجود کتاب اسی مقصد کے لئے تحریر کی گئی ہے اس میں دعاؤں کے علاوہ ستر عدد استغفارات جو کہ میدان عرفات میں سیدنا حسن بصری کو ملے تھے اور آج تک صالحین ہمیشہ اور حج کے ایام میں خصوصاً انہی کو پڑھتے آئے ہیں آپ بھی ضرور پڑھیں۔ اور کبھی دعاء مانگیں کبھی تکبیر کہیں کبھی لا الہ الا اللہ کا ذکر کریں کبھی کھڑے ہو کر اور کبھی بیٹھ کر اور کبھی لیٹ کر ذکر میں مشغول رہیں اور درود شریف کثرت سے پڑھیں اور وقفہ وقفہ سے تلبیہ پڑھتے رہیں۔

- حضرت فضیل بن عیاض نے اپنے دور میں جب میدان عرفات میں لوگوں کو آہ وزاری کے ساتھ دعاء کرتے ہوئے دیکھا آپ نے لوگوں سے پوچھا اگر یہ

رونے والے لوگ مل کر کسی آدمی سے صرف ایک رتی کا سوال کریں تو کیا وہ شخص ان کو ایک رتی نہیں دے گا؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں اس شخص کے لئے ایک رتی کیا چیز ہے۔ آپ نے فرمایا لوگو اللہ تعالیٰ کی قسم لوگوں کی مغفرت اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس رتی سے بھی زیادہ آسان ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ سب کی مغفرت فرمادے گا۔

- دعاء میں دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لو کے برابر اُٹھانا سنت ہے اور دونوں ہاتھوں کو ملا کر دعاء مانگیں گویا آپ ہاتھوں میں اللہ تعالیٰ کی رحمت سمیٹ رہے ہیں اور اسی رحمت بھرے ہاتھوں سے چہرہ کا مسح کریں لوگ دونوں ہاتھ دور دور کر کے اور سر سے بھی اونچا لے جا کر دعاء مانگتے ہیں یہ خلاف سنت ہے۔

(ارشاد السّاری)

- عرفات میں اور عرفات سے مزدلفہ کے لئے روانگی کے وقت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سواری پر حضرت اسامہ آپ کے پیچھے سوار تھے وہ بیان فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلسل ہاتھ اٹھا کر دعاء مانگتے رہے۔ (ہدایۃ السالک)
- اللہ تعالیٰ کی مغفرت عامہ کو کسی خاص گروہ کے ساتھ مقید نہیں سمجھنا چاہئے عرفات سے مزدلفہ کی طرف واپسی کے وقت بعض لوگوں نے ظالم اور فاسق لوگوں کی عدم مغفرت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضرت سفیان ثوری سے سوال کیا آج کون لوگ سب سے زیادہ خسارے میں ہیں آپ نے فرمایا آج وہ لوگ سب لوگوں سے زیادہ خسارے میں ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ظالموں اور فاسقوں کی مغفرت نہیں فرمائے گا۔ (ہدایۃ السالک)
- حضرت علی ابن موفق بیان کرتے ہیں کہ ایک سال حج کے موقع پر میں عرفہ کی رات مِنٰی کی مسجد خیف میں سویا میں نے خواب میں دیکھا دو فرشتے آسمان

سے نازل ہوئے ایک نے دوسرے کو ندا دی اور کہا یا عبداللہ اس نے جواب دیا لبیک یا عبداللہ پہلے نے کہا کیا تو جانتا ہے اس سال ہمارے ربّ کے گھر کا کتنے لوگوں نے حج کیا ہے؟ دوسرے نے کہا میں نہیں جانتا پہلے نے کہا اس سال چھ لاکھ لوگوں نے حج کیا ہے پھر پہلے فرشتہ نے کہا کیا تو جانتا ہے کتنے لوگوں کا حج قبول کیا جائے گا؟ دوسرے نے کہا مجھے معلوم نہیں پھر پہلے نے کہا صرف چھ آدمیوں کا حج قبول کیا جائے گا پھر دونوں فرشتے آسمان کی طرف چلے گئے حضرت علی ابن موفق بیان کرتے ہیں جب میں بیدار ہوا مجھے نہایت پریشانی لاحق ہوئی اور دل میں کہا جب چھ لاکھ آدمیوں سے صرف چھ آدمیوں کا حج قبول ہو گا معلوم نہیں میرا کیا حال ہو گا۔ فرماتے ہیں جب ہم عرفات کا وقوف کر کے واپس مزدلفہ مشعر حرام کے مقام پر ٹھہرے مجھے اسی فکر نے گھیر رکھا تھا کہ حج کرنے والے لوگ کثرت میں ہیں اور نہایت کم لوگوں کا حج قبول ہوا ہے اسی حال میں نیند غالب آگئی وہ دو فرشتے دوبارہ آسمان سے نازل ہوئے اور پہلی رات کی کلام کو دہرایا پھر پہلے فرشتے نے کہا آج رات اللہ تعالیٰ نے کیا فیصلہ کیا ہے؟ دوسرے نے کہا مجھے نہیں معلوم پہلے فرشتے نے کہا اللہ نے آج رات یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ چھ آدمی جن کا حج قبول ہوا تھا اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو ایک ایک لاکھ ہبّہ اور گفٹ کر دیا ہے اور سب کا حج قبول فرما لیا ہے حضرت علی ابن موفق بیان کرتے ہیں میں جب بیدار ہوا تو مجھے نہایت خوشی حاصل ہوئی (ہدایۃ السالک اور رفیق الحج والعمرۃ)

- حضرت علی ابن موفق نے چوہتر (۷۴) حج ادا کئے تھے جن میں سے ستر حج سرور دو عالم ﷺ کے لئے کئے تھے ایک حج کے موقع پر دل میں کہنے لگے میں نے بار بار حرمین طیبین حاضری دی ہے اور حج کئے ہیں معلوم نہیں میرے عمل اور وقت کی کوئی قیمت بھی ہے یا نہیں کوئی حاضری قبول ہوئی ہے یا نہ؟ اسی رات

خواب میں اللہ تعالیٰ کی زیارت ہوئی اور آواز آئی اے موفق کے بیٹے کیا تو ایسے آدمی کو گھر بلائے گا جسے تو نہیں چاہتا یعنی اگر تیری حاضری ہمارے ہاں قبول نہ ہوتی تو تجھے اپنے گھر ہم بار بار کیوں بلاتے۔(نفحات الانس ررفیق الحج والعمرۃ)

- مروی ہے ایک شخص عرفات میں لوگوں کے چلے جانے کے بعد موجود رہا اسے اونگھ آگئی اس نے دیکھا عرفات بندروں اور خنزیروں سے بھرا ہوا ہے اس منظر سے حیران اور خوف زدہ ہوا تو غیب سے آواز آئی یہ بندر اور خنزیر حجاج کرام کے گناہ ہیں جو حجاج یہاں چھوڑ کر واپس طاہر ہو کر جا رہے ہیں۔(ہدایۃ السالک)

جب اللہ تعالیٰ کی مغفرت اور عفو اور رحمت عامہ کا یہ حال ہے تو اہل عرفات کو وقت ضائع نہیں کرنا چاہئے عرفات کے وقوف کو غنیمت سمجھتے ہوئے ہر وقت دعاء اور استغفار اور درود شریف زبان و قلب پر جاری رہنا چاہئے اور یہ سعادت دوستوں اور رفقاء سفر کو چھوڑ کر خلوت اختیار کرنے سے حاصل ہو سکتی ہے۔

اہل تصوف بیان کرتے ہیں حج تین طرح کا ہوتا ہے حج النفس اور حج القلب اور حج الروح۔ حج النفس حج کے افعال ادا کرنے کا نام ہے اور حج القلب ترک حرام کا نام ہے اور حج الروح صلہ رحمی کا نام ہے۔ حج کا معنیٰ قصد کرنا ہے اور قصد کے دو قسم ہیں قصد النفس اور قصد القلب نفس کا مقصود کعبہ ہے اور قلب کا مقصود ربّ الکعبہ ہے۔ اہل معرفت کہتے ہیں حج راحت کے اسباب ختم کرنے اور حاجات کے دروازے کھولنے کا نام ہے کعبہ عرش کے ساتھ معلق ہے اور عارفوں کے دل ربّ العرش کے ساتھ معلق ہیں ابدان کا حج فرض ایک مرتبہ ہے اور یہ اغنیاء کا حج ہے اور دلوں کا حج ہر ساعت ہے اور یہ حج عرفاء کا حج ہے کعبہ بیت المغفرت ہے اور عارف کا قلب بیت المحبت ہے اور کعبہ کو خلق دیکھتی ہے اور عارف کے دل کو خالق دیکھتا ہے۔(البحر العمیق)

عربی دعائیں

سفر کی دعائیں

احرام میں داخل ہونے کے بعد یہ دعا پڑھی جائے

جب مکہ مکرمہ نظر آئے تو یہ دعا پڑھی جائے

کعبۃ اللہ کو دیکھنے کی دعا

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی دعائیں

آبِ زم زم تین سانسوں میں پینے کے بعد یہ دعا پڑھی جائے

عرفہ کی دعائیں

مزدلفہ کی دعائیں

سفر کی دعائیں

☆ عمرہ یا حج کے سفر یا عام سفر کے ارادہ سے گھر سے نکلنے سے پہلے گھر میں دو رکعت نفل برائے سلامتی پڑھی جائیں۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد "قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ۔۔۔۔ الخ" اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔۔۔ الخ" یا کوئی بھی دوسری سورتیں یا آیات پڑھی جائیں۔ سلام کے بعد ایک ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور سورہ الایلاف پڑھ لی جائے۔ انشاء اللہ! سفر آسان اور سلامتی کا ہوگا۔ (ارشاد الساری)

☆ گھر سے نکلتے وقت الوداعی سلام کے بعد یہ دعا پڑھے:

1. اَسْتَوْدِعُکُمُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا یُضِیْعُ اَمَانَتَهٗ

☆ اور گھر والے اور الوداع کرنے والے یہ دعا پڑھیں:

2. اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِیْنَكَ وَ اَمَانَتَكَ وَ خَوَاتِیْمَ عَمَلِكَ وَ زَادَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰی وَ غَفَرَ ذَنْبَكَ وَ یَسَّرَ لَكَ الْخَیْرَ حَیْثُ مَا کُنْتَ۔

(اگر سفر پر جانے والے ایک سے زائد افراد ہوں تو جمع کا ضمیر پڑھا جائے)۔

☆ سفر شروع کرتے وقت یہ دعا پڑھی جائے:

3. بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ۔ بِسْمِ اللّٰهِ اِنَّا نَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَ عَلَی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَ مِنَ الْعَمَلِ مَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی۔ اَللّٰهُمَّ

هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَ اطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي
السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْاَوْلَادِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ
وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَ كَاٰبَةِ الْمُنْقَلِبِ وَ سُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ
وَالْاَوْلَادِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَ دُنْيَايَ وَ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ۔ اَللّٰهُمَّ
اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَ اٰمِنْ رَوْعَاتِيْ۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ مِنْ
خَلْفِيْ وَ عَنْ يَمِيْنِيْ وَ عَنْ شِمَالِيْ وَ مِنْ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ وَ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ وَ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ وَ
اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔

☆ گاڑی یا جہاز میں سوار ہونے کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

4. بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِلْاِسْلَامِ
وَ مَنَّ عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ۔ سُبْحَانَ الَّذِيْ
سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَ اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔

☆ اگر سفر کی ابتداء گاڑی میں سوار ہونے سے کی گئی ہے تو پہلے سوار ہونے کی دعائیں پڑھی جائیں پھر سفر کی دعائیں پڑھی جائیں۔

☆ اگر سمندری سفر ہے تو کشتی یا جہاز پر سوار ہونے کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

5. بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَ مُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ

قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ۔ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۔

☆ سفر میں خوشحال رہنے اور خوشحال واپس لوٹنے کے لئے ان پانچ سورتوں کو بسم اللہ کے ساتھ پھر آخر میں بسم اللہ پڑھنے کا حکم ہے۔

6. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ○ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ○ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

آخر میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ لی جائے۔ (حصن حصین)

احرام میں داخل ہونے کے اعمال:

❖ حج یا عمرہ کے احرام کے لئے دو نفل ادا کیئے جائیں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ "قُلْ يَاۤاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ" اور دوسری رکعت میں "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھی جائے۔

❖ سلام کے بعد اگر عمرہ کا احرام ہے تو عمرہ کی نیت "اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهَا لِيْ وَ تَقَبَّلْهَا مِنِّيْ" (اے اللہ! بیشک میں عمرے کا ارادہ کرتا/ کرتی ہوں پھر تو عمرے کو میرے لئے آسان بنا اور مجھ سے وہ قبول فرما۔) اگر حج کا احرام ہے تو حج کی نیت "اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ الْحَجَّ فَيَسِّرْهُ لِيْ وَ تَقَبَّلْهُ مِنِّيْ" (اے اللہ! میں بے شک حج کا ارادہ کرتا/ کرتی ہوں تو حج کو میرے لئے آسان بنا اور مجھ سے وہ قبول فرما۔) اگر حج اور عمرہ دونوں کا احرام ہے تو "اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهُمَا لِيْ وَ تَقَبَّلْهُمَا مِنِّيْ" (اے اللہ! بے شک میں حج اور عمرہ دونوں کی نیت کرتا/ کرتی ہوں پھر تو دونوں کو میرے لئے آسان فرما اور قبول فرما)۔

☆ پھر تلبیہ ایک مرتبہ اتنی آواز سے پڑھنا کہ اپنے کانوں تک آواز پہنچے پڑھنا فرض ہے اور تین بار افضل ہے۔

7. تلبیہ: لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ۔ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ۔ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ۔

☆ احرام میں داخل ہونے کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

8. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَ سَلِّمْ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَالنَّارِ۔ اَللّٰهُمَّ اُحْرِمُ لَكَ شَعْرِيْ وَ بُشْرِيْ وَ دَمِيْ مِنَ النِّسَاءِ

وَالطِّيْبِ وَ كُلِّ شَيْءٍ حَرَّمْتَهُ عَلَى الْمُحْرِمِ۔ اَبْتَغِيْ بِذَالِكَ وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ۔ (ارشاد الساری: ۱۱۲)

☆ عمرہ میں طواف شروع کرنے تک اور حج میں دسویں کے دن جمرہ عقبہ کی رمی تک وقفہ وقفہ سے تلبیہ کا تکرار کیا جائے یہی افضل ہے مگر طواف عمرہ اور طواف زیارت شروع کرنے کے بعد طواف میں تلبیہ پڑھنا جائز نہیں ہے۔ جب مکہ مکرمہ نظر آئے تو یہ دعا پڑھی جائے:

9. اَللّٰهُمَّ اَلْبَلَدُ بَلَدُكَ وَالْبَيْتُ بَيْتُكَ جِئْتُكَ اَطْلُبُ رَحْمَتَكَ وَ اَدُوْمُ طَاعَتَكَ مُتَّبِعًا لِاَمْرِكَ رَاضِيًا بِقَدَرِكَ مُسَلِّمًا لِاَمْرِكَ۔ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمُضْطَرِّ اِلَيْكَ الْمُشْفِقِ مِنْ عَذَابِكَ اَنْ تَسْتَقْبِلَنِيْ بِعَفْوِكَ وَ اَنْ تَتَجَاوَزَ عَنِّيْ بِرَحْمَتِكَ وَ اَنْ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ۔ (روی الامام الجعفر الصادق مرفوعا)۔

☆ جب مکہ مکرمہ میں دخول ہو تو یہ دعا پڑھی جائے:

10. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ مَا اَظْلَلْنَ وَ رَبَّ الْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَ مَا اَقْلَلْنَ وَ رَبَّ الشَّيَاطِيْنَ وَ مَا اَضْلَلْنَ وَ رَبَّ الرِّيَاحِ وَ مَا ذَرَيْنَ وَ رَبَّ الْبِحَارِ وَ مَا جَرَيْنَ۔ نَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَ خَيْرَ اَهْلِهَا وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ اَهْلِهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَهَا وَ اَصْرِفْ عَنَّا اَذَاهَا۔ (کتاب الادعیہ)

☆ تلبیہ اور اللہ تعالیٰ کی ثناء اور درود شریف وقفہ وقفہ کے بعد پڑھتے ہوئے مکہ مکرمہ میں داخل ہوں۔ سامان وغیرہ رہائش کے مکان پر رکھ کر جب مسجد حرام میں دخول ہو تو یہ دعا پڑھی جائے۔

مسجد حرام میں داخل ہونے کی دعا:

11. "اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ" تین مرتبہ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَ سُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَ اَدْخِلْنِيْ فِيْهَا وَ سَهِّلْ لَّنَا اَبْوَابَ رِزْقِكَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا حَرَمُكَ وَ مَوْضِعُ اَمْرِكَ فَحَرِّمْ لَحْمِيْ وَ بُشْرِيْ وَ دَمِيْ وَ مُخِّيْ وَ عِظَامِيْ عَلَى النَّارِ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ وَ اِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَ اَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

کعبۃ اللہ کو دیکھنے کی دعا:

☆ جب کعبہ پر نظر پڑے اہم اور مطلوب امور کے لئے دعا کی جائے کیونکہ کعبہ پر نظر پڑتے وقت جو دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے۔ دعا کے بعد پھر یہ دعا کرے:

12. اَللّٰهُمَّ زِدْ هٰذَا الْبَيْتَ تَشْرِيْفًا وَّ تَعْظِيْمًا وَّ تَكْرِيْمًا وَّ مَهَابَةً وَّ بِرًّا وَّ اِيْمَانًا وَّ زِدْ مَنْ عَظَّمَهٗ وَ شَرَّفَهٗ وَ كَرَّمَهٗ مِمَّنْ حَجَّ اَوِ اعْتَمَرَهٗ تَشْرِيْفًا وَّ تَكْرِيْمًا وَّ تَعْظِيْمًا وَّ بِرًّا وَّ اِيْمَانًا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ تَابِعِيْهِ وَ

اَحْزَابِهٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَ تَرْحَمَنِيْ وَ تُقِيْلَ عَثْرَتِيْ وَ تَضَعَ وِزْرِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَ زَائِرُكَ وَ عَلٰى كُلِّ مَزُوْرٍ حَقٌّ وَّ اَنْتَ خَيْرُ مَزُوْرٍ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تَرْحَمَنِيْ وَ تَفُكَّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ۔

☆ حجرِ اسود کے سامنے استقبال کے وقت کانوں تک ہاتھ اٹھا کر یہ پڑھے:

13. بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

☆ حجرِ اسود کے استلام کے وقت اپنی کمر کے برابر ہاتھ اٹھا کر یہ پڑھا جائے:

14. بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَ تَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَ وَفَاءً بِعَهْدِكَ وَ اِتِّبَاعًا لِّسُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (مناسك)

☆ طواف کے دوران مسنون اور مرغوب دعائیں:

15. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ (مناسك) اَللّٰهُمَّ هٰذَا الْبَيْتُ بَيْتُكَ وَ هٰذَا الْحَرَمُ حَرَمُكَ وَ هٰذَا الْاَمْنُ اَمْنُكَ وَ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ۔ (مناسك) اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَ اخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ

وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (مناسک ملا علی قاری) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ وَ الشِّقَاقِ وَ سُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَ سُوْءِ الْمُنْقَلِبِ فِى الْاَهْلِ وَ الْمَالِ وَ الْوَلَدِ۔ (مناسک)

☆ میزاب رحمت کے محاذات میں یہ دعا پڑھی جائے:

16. اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِيْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ وَ لَا بَاقِيَ اِلَّا وَجْهُكَ وَ اسْقِنِيْ بِكَأْسِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ شَرْبَةً لَا ظَمَأَ بَعْدَهٗ اَبَدًا۔ (مناسک)

☆ رکن شامی کے محاذاۃ میں یہ دعا پڑھی جائے:

17. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّ سَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ يَا عَالِمَ مَا فِى الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِيْ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ۔

☆ رکن یمانی کے محاذاۃ میں یہ دعا پڑھی جائے۔

18. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ۔ (مناسک) رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

☆ رکن یمانی اور رکن حجر اسود کے درمیان درج ذیل دعا پڑھنے پر ستّر ہزار فرشتے آمین کہتے ہیں۔ (حدیث)

19. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَ مَوَاقِفِ الْخِزْيِ فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ۔ (طبرانی) اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذَا الْحَجَرِ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

الدَّيْنِ وَالْفَقْرِ وَ ضِيْقِ الصَّدْرِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ O اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذَا
الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا مِنَ النَّارِ وَ اَعِذْنَا مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ وَ اكْفِنَا كُلَّ سُوْءٍ وَّ انْفَعْنَا لِمَا رَزَقْتَنَا وَ بَارِكْ لَنَا فِيْمَا
اَعْطَيْتَنَا O اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَا صِيَتِيْ
بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاءُكَ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ
هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ
خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ
رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَ ذِهَابَ هَمِّيْ وَ غَمِّيْ وَجِلَاءَ حُزْنِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ O
اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى مَكَانِيْ وَتَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ
وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ
الْمُسْتَجِيْرُ الْخَائِفُ الْمُضْطَرُّ الْمُذْنِبُ الْمُقِرُّ لِذَنْبِيْ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
مَسْئَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَ اَبْتَهِلُ اِلَيْكَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ
وَاَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الْمُضْطَرِّ دُعَاءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ
وَفَاضَتْ لَكَ عَيْنَاهُ وَنَحِلَ لَكَ جَسَدُهٗ وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ لَا تَجْعَلْ
بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا وَ كُنْ بِيْ رَؤُوْفًا رَّحِيْمًا يَا خَيْرَ الْمَسْؤُلِيْنَ وَ يَا
خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ O يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ وَيَا مَنْ لَّا يُغَلِّطُهُ
السَّائِلُوْنَ وَ يَا مَنْ لَّا يَتَبَرَّمُ بِاِلْحَاحِ الْمُلِحِّيْنَ ارْزُقْنِيْ بَرْدَ عَفْوِكَ
وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ۔ (اورادِ رفیقیہ) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

وَالْاِکْرَامِ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَارَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
وَرَحِیْمَھُمَا یَارَبِّ یَارَبِّ یَااَللّٰہُ یَااللّٰہُ یَااللّٰہُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ فَاقْضِ حَاجَتِیْ وَحُلَّ مُشْکِلَاتِیْ وَاغْفِرْ ذُنُوْبِیْ وَارْزُقْنِیْ صِحَّۃً
کَامِلَۃً وَّ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا۔ (اورادِ رفیقیہ) اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ O
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَاَشْھَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ
تُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَتُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ وَلَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ اَللّٰھُمَّ
اجْعَلْ لِیْ عِنْدَکَ عَھْدًا تُوَفِّیْنِیْہِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ
الْمِیْعَادَ۔ (رفیق اللیل والنہار) اَللّٰھُمَّ اَقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا
یَحُوْلُ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ مَعَاصِیْکَ وَمِنْ طَاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِہٖ الْجَنَّۃَ
وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُھَوِّنُ بِہٖ عَلَیْنَا مَصَائِبَ الدُّنْیَا وَ مَتِّعْنَا
بِاَسْمَاعِنَا وَ اَبْصَارِنَا وَ قُوَّتِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنَّا
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ
مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّنَا وَ مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا
غَایَۃَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا۔ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی
خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ O اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کُلُّہٗ لَا
قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا ھَادِیَ لِمَنْ اَضْلَلْتَ

وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ
وَلَا مُقَرِّبُ لِمَا بَاعَدْتَّ وَلَا مُبَعِّدَ لِمَا قَرَّبْتَ اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا
مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ النَّعِيْمَ
الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاَمْنَ يَوْمَ
الْخَوْفِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا وَشَرِّ مَا مَنَعْتَنَا
اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَ كَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ
وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا
مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ۔ (رفیق اللیل) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَ مَا اَظَلَّتْ وَ رَبَّ
الْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَ مَا اَقَلَّتْ وَ رَبَّ الشَّيَاطِيْنَ وَ مَا اَضَلَّتْ وَ رَبَّ
الرِّيَاحِ وَ مَا ذَرَتْ وَ رَبَّ الْبِحَارِ وَ مَا جَرَتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ
خَلْقِكَ اَنْ يَّبْغِيَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ يَطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاءُكَ وَ
لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ O اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ مَلِيْكٌ مُّقْتَدِرٌ مَاتَشَاءُ مِنْ اَمْرٍ يَّكُوْنُ
فَاَسْعِدْنِيْ فِي الدَّارَيْنِ وَ اَعِذْنِيْ مِنْ هَمِّ الدُّنْيَا وَ قَهْرِ الرِّجَالِ وَ
شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ O اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ هَدَيْتَنِيْ مِنَ الضَّلَالَةِ فَلَا
مُكْرِمَ لِمَنْ اَهَنْتَ وَ لَا مُهِيْنَ لِمَنْ اَكْرَمْتَ وَلَا مُعِزَّ لِمَنْ اَذْلَلْتَ
وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَ وَ لَا نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ وَلَا خَاذِلَ لِمَنْ
نَصَرْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَازِقَ لِمَنْ

حَرَمْتَ وَلَا حَارِمَ لِمَنْ رَزَقْتَ وَلَا رَافِعَ لِمَنْ خَضَعْتَ وَلَا خَافِضَ
لِمَنْ رَفَعْتَ وَلَا سَاتِرَ لِمَنْ خَرَقْتَ وَلَا خَارِقَ لِمَنْ سَتَرْتَ وَلَا
مُقَرِّبَ لِمَا اَبْعَدْتَ وَلَا مُبَعِّدَ لِمَا قَرَّبْتَ۔ اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْنِیْ بِكَرَمِكَ وَ
اعْفُ عَنِّیْ بِعَفْوِكَ وَ اشْفِنِیْ بِشِفَائِكَ وَ دَاوِنِیْ بِدَوَائِكَ وَ اعْصِمْنِیْ
مِنَ الْوَهْلِ وَالْاَوْجَاعِ وَالْاَمْرَاضِ O اَللّٰهُمَّ اِلٰهِیْ وَ اِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَاِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ اَسْئَلُكَ اَنْ
تَسْتَجِيْبَ دَعْوَتِیْ فَاِنِّیْ مُضْطَرٌّ وَّ تَعْصِمَنِیْ فِیْ دِيْنِیْ فَاِنِّیْ مُبْتَلًى
وَّتَنَالَنِیْ بِرَحْمَتِكَ فَاِنِّیْ مُذْنِبٌ وَّ تَنْفِیَ عَنِّیَ الْفَقْرَ فَاِنِّیْ مُتَمَسْكِنٌ O
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ O اِلٰهِیْ عُبَيْدُكَ بِفِنَائِكَ وَ سَائِلُكَ
بِفِنَائِكَ وَ فَقِيْرُكَ بِفِنَائِكَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ
وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ O اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّیْ وَ انْقِطَاعِ عُمْرِیْ يَا اَمَنْ لَّا تَرَاهُ
الْعُيُوْنُ وَ لَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَ لَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ وَلَا تُغَيِّرُهُ
الْحَوَادِثُ وَلَا يَخْشَى الدَّوَائِرَ يَعْلَمُ مَثَاقِيْلَ الْجِبَالِ وَ مَكَائِيْلَ
الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ
عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَلَا تُوَارِیْ مِنْهُ سَمَاءٌ سَمَاءً وَلَا
اَرْضٌ اَرْضًا وَلَا بَحْرٌ مَّا فِیْ قَعْرِهٖ وَلَا جَبَلٌ مَّا فِیْ وَعْرِهٖ اِجْعَلْ خَيْرَ

عُمُرِیْ آخِرَہٗ وَخَیْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِمَہٗ وَخَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاکَ فِیْہِ یَا وَلِیَّ

الْاِسْلَامِ وَاَھْلِہٖ ثَبِّتْنِیْ بِہٖ حَتّٰی اَلْقَاکَ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ

زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَائَۃِ نَقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ ○

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَ مِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَ مِنْ

قَلْبٍ لَّا تَخْشَعُ وَ مِنْ دُعَاءٍ لَّا یُسْمَعُ ○ رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ

نِعْمَتَکَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاہُ

اَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ۔ (آیت ۱۹ سورۃ نمل) رَبِّ

اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ

صَالِحًا تَرْضَاہُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ

الْمُسْلِمِیْنَ۔ (آیت ۱۵ سورۃ احقاف) رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ

وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ○

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ

النَّارِ ○ رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا

لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا۔ (آیت ۷۴ سورۃ فرقان) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ

نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَالَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟

وَاغْفِرْلَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ۔

(البقرۃ) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ○ (آیت ۱۱۸ سورۃ

مؤمنون) رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیۡ لِلۡاِیۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا

بِرَبِّکُمۡ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَ کَفِّرۡ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا

مَعَ الۡاَبۡرَارِ ۝ رَبَّنَا اٰتِنَا مَا وَعَدۡتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخۡزِنَا یَوۡمَ

الۡقِیٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ۔ (آیت ۱۹۳ سورۃ آل عمران)

رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَ تَرۡحَمۡنَا لَنَکُوۡنَنَّ مِنَ

الۡخٰسِرِیۡنَ۔ (آیت ۲۳ سورۃ اعراف) رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ

السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۝ وَتُبۡ عَلَیۡنَا اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ۔

(آیت ۱۲۷ سورۃ البقرۃ) رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَیۡتَنَا وَهَبۡ

لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ۔ (آیت ۸ سورۃ آل عمران)

اَللّٰهُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوۡمٍ لَّا رَیۡبَ فِیۡهِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ

اِجۡمَعۡ بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَ عَبۡدِكَ مِنۡ عِبَادِكَ الصَّالِحِیۡنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ

اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡقَسۡوَةِ وَالۡغَفۡلَةِ وَالۡعَیۡلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالۡمَسۡکَنَةِ وَاَعُوۡذُ

بِكَ مِنَ الۡکُفۡرِ وَالۡفَقۡرِ وَالۡفُسُوۡقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوۡءِ

الۡاَخۡلَاقِ وَضِیۡقِ الۡاَرۡزَاقِ وَالرِّیَاءِ وَالسُّمۡعَةِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ

وَالۡبَکَمِ وَالۡجُنُوۡنِ وَالۡجُذَامِ وَالۡبَرَصِ وَسَیِّءِ الۡاَسۡقَامِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ

اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡکُفۡرِ وَالۡفَقۡرِ وَمَوَاقِفِ الۡخِزۡیِ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ۔

اَللّٰهُمَّ زِدۡنَا وَلَا تَنۡقُصۡنَا وَاَکۡرِمۡنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعۡطِنَا وَلَا تَحۡرِمۡنَا

وَاٰثِرۡنَا وَلَا تُؤۡثِرۡ عَلَیۡنَا وَاَرۡضِنَا وَارۡضَ عَنَّا یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ۝

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِرِضَاكَ مِنۡ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنۡ عُقُوۡبَتِكَ
وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡكَ لَا اُحۡصِیۡ ثَنَاءً اَنۡتَ كَمَا اَثۡنَيۡتَ عَلٰى نَفۡسِكَ O
اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ اِيۡمَانًا لَّا يَرۡتَدُّ وَ نَعِيۡمًا لَّا يَنۡفَدُ وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ ﷺ فِیۡ اَعۡلٰى دَرَجَةِ الۡجَنَّةِ جَنَّةِ الۡخُلۡدِ O اَللّٰهُمَّ لَكَ الۡحَمۡدُ اَنۡتَ
قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَ مَنۡ فِيۡهِنَّ وَلَكَ الۡحَمۡدُ اَنۡتَ مَلِكُ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَنۡ فِيۡهِنَّ وَ لَكَ الۡحَمۡدُ اَنۡتَ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضِ وَمَنۡ فِيۡهِنَّ وَلَكَ الۡحَمۡدُ اَنۡتَ الۡحَقُّ وَوَعۡدُكَ الۡحَقُّ وَلِقَائُكَ
حَقٌّ وَقَوۡلُكَ حَقٌّ وَالۡجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوۡنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ
وَالسَّاعَةُ حَقٌّ O اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسۡلَمۡتُ وَبِكَ اٰمَنۡتُ وَعَلَيۡكَ تَوَكَّلۡتُ
وَاِلَيۡكَ اَنَبۡتُ وَبِكَ خَاصَمۡتُ وَاِلَيۡكَ حَاكَمۡتُ اَنۡتَ رَبُّنَا وَ اِلَيۡكَ
الۡمَصِيۡرُ فَاغۡفِرۡلِیۡ مَاقَدَّمۡتُ وَمَا اَخَّرۡتُ وَمَا اَسۡرَرۡتُ وَمَا اَعۡلَنۡتُ
وَمَا اَنۡتَ اَعۡلَمُ بِهٖ مِنِّیۡ اَنۡتَ الۡمُقَدِّمُ وَاَنۡتَ الۡمُؤَخِّرُ اِلٰهِیۡ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنۡتَ لَا حَوۡلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ O اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعۡلَمُ سِرِّیۡ وَعَلَا
نِيَتِیۡ فَاقۡبَلۡ مَعۡذِرَتِیۡ وَتَعۡلَمُ حَاجَتِیۡ فَاَعۡطِنِیۡ سُؤۡلِیۡ وَتَعۡلَمُ مَافِیۡ
نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ اِيۡمَانًا يُّبَاشِرُ قَلۡبِیۡ وَ يَقِيۡنًا
صَادِقًا حَتّٰى اَعۡلَمَ اَنَّهٗ لَنۡ يُّصِيۡبَنِیۡ اِلَّا مَا كَتَبۡتَ لِیۡ وَ رِضَاءً بِمَا
قَسَّمۡتَ لِیۡ اَنۡتَ وَلِيِّ فِی الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیۡ مُسۡلِمًا وَاَلۡحِقۡنِیۡ
بِالصّٰلِحِيۡنَ يَا ذَالۡجَلَالِ وَالۡاِكۡرَامِ O وَلَا تَدَعۡ لِیۡ ذَنۡبًا اِلَّا غَفَرۡتَهٗ

وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا وَيَسَّرْتَهَا فَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ
صُدُوْرَنَا وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَاخْتِمْ بِالصَّالِحَاتِ اَعْمَالَنَا۔ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنَا
مُسْلِمِيْنَ وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا
وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ O اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
مِنْ خَيْرٍ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِكَ
مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ بِهٖ عَبْدُكَ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَاَعُوْذُبِكَ
مِنْ شَرِّ مَا عَاذَمِنْهُ بِكَ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ
الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ O اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا
قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا
مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ لِّيْ خَيْرًا O لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ O اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ
وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ لَّا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا
غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا
اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ O اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ عَمِلْتُ سُوْءً وَّ ظَلَمْتُ
نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ O يَا سَابِغَ النِّعَمِ

وَ يَا رَافِعَ النِّقَمِ وَيَا فَارِجَ الْغَمِّ وَيَا كَاشِفَ الظُّلَمِ وَيَا اَعْدَلَ مَنْ حَكَمَ وَيَا حَسِيْبَ مَنْ ظَلَمَ وَيَا وَلِيَّ مَنْ ظُلِمَ وَيَا اَوَّلُ بِلَا بِدَايَةٍ وَيَا آخِرُ بِلَا نِهَايَةٍ وَ يَا مَنْ لَّهُ اِسْمٌ بِلَا كُنْيَةٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا O يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا رَبَّ الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالُ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَتْ بِهٖ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى خَلْقِكَ وَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مُغِيْثُ يَا مُغِيْثُ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ وَ اَجِبْ دَعْوَاتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ (رفیق المعتکفین) O

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَ عَظِيْمِ سُلْطَانِكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ O اِلٰهِيْ بِاَخَصِّ صِفَاتِكَ وَ بِعِزِّ جَلَالِكَ وَ بِشَرَفِ جَمَالِكَ وَ بِاَعْظَمِ اَسْمَاءِكَ وَ بِنُوْرِ اَنْبِيَاءِكَ وَ بِعَظْمَةِ اَوْلِيَاءِكَ وَ بِدِمَاءِ شُهَدَائِكَ وَ بِمُنَاجَاتِ فُقَرَاءِكَ نَسْئَلُكَ زِيَادَةً فِي الْعِلْمِ وَ صِحَّةً فِي الْجِسْمِ وَ بَرَكَةً فِي الرِّزْقِ وَ طُوْلًا فِي الْعُمْرِ وَ صَلَاحًا فِي الْاَوْلَادِ وَ تَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَ رَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَ مَغْفِرَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَ نَجَاةً مِّنَ النَّارِ وَ دُخُوْلًا فِي الْجَنَّةِ وَ عَافِيَةً فِي الدِّيْنِ وَ الدُّنْيَا وَ لْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی دعائیں:

☆ صفا کی طرف جاتے ہوئے یہ دعا پڑھی جائے:

20. اَبْدَءُ بِمَا بَدَءَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِهٖ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ۔

جبل صفا مقام اجابت ہے، اس پر دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ صفا سے اترنے میں جلدی نہ کرے کھڑے کھڑے تسلی سے دعا مانگے۔

☆ صفا پر کعبہ مکرمہ کی طرف منہ کر کے یہ دعا کی جائے:

21. اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَلٰى مَا هَدَانَا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَوْلَانَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَلْهَمَنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدَانَا لِهٰذَا وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْ لَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَىٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ O لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ صَدَقَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَ اَعَزَّ جُنْدَهٗ وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَ لَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ O اَللّٰهُمَّ كَمَا هَدَيْتَنِىْ لِلْاِسْلَامِ اَسْئَلُكَ اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّىْ حَتّٰى تَوَفَّانِىْ وَ اَنَا مُسْلِمٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ O اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ اَتْبَاعِهٖ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ O اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ وَ

لِوَالِدَيَّ وَ لِمَشَائِخِيْ وَ لِلْمُسْلِمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ (ارشاد الساری) O اِنَّكَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِيْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّيْ وَ اَنْ تَتَوَفَّانِيْ مُسْلِمًا وَّ قَدْ رَضِيْتَ عَنِّيْ۔ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ عَلٰى سُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ تَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَ اَعِذْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ۔

☆ صفا سے اترنے کے بعد مروہ تک پہنچنے تک درج ذیل دعا بار بار پڑھی جائے:

22. رَبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ تَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اَنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّ سَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ۔ وَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

☆ مروہ پر کعبہ کی طرف منہ کر کے وہی دعائیں پڑھی جائیں جو صفا پر پڑھی گئی تھیں اور یہ درج ذیل دعا پڑھیں۔

23. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَ عَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ، وَ تَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤَالِيْ وَ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَ يَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ
اَنَّنِیْ لَا يُصِيْبُنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ عَلَیَّ وَ رَضِّنِیْ بِمَا قَسَّمْتَ لِیْ يَا
ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

☆ آب زم زم تین سانسوں میں پینے کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

24. بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّ شِفَاءً
مِّنْ كُلِّ دَاءٍ يَّا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَقَانِیْ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ
مِّنِّیْ وَ لَا قُوَّةٍ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَاءَ عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِهٖ وَ لَمْ
يَجْعَلْهُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

☆ **سر منڈانے یا کتروانے کی دعا:**

سر منڈاتے یا کتراتے وقت قبلہ کی طرف منہ کیا جائے۔ اپنی دائیں جانب سے منڈانا یا کترانا شروع کیا جائے اور یہ دعا پڑھی جائے:

25. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا هَدَانَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَنْعَمَ بِهٖ عَلَيْنَا۔ اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ
نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ وَ نَوَيْتُ التَّحَلُّلَ فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ وَ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ۔ اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِيْنَ وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةً وَّ امْحُ عَنِّیْ بِهَا سَيِّئَةً وَّ ارْفَعْ لِیْ بِهَا
عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلَّمَ

تَسۡلِيۡمًا كَثِيۡرًا۔

☆ مسجد حرام میں ویسے تو ہر مقام مقامِ اجابت ہے مگر مقام ملتزم اور مقام مستجار اور مقام ابراہیم اور حطیم اور میزاب رحمت کے نیچے جگہ کو خصوصی اہمیت اور حیثیت حاصل ہے۔ اس لیے ان مقامات پر نہایت خشوع اور اخلاص سے دعا مانگی جائے۔ طواف سے فارغ ہونے کے بعد معتمر اور حاجی حطیم میں جاکر ضرور نفل ادا کرے اور دعا مانگے یہ کعبے کا حصہ ہے گویا آدمی کعبہ کے اندر نماز پڑھ رہا ہے۔

میزاب رحمت کے نیچے کعبہ کی دیوار پر........ چہرہ کی کبھی دائیں جانب اور کبھی بائیں جانب اور کبھی پیشانی دیوار پر ہاتھ رکھ کر گڑ گڑا کر دعا مانگے۔ مذکورہ دعاؤں سے جو مناسب سمجھے، پڑھتا رہے۔ بہتر یہ ہے کہ اپنی زبان میں وہ دعا مانگے جو حاجی کے لیے اہم ہو۔ مثلاً بیماری یا شادی یا رزق کی فراوانی وغیرہا مگر ایمان پر خاتمہ اور آخرۃ کی خیر کی دعا کو ہر جگہ اہمیت ہے۔

☆ ملتزم اور کعبہ کے دروازے پر جاکر ممکن ہو تو کعبہ کی دیوار پر غلاف کعبہ کے اوپر یا نیچے چہرہ رکھ کر دعا مانگے اسی طرح رکن یمانی کے ساتھ مستجار پر جاکر دعا کی جائے۔

☆ مقام ابراہیم کے قریب واجب الطواف نفل پڑھ کر پھر ہی دعائیں مانگی جائیں۔

☆ سلف صالحین کا یہی طریقہ رہا ہے۔ یہ کعبے کی دیواروں کو چمٹ کر دعائیں مانگتے تھے چنانچہ حدیث شریف میں ہے، سرورِ دو عالم ﷺ اسی کیفیت میں "يَا وَاجِدُ يَا مَاجِدُ لَا تُزِلْ عَنِّيْ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ" طویل دورانیہ تک رو رو کر پڑھتے رہے اور دعا کرتے رہے۔

منیٰ کی طرف روانگی:

☆ حج تمتع والے عازمین حج سات یا آٹھ ذی الحج کو مکہ مکرمہ میں حج کا احرام باندھ کر منیٰ کی طرف روانگی سے پہلے نفلی طواف کرلیں تو بہتر ہے یہ طواف مستحب ہے اور اگر نفلی طواف اضطباع اور رمل کے ساتھ کرلیں اور اس کے بعد دو نفل واجب الطواف پڑھ کر سعی بھی کرلیں تو طواف زیارت کے بعد والی صفا اور مروہ کے درمیان سعی ساقط ہو جائے گی۔ نفلی طواف کے بعد منیٰ کے لیے روانہ ہو جائیں اور سفر اور سواری پر سوار ہونے کی دعائیں پڑھ لینے کے بعد دورانِ سفر منیٰ کے راستے میں تلبیہ اور درود شریف کثرت سے پڑھیں اور منیٰ پہنچ جانے کے بعد درج ذیل دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ مِنًى فَامْنُنْ عَلَيَّ بِمَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلٰى اَوْلِيَائِكَ وَ اَهْلِ طَاعَتِكَ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي السَّمَاءِ عَرْشُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْاَرْضِ سَطْوَتُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْبَحْرِ سَبِيْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي النَّارِ سُلْطَانُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمَاءَ وَ وَضَعَ الْاَرْضَ بِقُدْرَتِهٖ سُبْحَانَ الَّذِيْ لَا مَنْجَاَ وَ لَا مَلْجَاَ اِلَّا اِلَيْهِ۔

☆ منیٰ سے عرفات کے لیے روانگی:

پھر منیٰ میں ذکر اور درود شریف اور دعائیں اور تلبیہ کا بار بار ذکر کیا جائے لا یعنی گفتگو اور کلام سے اجتناب کیا جائے۔

☆ عرفات کی لیے روانگی کے وقت یہ پڑھیں:

1. اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ لِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَرَدْتُّ فَاجْعَلْ ذَنْبِيْ مَغْفُوْرًا وَّ حَجِّيْ مَبْرُوْرًا وَّ ارْحَمْنِيْ وَلَا تُخَيِّبْنِيْ وَ

بَارِكْ لِيْ فِيْ سَفَرِيْ وَاقْضِ بِعَرَفَاتٍ حَاجَتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا اَقْرَبَ غُدْوَةٍ غَدَوْتُهَا مِنْ رِضْوَانِكَ وَ اَبْعَدَهَا مِنْ سَخَطِكَ۔ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ غَدَوْتُ وَ عَلَيْكَ اِعْتَمَدْتُّ وَ وَجْهَكَ اَرَدْتُّ فَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ تُبَاهِيْ بِهِ الْيَوْمَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنِّيْ وَ اَفْضَلُ۔

☆ عرفات میں غسل یا وضو کی بعد ذکر اور درود شریف اور تلبیہ کا بار بار تکرار کرتا رہے اور درج ذیل دعائیں مانگنا صالحین کی عادت رہی ہے۔

☆ عرفہ کی دعائیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ "تین بار" "تلبیہ" تین بار، پھر تین بار کہے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ پھر ۱۰۰ بار یہ پڑھے: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ پھر ۱۰۰ بار یہ پڑھے: "وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ ہر بار شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ اور آخر میں "آمین" کہے۔ پھر ۱۰۰ بار سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے اور ہر بار شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ پڑھے۔ پھر یہ دعا پڑھے:

2. سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي السَّمَاءِ عَرْشُهٗ، سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْاَرْضِ سَطْوَتُهٗ، سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْبَحْرِ سَبِيْلُهٗ، سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ، سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي النَّارِ سُلْطَانُهٗ، سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْهَوَاءِ رَوْحُهٗ، سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْقُبُوْرِ قَضَاؤُهٗ، سُبْحَانَ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمَاءَ، سُبْحَانَ الَّذِيْ وَضَعَ الْاَرْضَ، سُبْحَانَ الَّذِيْ لَا مَلْجَاَ وَ لَا مَنْجَاَ مِنْهُ اِلَّا

اِلَیْهِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ مَلَائِكَتِهٖ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی آلِهٖ وَ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَ عَلٰی آلِهٖ وَ بَرَكَاتُهٗ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰی مَكَانِیْ وَ تَسْمَعُ كَلَامِیْ وَ تَعْلَمُ
سِرِّیْ وَ عَلَانِیَتِیْ وَ لَا یَخْفٰی عَلَیْكَ شَیْءٌ مِّنْ اَمْرِیْ اَنَا الْبَائِسُ
الْفَقِیْرُ الْمُسْتَغِیْثُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ
اَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِیْنِ وَ اَبْتَهِلُ اِلَیْكَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِیْلِ
وَ اَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الْمُضْطَرِّ دُعَاءَ مَنْ خَضَعَ لَكَ عُنُقُهٗ وَ ذَلَّ
لَكَ خَدُّهٗ وَ فَاضَتْ لَكَ عَیْنَاهُ وَ رَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ
بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِیًّا وَّ كُنْ بِیْ رَؤُفًا رَّحِیْمًا یَا خَیْرَ الْمَسْؤُلِیْنَ وَ یَا خَیْرَ
الْمُعْطِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ وَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَ
اُثْنِیْ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ وَ مَا عَسٰی اَنْ یَّبْلُغَ فِیْ مَدْحِكَ ثَنَائِیْ مَعَ قِلَّةِ
عَمَلِیْ وَ قِصَرِ رَأْیِیْ وَ اَنْتَ الْخَالِقُ وَ اَنَا الْمَخْلُوْقُ وَ اَنْتَ الْمَالِكُ وَ اَنَا
الْمَمْلُوْكُ وَ اَنْتَ الرَّبُّ وَ اَنَا الْعَبْدُ وَ اَنْتَ الْغَنِیُّ وَ اَنَا الْفَقِیْرُ وَ اَنْتَ
الْمُعْطِیْ وَ اَنَا السَّائِلُ وَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَ اَنَا خَاطِیْءٌ وَ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ
لَا یَمُوْتُ وَ اَنَا خَلْقٌ اَمُوْتُ۔ یَا مَنْ تَمَجَّدَ بِفَخْرِهٖ وَ فَخَرَ بِعِزِّهٖ وَ عَزَّ
بِجَبَرُوْتِهٖ وَ وَسِعَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَتُهٗ اِیَّاكَ اَدْعُوْ وَ اِیَّاكَ اَسْأَلُ وَ مِنْكَ
اَطْلُبُ وَ اِلَیْكَ اَرْغَبُ یَا غَایَةَ الْمُسْتَضْعِفِیْنَ یَا صَرِیْخَ

الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَ مُنْجِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ مُغِيْثَ الصَّابِرِيْنَ وَ عِصْمَةَ الصَّالِحِيْنَ وَ حِرْزَ الْغَافِلِيْنَ وَ اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ وَ ظَهْرَ اللَّاجِئِيْنَ وَ جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَ مُدْرِكَ الْهَارِبِيْنَ وَ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ وَ خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ وَ اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ وَ اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَرْحَمَنِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا وَ وَالِدَيَّ وَ جَمِيْعَ اِخْوَانِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجَ اَفْضَيْتُ بِهَا اِلَيْكَ وَ قُمْتُ بِهَا بَيْنَ يَدَيْكَ مَعَ مَا كَانَ مِنْ تَفْرِيْطِيْ فِيْمَا اَمَرْتَنِيْ بِهٖ وَ تَقْصِيْرِيْ فِيْمَا نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ يَا نُوْرِيْ فِيْ كُلِّ ظُلْمَةٍ وَ يَا اُنْسِيْ فِيْ كُلِّ وَحْشَةٍ وَّ يَا ثِقَتِيْ فِيْ كُلِّ شِدَّةٍ وَّ يَا رَجَائِيْ فِيْ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّ يَا وَلِيِّيْ فِيْ كُلِّ نِعْمَةٍ اَنْتَ دَلِيْلِيْ اِذَا انْقَطَعَتْ دَلَالَةُ الْاَدِلَّاءِ فَاِنَّ دَلَالَتَكَ لَا تَنْقَطِعُ وَ لَا يَضِلُّ مَنْ هَدَيْتَ وَ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَاَسْبَغْتَ وَ رَزَقْتَنِيْ فَوَفَّرْتَ وَ وَعَدْتَّنِيْ فَاَحْسَنْتَ وَ اَعْطَيْتَنِيْ فَاَجْزَلْتَ بِلَا اِسْتِحْقَاقٍ لِّذَالِكَ بِعَمَلٍ مِّنِّيْ وَ لٰكِنْ اِبْتِدَاءً مِّنْكَ بِكَرَمِكَ وَ جُوْدِكَ فَاَنْفَقْتُ نِعَمَكَ فِيْ مَعَاصِيْكَ وَ تَقَوَّيْتُ بِرِزْقِكَ عَلٰى سَخَطِكَ وَ اَفْنَيْتُ عُمْرِيْ فِيْمَا لَا تُحِبُّ فَلَا تَمْنَعُكَ جُرْأَتِيْ عَلَيْكَ وَ رُكُوْبِيْ مَا نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ وَ دُخُوْلِيْ فِيْمَا حَرَّمْتَ عَلَيَّ اَنْ عُدْتَّ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ وَ لَمْ يَمْنَعْنِيْ عَوْدُكَ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ اَنْ عُدْتُّ فِيْ مَعَاصِيْكَ فَاَنْتَ الْعَائِدُ بِالْفَضْلِ وَ اَنَا الْعَائِدُ بِالْمَعَاصِيْ وَ اَنْتَ يَا سَيِّدِيْ

خَیْرُ الْمَوَالِیْ وَ اَنَا شَرُّ الْعَبِیْدِ اَدْعُوْكَ فَتُجِیْبُنِیْ وَ اَسْأَلُكَ فَتُعْطِیْنِیْ
وَ اَسْكُتُ عَنْكَ فَتَبْدَؤُنِیْ وَ اَسْتَزِیْدُكَ فَتُزِیْدُنِیْ فَبِئْسَ الْعَبْدُ اَنَا یَا
سَیِّدِیْ وَ مَوْلَایَ اَنَّ الَّذِیْ لَمْ اَزَلْ اُسِیْءُ فَتَغْفِرَ لِیْ وَ لَمْ اَزَلْ
اَتَعَرَّضُ لِلْبَلَاءِ فَتُعَافِیْنِیْ وَ كَمْ اَتَعَرَّضُ لِلْهَلَكَةِ فَتُنْجِیْنِیْ وَ
اَقَلْتَ عَثْرَتِیْ وَ سَتَرْتَ عَوْرَتِیْ وَلَمْ تُفْضِحْنِیْ بِسَرِیْرَتِیْ وَلَمْ تُنَكِّسْ
بِرَأْسِیْ عِنْدَ اِخْوَانِیْ بَلْ سَتَرْتَ عَلَیَّ الْقَبَائِحَ الْعِظَامَ وَالْفَضَائِحَ
الْكِبَارَ وَ اَظْهَرْتَ حَسَنَاتِیَ الْقَلِیْلَةَ الصِّغَارَ مِنًّا تَفَضُّلًا مِّنْكَ وَ
اِحْسَانًا وَّاِنْعَامًا ثُمَّ اَمَرْتَنِیْ فَلَمْ اَاْتَمِرْ وَ زَجَرْتَنِیْ فَلَمْ اَنْزَجِرْ وَلَمْ
اَشْكُرْ نِعْمَتَكَ وَ لَمْ اَقْبَلْ نَصِیْحَتَكَ وَ لَمْ اُؤَدِّ حَقَّكَ وَ لَمْ اَتْرُكْ
مَعَاصِیْكَ بَلْ عَصَیْتُكَ بِعَیْنَیَّ وَ لَوْ شِئْتَ اَعْمَیْتَنِیْ فَلَمْ تَفْعَلْ
ذَالِكَ بِیْ وَ عَصَیْتُكَ بِیَدَیَّ وَ لَوْ شِئْتَ لَجَذَمْتَنِیْ فَلَمْ تَفْعَلْ ذَالِكَ
بِیْ وَ عَصَیْتُكَ بِجَمِیْعِ جَوَارِحِیْ وَلَمْ یَكُنْ ذَالِكَ الْجَوَازُ مِنِّیْ فَعَفَوْتَ
عَفْوَكَ فَهَا اَنَا عَبْدُكَ الْمُقِرُّ بِذَنْبِیْ الْخَاضِعُ بِذُلِّیْ مُقِرٌّ لَّكَ بِجِنَایَتِیْ
مُتَضَرِّعٌ اِلَیْكَ رَاجٍ فِیْ مَوْقِفِیْ هٰذَا، تَائِبٌ اِلَیْكَ مُبْتَهِلٌ اِلَیْكَ فِیْ
الْعَفْوِ عَنِ الْمَعَاصِیْ، طَالِبٌ اِلَیْكَ اَنْ تُنْجِحَ لِیْ حَوَائِجِیْ وَ تُعْطِیْنِیْ
فَوْقَ رَغْبَتِیْ وَ اَنْ تَسْمَعَ نِدَائِیْ وَ تَسْتَجِیْبَ دُعَائِیْ وَ تَرْحَمَ تَضَرُّعِیْ وَ
بُكَائِیْ وَ كَذٰلِكَ الْعَبْدُ الْخَاطِیءُ یَخْضَعُ لِسَیِّدِهٖ وَ یَتَخَشَّعُ لِمَوْلَاهُ
بِالذُّلِّ یَا اَكْرَمَ مَنْ اَقَرَّ لَهٗ بِالذُّنُوْبِ وَ اَكْرَمَ مَنْ خَضَعَ لَهٗ وَ خَشَعَ

لَهٗ۔ مَا اَنْتَ ضَائِقٌ بِمُقِرٍّ لَّكَ بِذَنْبِهٖ خَاضِعٍ لَّكَ بِذُلِّهٖ فَاِنْ كَانَتْ
ذُنُوْبِیْ قَدْ حَالَتْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكَ فَاَكُوْنَ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ، فَاَسْئَلُكَ اَنْ
تُقْبِلَ عَلَیَّ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَ تَنْشُرَ عَلَیَّ رَحْمَتَكَ وَ تُنْزِلَ عَلَیَّ
شَیْئًا مِّنْ بَرَكَاتِكَ وَ تَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ وَ تَتَجَاوَزَ لِیْ عَنْ خَطِیْئَتِیْ، فَهَا
اَنَا عَبْدُكَ مُسْتَجِیْرٌ بِكَرَمِ وَجْهِكَ وَ عِزِّ جَلَالِكَ، مُتَوَجِّهٌ اِلَیْكَ وَ
مُتَوَسِّلٌ اِلَیْكَ وَ مُتَقَرِّبٌ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ
سَلَّمَ اَحَبِّ خَلْقِكَ وَ اَكْرَمِهِمْ لَدَیْكَ وَ اَوْلَاهُمْ بِكَ وَ اَطْوَعِهِمْ
لَكَ وَ اَعْظَمِهِمْ عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَّ مَكَانًا وَّ بِعِتْرَتِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ
الْهُدَاةِ الْمُهْتَدِیْنَ۔ یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ، یَا مُعِزَّ كُلِّ ذَلِیْلٍ قَدْ بَلَغَ
مَجْهُوْدِیْ فَهَبْ لِیْ نَفْسِیْ السَّاعَةَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ افْسَحْ لِیْ فِیْ عُمْرِیْ وَ ابْسُطْ فِیْ رِزْقِیْ۔

3. اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ هٰذَا الْمَوْقِفِ وَارْزُقْنِیْهِ مَا
اَبْقَیْتَنِیْ وَ اَقْبِلْنِیْ الْیَوْمَ مُفْلِحًا مُّسْتَجَابًا لِّیْ، مَرْحُوْمًا مَّغْفُوْرًا لِّیْ.
بِاَفْضَلِ مَا اَعْطَیْتَ اَحَدًا مِّنْهُمْ مِنَ الْخَیْرِ وَالْبَرَكَةِ وَالرَّحْمَةِ
وَالرِّضْوَانِ وَالْمَغْفِرَةِ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَرْجِعُ اِلَیْهِ مِنْ اَهْلٍ وَّ مَالٍ
قَلِیْلٍ اَوْ كَثِیْرٍ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ
الْعَظِیْمُ وَ صَلِّ اَللّٰهُمَّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ
سَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ

مَنْ ذُكِرَ وَ اَحَقُّ مَنْ عُبِدَ وَ اَرْاَفُ مَنْ مَّلَكَ وَ اَجْوَدُ مَنْ اَعْطٰى وَ
اَوْسَعُ مَنْ سُئِلَ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ الْفَرْدُ لَانِدَّ لَكَ۔ كُلُّ
شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَكَ۔ لَنْ تُطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَ لَنْ تُعْصٰى اِلَّا
بِعِلْمِكَ وَ تُطَاعُ فَتَشْكُرُ وَ تُعْصٰى فَتَغْفِرُ۔ يَا اَقْرَبَ شَهِيْدٍ وَ اَدْنٰى
حَفِيْظٍ۔ حُلْتَ دُوْنَ النُّفُوْسِ وَ اَخَذْتَ بِالنَّوَاصِیْ وَ كَتَبْتَ الْآثَارَ وَ
نَسَخْتَ الْآجَالَ۔ اَلْقُلُوْبُ لَكَ مُصْغِيَةٌ وَالسِّرُّ عَلَانِيَةٌ وَالْحَلَالُ مَا
اَحْلَلْتَ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَالدِّيْنُ مَا شَرَعْتَ وَالْاَمْرُ مَا قَضَيْتَ
وَالْخَلْقُ خَلْقُكَ وَالْعَبِيْدُ عَبِيْدُكَ وَ اِنَّكَ اللّٰهُ الرَّؤُوْفُ الرَّحِيْمُ۔
اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَ بِكُلِّ
حَقٍّ لَكَ وَ بِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ اَنْ تَقْبَلَنِیْ وَقُوْفِیْ فِیْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ
وَ اَنْ تُجِيْرَنِیْ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ۔ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِیْ
صَدْرِیْ وَ يَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ وَ شَتَّاتِ
الْاَمْرِ وَ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ مَتِّعْنِیْ بِالْاِسْلَامِ وَالسُّنَّةِ وَ بَارِكْ لِیْ فِيْهِمَا۔
اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَاءِ فَاَنْزِلْهُ وَ اِنْ كَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ
وَ اِنْ كَانَ نَائِيًا فَقَرِّبْهُ وَ اِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَهَنِّنِیْ بِهٖ وَ بَارِكْ لِیْ فِيْهِ وَ
اَدِمْهُ لِیْ وَ اَدِمْ نِعْمَكَ كُلَّهَا عَلَیَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ
رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَ اَوْسِعْ لِیْ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَ اصْرِفْ عَنِّیْ فَسَقَةَ
الْاِنْسِ وَالْجِنِّ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنِیْ مِنْ اَجْرِ تَعَبِیْ وَ نَصَبِیْ فَاِنْ

اَحْرَمْتَنِیْ ذٰلِکَ فَاَکُوْنَ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ فَلَا تَحْرِمْنِیْ اَجْرَ الْمُصَابِ
عَلٰی مُصِیْبَتِہٖ۔ اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ ضَجَّتِ الْاَصْوَاتُ بِلُغَاتٍ مُخْتَلِفَاتٍ
یَسْأَلُوْنَکَ الْحَاجَاتِ وَ حَاجَتِیْ اِلَیْکَ اَنْ تَذْکُرَنِیْ عِنْدَ الْبَلَاءِ اِذَا
نَسِیَنِیْ اَھْلُ الدُّنْیَا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَ تَحَوُّلِ
عَافِیَتِکَ وَ فُجَاۃِ نَقْمَتِکَ وَ جَمِیْعِ سَخَطِکَ۔ اَللّٰھُمَّ یَا رَفِیْعَ الدَّرَجَاتِ وَ
مُنَزِّلَ الْبَرَکَاتِ وَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ
جَعَلْتَہٗ عِصْمَۃَ اَمْرِیْ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکَ دِیْنِیْ وَ مَالِیْ وَ قَلْبِیْ وَ
بَدَنِیْ وَ خَوَاتِیْمَ عَمَلِیْ وَ وَالِدَیَّ وَ اَوْلَادِیْ وَ اَحْفَادِیْ وَ اِخْوَانِیْ وَ
اَخَوَاتِیْ وَ جَمِیْعَ مَا اَنْعَمْتَ بِہٖ عَلَیَّ وَ عَلَیْھِمْ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ۔ وَ
اجْعَلْنَا وَ اجْعَلْھُمْ فِیْ کَنَفِکَ وَ اَمْنِکَ وَ حِفْظِکَ وَ کِفَایَتِکَ وَ
سِتْرِکَ وَ ذِمَّتِکَ وَ جِوَارِکَ وَ وَدَائِعِکَ۔ یَا مَنْ لَا تُضِیْعُ وَدَائِعَہٗ وَ لَا
یُخَیِّبُ سَائِلَہٗ وَ لَا یَنْفَدُ مَا عِنْدَہٗ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِیْ وَ لَھُمْ
مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ جَرٰی بِہٖ عِلْمُکَ فِیْنَا وَ فِیْھِمْ اِلٰی آخِرِ عَصْرِنَا وَ
عَصْرِھِمْ وَلِذُنُوْبِنَا وَ ذُنُوْبِھِمْ کُلِّھَا اَوَّلِھَا وَ آخِرِھَا عَمْدِھَا وَ خَطَئِھَا
قَلِیْلِھَا اَوْ کَثِیْرِھَا سِرِّھَا وَ عَلَانِیَتِھَا صَغِیْرِھَا وَ کَبِیْرِھَا وَ لِجَمِیْعِ
مَا نَحْنُ بِہٖ مُذْنِبُوْنَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَ اغْفِرْ لَنَا وَ لَھُمْ یَا خَیْرَ
الْغَافِرِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ اِغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّہٗ لَا
یَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ اِلَّا الْعَظِیْمُ۔ اَللّٰھُمَّ مَنْ مَدَحَ اِلَیْکَ نَفْسَہٗ

فَاِنِّیْ لَمُؤْثِمٌ لِّنَفْسِیْ، اَخْرَسَتِ الْمَعَاصِیْ لِسَانِیْ فَمَالِیْ مِنْ وَسِیْلَةٍ وَ
لَا عَمَلٍ وَلَا شَفِیْعٍ سِوَی الْاَمَلِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعْلَمُ اَنَّ ذُنُوْبِیْ لَمْ تَبْقَ
لِیْ عِنْدَكَ جَاھًا وَ لَا لِلْاِعْتِذَارِ وَجْھًا وَ لٰكِنَّكَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِیْنَ
فَاَكْرِمْنِیْ بِالْعَفْوِ۔ اَللّٰھُمَّ اَنَّ ذُنُوْبِیْ وَاِنْ كَانَتْ عِظَامًا وَ لٰكِنَّھَا صِغَارٌ
فِیْ جَنْبِ عَفْوِكَ فَاغْفِرْھَا لِیْ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ
وَ اَنَا عَبْدُ الْعَاصِیْ، اَنَا الْعَوَّادُ اِلَی الذُّنُوْبِ وَ اَنْتَ الْعَوَّادُ اِلَی الْمَغْفِرَةِ
فَاغْفِرْ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ لَا تَرْحَمُ اِلَّا اَھْلَ
طَاعَتِكَ فَاِلٰی مَنْ یَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُ
غَیْرِیْ وَ اَنَا لَا اَجِدُ مَنْ یَرْحَمُنِیْ غَیْرُكَ فَارْحَمْنِیْ۔ اَللّٰھُمَّ تَجَنَّبْتُ عَنْ
طَاعَتِكَ عَمَدًا وَ تَوَجَّھْتُ اِلٰی مَعْصِیَتِكَ قَصْدًا۔ فَسُبْحَانَكَ مَا
اَعْظَمَ حُجَّتَكَ عَلَیَّ وَ اَكْرَمَ عَفْوَكَ عَنِّیْ۔ اَللّٰھُمَّ مَنْ اَوْلٰی بِالتَّقْصِیْرِ
مِنِّیْ وَ قَدْ خَلَقْتَنِیْ ضَعِیْفًا وَّ مَنْ اَوْلٰی بِالْكَرَمِ مِنْكَ وَ قَدْ سَمَّیْتَ
رَؤُوْفًا وَّ مَنْ اَوْلٰی بِالْعَفْوِ مِنْكَ وَ عِلْمُكَ سَابِقٌ وَ قَضَاؤُكَ مُحِیْطٌ۔
اَطَعْتُكَ بِاِذْنِكَ وَ لَكَ الْمِنَّةُ وَ عَصَیْتُكَ بِعِلْمِكَ وَ لَكَ الْحُجَّةُ عَلَیَّ۔
فَبِوُجُوْبِ حُجَّتِكَ عَلَیَّ وَ انْقِطَاعِ حُجَّتِیْ وَ فَقْرِیْ اِلَیْكَ وَ غِنَاكَ عَنِّیْ
اِلَّا عَفَوْتَ عَنِّیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ بِحُرْمَةِ الْاِسْلَامِ وَ بِحُرْمَةِ
نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ فَاغْفِرْ
لِیْ جَمِیْعَ ذُنُوْبِیْ وَ اصْرِفْنِیْ عَنْ مَوْقِفِیْ ھٰذَا مَقْضِیَّ الْحَوَائِجِ۔ وَ ھَبْ لِیْ

مَا سَأَلْتُ وَ حَقِّقْ رَجَائِيْ فِيْمَا تَمَنَّيْتُ۔

4. اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ دَعَوْتَ اِلٰى حَجِّ بَيْتِكَ وَ وَعَدْتَّ مَنْفَعَةً عَلٰى شُهُوْدِ
مَنْسَكِكَ وَ قَدْ جِئْتُكَ۔ اَللّٰهُمَّ تَنْفَعُنِيْ مَنْفَعَةً مَا بِهٖ اَنْ تَتُوْبَ عَلَيَّ
وَ اَنْ تُؤْتِيَنِيْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنِيْ عَذَابَ
النَّارِ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِيْ فِي الدُّنْيَا عَطَاءً يُّبْعِدُنِيْ مِنْ رَحْمَتِكَ فِي
الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ خَرَجْنَا وَ بِفَنَائِكَ اَنَخْنَا وَ اِيَّاكَ
اَمَلْنَا وَ مَا عِنْدَكَ طَلَبْنَا وَ لِاِحْسَانِكَ تَعَرَّضْنَا وَ لِرَحْمَتِكَ رَجَوْنَا وَ
مِنْ عَذَابِكَ اَشْفَقْنَا وَ لِبَيْتِكَ الْحَرَامِ حَجَجْنَا۔ يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَائِجَ
السَّائِلِيْنَ وَ يَعْلَمُ ضَمَائِرَ الصَّامِتِيْنَ۔ يَا مَنْ لَّيْسَ مَعَهٗ رَبٌّ
يُدْعٰى۔ وَ يَا مَنْ لَّيْسَ فَوْقَهٗ خَالِقٌ يُّخْشٰى وَ يَا مَنْ لَّيْسَ لَهٗ وَزِيْرٌ يُّؤْتٰى
وَ لَا حَاجِبٌ يُّرْعٰى۔ يَا مَنْ لَا يَزْدَادُ عَلَى السُّؤَالِ اِلَّا كَرَمًا وَّ جُوْدًا وَّ
عَلٰى كَثْرَةِ الْحَوَائِجِ اِلَّا تَفَضُّلًا وَّ اِحْسَانًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ جَعَلْتَ لِكُلِّ
ضَيْفٍ قِرًى وَ نَحْنُ اَضْيَافُكَ فَاجْعَلْ قِرَانَا مِنْكَ الْجَنَّةَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ
لِكُلِّ وَفْدٍ جَائِزَةً وَّ لِكُلِّ زَائِرٍ كَرَامَةً وَّ لِكُلِّ سَائِلٍ عَطِيَّةً وَّ لِكُلِّ
رَاجٍ ثَوَابًا وَّ لِكُلِّ مُلْتَمِسٍ لِمَا عِنْدَكَ جَزَاءً وَّ لِكُلِّ مُسْتَرْحِمٍ
عِنْدَكَ رَحْمَةً وَّ لِكُلِّ رَاغِبٍ اِلَيْكَ زُلْفَةً وَّ لِكُلِّ مُتَوَسِّلٍ اِلَيْكَ
عَفْوًا وَّ لِكُلِّ ضَيْفٍ قِرًى وَ نَحْنُ اَضْيَافُكَ فَاجْعَلْ قِرَانَا مِنْكَ
الْجَنَّةَ۔ مَوْلَايَ وَ قَدْ وَفَدْنَا اِلٰى بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَ وَقَفْنَا لِهٰذِهٖ

الْمَشَاعِرِ الْعِظَامِ وَ شَاهَدْنَا هٰذِهِ الْمَشَاهِدَ الْكِرَامَ رِجَاءً لِمَا
عِنْدَكَ فَلَا تُخَيِّبْ رِجَائَنَا۔ اِلٰهُنَا تَابَعْتَ النِّعَمَ حَتّٰى اطْمَاَنَّتِ
الْاَنْفُسُ بِتَتَابُعِ نِعْمَتِكَ وَ اَظْهَرْتَ الْعِبَرَ حَتّٰى نَطَقَتِ الصَّوَامِتُ
بِحُجَّتِكَ وَ ظَاهَرْتَ الْمِنَنَ حَتّٰى اَعْرَفَ اَوْلِيَائُكَ بِالتَّقْصِيْرِ عَنْ
حَقِّكَ وَ اَظْهَرْتَ الْاٰيَاتُ حَتّٰى اَفْصَحَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُوْنَ
بِاَدِلَّتِكَ وَ قُهِرْتَ بِقُدْرَتِكَ حَتّٰى خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِكَ۔ عَلَى
الْوُجُوْهِ لِعَظْمَتِكَ۔ اَللّٰهُمَّ مَا اَحْبَبْتَهٗ مِنْ خَيْرٍ فَحَبِّبْهُ اِلَيْنَا وَ مَا
كَرِهْتَ مِنْ شَرٍّ فَكَرِّهْهُ اِلَيْنَا وَلَا تَنْزَعِ الْاِيْمَانَ بَعْدَ اِذْ اَعْطَيْتَنَاهُ
يَا مَوْلَاىَ۔ اِذَا اَسَاءَ عِبَادُكَ حَلِمْتَ وَ اَمْهَلْتَ۔ وَ اِذَا اَحْسَنُوْا
تَفَضَّلْتَ وَ قَبِلْتَ وَ اِذَا عَصَوْا سَتَرْتَ وَ اِذَا اَذْنَبُوْا غَفَرْتَ وَ اِذَا
دَعَوْا اَجَبْتَ وَ اِذَا نَادَيْنَا سَمِعْتَ وَ اِذَا اَقْبَلْنَا اِلَيْكَ قَرَّبْتَ وَ اِذَا
بَعُدْنَا عَنْكَ دَعَوْتَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُبِيْنِ لِمُحَمَّدٍ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ عَلَيْهِ اَفْضَلُ صَلَاةِ الْمُصَلِّيْنَ (قُلْ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اَنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ) [الانفال: ۳۸] فَاَرْضَاكَ عَنْهُمُ
الْاِقْرَارُ بِكَلِمَةِ التَّوْحِيْدِ مُخْبِتِيْنَ۔ وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ
بِالرِّسَالَةِ مُخْلِصِيْنَ۔ فَاغْفِرْ لَنَا بِهٰذِهِ الشَّهَادَةِ سَوَالِفَ الْاَجْرَامِ۔ وَ
لَا تَجْعَلْ حَظَّنَا مِنْكَ اَنْقَصَ مِنْ حَظِّ مَنْ دَخَلَ فِي الْاِسْلَامِ۔ اَللّٰهُمَّ
اِنَّكَ اَحْبَبْتَ التَّقَرُّبَ اِلَيْكَ بِعِتْقِ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُنَا۔ نَحْنُ

عَبِيْدُكَ وَ اَنْتَ اَوْلٰى بِالْفَضْلِ فَاَعْتِقْنَا ۔ وَ اِنَّكَ اَمَرْتَنَا اَنْ نَّتَصَدَّقَ
عَلٰى فُقَرَآئِنَا وَ نَحْنُ فُقَرَاؤُكَ وَ اَنْتَ اَحَقُّ بِالطَّوْلِ فَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۔
وَ اَمَرْتَنَا بِالْعَفْوِ عَمَّنْ ظَلَمْنَا وَ قَدْ ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَ اَنْتَ اَحَقُّ
بِالْكَرَمِ فَاعْفُ عَنَّا ۔ يَا اَحَقُّ مَنْ سُئِلَ ۔ وَ اَحَقُّ مَنْ اَعْطٰى اِلَيْكَ
قَصَدْتُّ وَ بَابَكَ رَجَوْتُ ۔ يَا مَنْ لَّا تَبْرِمُهُ الْمَسَائِلُ وَ لَا تَنْقَطِعُ
دُوْنَهُ الْحَوَائِجُ وَ يَا وَلِيَّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَ مُنْتَهٰى كُلِّ رَغْبَةٍ ۔ اَسْأَلُكَ فِيْ هٰذَا
الْجَمْعِ جَوَامِعَ الْخَيْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَوَامِعِ الشَّرِّ وَ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ
بِرَحْمَتِكَ ۔ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِفَضْلِكَ ۔

5. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ سَوِيًّا وَّ رَبَّيْتَنِيْ صَبِيًّا وَّ جَعَلْتَنِيْ غَنِيًّا
مَّكْفِيًّا وَّ قَدْ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْحَكِيْمِ الَّذِيْ اَنْزَلْتَهُ عَلٰى نَبِيِّكَ
الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مُبَشِّرًا بِهٖ عِبَادَكَ وَ قَوْلُكَ
الْحَقُّ (يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ
اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۔ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ)
[الزمر: ۵۳] وَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ (وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ
قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ
لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ) [البقرة: ۱۸۶] وَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ (وَ مَنْ يَّعْمَلْ
سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا)
[النساء: ۱۱۰] وَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ (اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ

يَكْشِفُ السُّوْءَ) [النمل: ٦٢]۔ اَللّٰهُمَّ لَا اَحَدَ سِوَاكَ مَنْ يُجِيْبُ
دَعْوَةَ الْمُضْطَرِّ وَيَكْشِفُ مَا بِهٖ مِنَ السُّوْءِ فَاَجِبْ دَعْوَاتِيْ وَاكْشِفْ
سَوْاٰتِيْ فَاِنِّيْ مُضْطَرٌّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ قَدْ رَبَّيْتَنِيْ مِنْ صِبَايَ
وَهَدَيْتَنِيْ مِنْ عُمَايَ وَاَنْقَذْتَنِيْ مِنْ جَهْلِيْ۔ اَسْأَلُكَ اَنْ تُتِمَّ نُوْرِيْ
وَتُيَسِّرَ اُمُوْرِيْ وَاٰمَالِيْ فِيْ عَاجِلِ دُنْيَايَ وَدِيْنِيْ وَاٰخِرَتِيْ وَمَعَادِيْ۔
اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ هَيَّجْتَ قَلْبِيَ الْقَاسِيَ عَلَى الشُّخُوْصِ اِلٰى حَرَمِكَ وَقَوَّيْتَ
اَرْكَانِيَ الضَّعِيْفَةَ لِزِيَارَةِ عَتِيْقِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَبَلَّغْتَنِيْ لِاَشْهَدَ
مَوَاقِيْتَ حَرَمِكَ وَاَمْنِكَ اِقْتِدَاءً بِسُنَّةِ خَلِيْلِكَ وَاِقْتِفَآءً عَلٰى
اِمْتِثَالِ اَمْرِ رَسُوْلِكَ وَاِتِّبَاعَ اٰثَارِ خِيَرَتِكَ وَسُلُوْكِ رُسُلِكَ وَ
اَصْفِيَائِكَ اَجْمَعِيْنَ۔ (سَيِّدِيْ) وَقَدْ مَنَنْتَ عَلَيَّ بِاِمْتِثَالِ اَمْرِكَ وَ
تَأْدِيَةِ فَرْضِكَ مِمَّا لَمْ اَقِفْ عَلَيْهِ اِلَّا بِتَوْفِيْقِكَ وَعَوْنِكَ۔ فَتَقَبَّلْ
مِنِّيْ مَا اَدَّيْتُ اَرْكَانَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِتَوْفِيْقِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔
اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِعَقْلِيْ وَاجْعَلْ مَا اَصِيْرُ اِلَيْهِ اَنْعَمَ عَلَيَّ مِمَّا انْقَطَعَ
عَنِّيْ۔ اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتُ الظَّنَّ فِيْكَ فَاَحْسِنْ لِيَ الثَّوَابَ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ
مِنَ الدُّنْيَا مَا تَقِيْنِيْ بِهٖ فِتْنَتَهَا وَتُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ اَهْلِهَا وَتَجْعَلُهٗ
بَلَاغًا اِلٰى مَا هُوَ خَيْرٌ لِّيْ۔ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ
الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَرَبَّ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَرَبَّ الْحَاجِّيْنَ
الْاٰتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ۔ اَدْخِلْنَا بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَ

اجْعَلْ لَنَا اَوْفَرَ الْحَظِّ وَالنَّصِيبِ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ
وَ لَا تَجْعَلْنِيْ اَشْقٰى مَنْ حَضَرَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ
عُمْرِيْ آخِرَهٗ وَ خَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِيْمَهٗ وَ خَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ لِقَائِكَ. اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا وَّ هَبْ لِيْ حَقَّكَ وَ عَوِّضْ عَنِّيْ خَلْقَكَ وَ اَسْكِنِّي
الْجَنَّةَ وَ اَعِذْنِيْ مِنَ النَّارِ وَ اجْعَلْنِيْ مِنَ الْفَائِزِيْنَ بِرَحْمَتِكَ. اِنَّكَ
سَمِيْعُ الدُّعَاءِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ فِيْ مَوَاقِفِ الْاَنْبِيَاءِ وَ مَنَازِلِ
السُّعَدَاءِ وَ مَشَاهِدِ الشُّهَدَاءِ. دُعَاءَ مَنْ اَتَاكَ لِرَحْمَتِكَ رَاجِيًا وَ عَنْ
وَّطَنِهٖ نَائِيًا وَّ لِنُسُكِكَ مُؤَدِّيًا وَّ لِفَرَائِضِكَ قَاضِيًا وَّ لِكِتَابِكَ تَالِيًا
وَّ لَكَ دَاعِيًا وَّ لِقَلْبِهٖ شَاكِيًا وَّ لِذَنْبِهٖ خَاشِيًا وَّ لِحَظِّهٖ مُخْطِئًا وَّ
لِرِهْنِهٖ مُغْلَقًا وَّ لِنَفْسِهٖ ظَالِمًا وَّ بِجُرْمِهٖ عَالِمًا وَّ دُعَاءَ مَنْ جَمَّتْ
عُيُوْبُهٗ وَ كَثُرَتْ ذُنُوْبُهٗ وَ تَصَرَّمَتْ اٰمَالُهٗ وَ بَقِيَتْ اٰثَامُهٗ وَ اُسِيْلَتْ
دَمْعَتُهٗ وَ انْقَطَعَتْ مُدَّتُهٗ وَ دُعَاءَ مَنْ لَا يَجِدُ لِذَنْبِهٖ غَافِرًا غَيْرَكَ وَ
لَا لِمَا مُوْلِهٖ مِنَ الْخَيْرَاتِ مُعْطِيًا سِوَاكَ وَ لَا لِكَسْرِهٖ جَابِرًا اِلَّا اَنْتَ
يَا مَوْلَايَ. دَعْوَتُكَ دَعْوَةَ مَنْ لَّا يَجِدُ لِنَفْسِهٖ مُصْلِحًا اِلَّا اَنْتَ وَ لَا
لِضُعْفِهٖ مُقْوِيًا سِوَاكَ وَ لَا لِمَا يَتَخَوَّفُ مِنْ نِّيْرَانِكَ مُعْتِقًا اِلَّا
اَنْتَ. اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ دُعَائِيْ وَ اَجِبْ بِجُوْدِكَ نِدَائِيْ وَ قَدْ كَانَ مِنْ
تَقْصِيْرِيْ وَ تَوْبِيْقِ نَفْسِيْ مَا عَلِمْتَ وَ مِنْ مَظَالِمِيْ مَا قَدْ
اَحْصَيْتَ، فَكَمْ مِّنْ كُرَبٍ نَجَّيْتَنِيْ مِنْهُ وَ مِنْ هَمٍّ فَرَّجْتَهٗ وَ مِنْ

غَمٍّ جَلَّیْتَهٗ عَنِّیْ یَا مَوْلَایَ، مِنْكَ النَّعْمَاءُ وَ حُسْنُ الْقَضَاءِ وَ مِنِّی
الْجَفَاءُ وَ طُوْلُ الْاَمَلِ وَ الرَّجَاءِ وَ التَّقْصِیْرِ عَنْ اَدَاءِ شُكْرِكَ وَ شُكْرِ
نِعْمَتِكَ، فَلَمْ یَمْنَعْكَ یَا مَحْمُوْدُ مِنْ عَطَائِیْ وَ قَضَاءِ حَاجَتِیْ وَ
مَسْأَلَتِیْ وَ تَبْلِیْغِ سُؤَالِیْ مَا تَعْرِفُهٗ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَ تَعْلَمُهٗ مِنْ تَقْصِیْرِیْ
فَنِعْمَ الرَّبُّ اَنْتَ وَ بِئْسَ الْعَبْدُ اَنَا یَا رَبِّ خَلَقْتَنِیْ وَ اَمَرْتَنِیْ وَ
نَهَیْتَنِیْ وَ رَغَّبْتَنِیْ فِیْ ثَوَابِ مَا اَمَرْتَنِیْ بِهٖ۔ وَ رَهَّبْتَنِیْ مِنْ عِقَابِ مَا
نَهَیْتَنِیْ عَنْهُ، وَ سَلَّطْتَ عَلَیَّ شَیْطَانًا عَدُوًّا فَاَسْكَنْتَهٗ صَدْرِیْ
یَجْرِیْ مَجْرَی دَمِیْ، اِنْ اَهُمَّ بِفَاحِشَةٍ شَجَّعَنِیْ وَ اِنْ اَهُمَّ بِطَاعَةٍ
بَطَّأَنِیْ۔ لَا یَغْفِلُ اِنْ غَفَلْتُ وَ لَا یَنْسٰی اِنْ نَسِیْتُ، یَنْتَصِبُ لِیْ فِی
الشَّهَوَاتِ وَ یَتَعَرَّضُ لِیْ فِی الشُّبُهَاتِ، وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ كَیْدَهٗ
یَسْتَنْزِلُنِیْ فَاَكُوْنَ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ فَلَا تَجْعَلْنِیْ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ
اهْدِنَا بِالْهُدٰی وَ اعْصِمْنَا بِالتَّقْوٰی وَ اغْفِرْ لَنَا فِی الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰی۔
رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔
یَا مَنْ لَّا یَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ وَ لَا تَشْتَبِهُ عَلَیْهِ الْاَصْوَاتُ یَا مَنْ
لَا تُغَلِّطُهُ الْمَسَائِلُ وَ لَا تَخْتَلِفُ عَلَیْهِ اللُّغَاتُ یَا مَنْ لَّا یُبْرِمُهٗ
اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ وَ لَا تَعْجِزُهٗ مَسْأَلَةُ السَّائِلِیْنَ۔ اَذِقْنَا بَرْدَ عَفْوِكَ یَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

6. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ

عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ شَفِّعِ اللّٰهُمَّ لَنَا فِی الدَّارَیْنِ مُحَمَّدًا وَّ آلَ مُحَمَّدٍ وَّ اَحْسِنْ
عَوَاقِبَنَا بِمُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَخْرِجْنَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ
مُحَمَّدًا وَّ آلَ مُحَمَّدٍ. بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ. اَللّٰهُمَّ لَا تَرُدَّ الْجَمِیْعَ
لِاَجْلِیْ وَ لَا لِشُؤْمِ ذُنُوْبِیْ بَلِ ارْحَمْنِیْ وَ تَجَاوَزْ عَنِّیْ بِبَرَكَةِ مَنْ حَضَرَ
هُنَا مِنْ اَوْلِیَائِكَ وَ اَحِبَّائِكَ. اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ هٰذَا آخِرَ عَهْدِیْ مِنْ
هٰذَا الْمَوْقِفِ الْعَظِیْمِ. وَارْزُقْنَا الرُّجُوْعَ اِلَیْهِ مَرَّاتٍ كَثِیْرَةٍ
بِلُطْفِكَ الْعَمِیْمِ وَ اجْعَلْنِیْ فِیْهِ مُفْلِحًا مَّرْحُوْمًا مُّسْتَجَابَ الدُّعَاءِ
فَائِزًا بِالْقَبُوْلِ وَالرِّضْوَانِ وَالتَّجَاوُزِ وَالْغُفْرَانِ وَالرِّزْقِ الْحَلَالِ
الْوَاسِعِ. وَبَارِكْ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ وَمَا اَرْجِعُ اِلَیْهِ مِنْ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ
وَ اَوْلَادِیْ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ وَ
بَارِكْ وَ سَلِّمْ. اَللّٰهُمَّ لَكَ عَلَیَّ حُقُوْقٌ فَتَصَدَّقْ بِهَا عَلَیَّ وَ لِخَلْقِكَ عَلَیَّ
تَبِعَاتٌ فَتَحَمَّلْهَا عَنِّیْ. یَا كَرِیْمَ الْعَفْوِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ. اَللّٰهُمَّ كَمْ
تَتَحَبَّبُ اِلَیَّ بِنِعْمَتِكَ وَ اَنْتَ غَنِیٌّ عَنِّیْ، وَ كَمْ اَتَبَغَّضُ اِلَیْكَ
بِمَعْصِیَتِكَ وَ اَنَا فِیْ قَبْضَةِ قُدْرَتِكَ مُفْتَقِرٌ فِیْ كُلِّ لَحْظَةٍ اِلٰی رَحْمَتِكَ.
یَا مَنْ اِذَا وَعَدَ وَفٰی وَ اِذَا اَوْعَدَ عَفٰی. اَللّٰهُمَّ ارْضَ عَنِّیْ فَاِنْ لَّمْ تَرْضَ
عَنِّیْ فَاعْفُ عَنِّیْ فَقَدْ یَعْفُو الْمَوْلٰی وَ هُوَ غَیْرُ رَاضٍ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ
بِكَ مِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَیْكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغِنٰی اِلَّا بِكَ اِجْعَلْنَا مِمَّنْ
یَّتَصَدَّقُ بِتَوْفِیْقِكَ وَ اَمِتْنَا عَلٰی مِلَّةِ الْاِسْلَامِ. وَ احْشُرْنَا فِیْ زُمْرَةِ

سَيِّدِ الْاَنَامِ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ اهْتَدَيْنَا وَ بِفَضْلِكَ اسْتَقَمْنَا وَ فِيْ كَنَفِكَ
اَصْبَحْنَا وَ اَمْسَيْنَا۔ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ۔ نَعُوْذُ بِكَ مِنَ
الْفَلَسِ وَ الْكَسَلِ وَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَالْفَقْرِ۔
اَللّٰهُمَّ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ يَا بَاعِثَ الْاَمْوَاتِ يَا
مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا خَالِقَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ۔
اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْجَوَادُ الَّذِيْ لَا يَبْخَلُ وَالْحَلِيْمُ الَّذِيْ
لَا يَعْجَلُ۔ لَا رَدَّ لِاَمْرِكَ وَ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِكَ۔ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّ
مَالِكَ كُلِّ شَيْءٍ وَ مُقَدِّرَ كُلِّ شَيْءٍ۔ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تَرْزُقَنِيْ عِلْمًا
نَّافِعًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّ قَلْبًا خَاشِعًا وَّ لِسَانًا ذَاكِرًا وَّ عَمَلًا زَاكِيًا وَّ
اِيْمَانًا خَالِصًا وَّ هَبْ لَنَا اِنَابَةَ الْمُخْلِصِيْنَ وَ خُشُوْعَ الْمُخْبِتِيْنَ وَ
اَعْمَالَ الصَّالِحِيْنَ وَ يَقِيْنَ الصَّادِقِيْنَ وَ سَعَادَةَ الْمُتَّقِيْنَ وَ دَرَجَاتِ
الْفَائِزِيْنَ۔ يَا اَفْضَلَ مَنْ قُصِدَ وَ اَكْرَمَ مَنْ سُئِلَ وَ اَحْلَمَ مَنْ
عُصِيَ۔ مَا اَحْلَمَكَ عَلٰى مَنْ عَصَاكَ وَ اَقْرَبَكَ اِلٰى مَنْ دَعَاكَ وَ
اَعْطَفَكَ عَلٰى مَنْ سَاَلَكَ۔ لَكَ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ۔ اِنْ اَطَعْنَاكَ
فَبِفَضْلِكَ، وَاِنْ عَصَيْنَاكَ فَبِحِلْمِكَ۔ لَا مَهْدِيَّ اِلَّا مَنْ هَدَيْتَ وَ لَا
ضَالَّ اِلَّا مَنْ اَضْلَلْتَ وَ لَا غَنِيَّ اِلَّا مَنْ اَغْنَيْتَ وَ لَا فَقِيْرَ اِلَّا مَنْ
اَفْقَرْتَ وَ لَا مَعْصُوْمَ اِلَّا مَنْ عَصَمْتَ وَ لَا مَسْتُوْرَ اِلَّا مَنْ سَتَرْتَ

اَسْأَلُكَ اَنْ تَهَبَ لَنَا جَزِيْلَ عَطَائِكَ وَالسَّعَادَةَ بِلِقَائِكَ وَالْمَزِيْدَ
مِنْ نِّعَمِكَ وَآلَائِكَ وَاَنْ تَجْعَلَ لَنَا نُوْرًا فِيْ حَيَاتِنَا وَنُوْرًا فِيْ مَمَاتِنَا
وَنُوْرًا فِيْ قَبْرِنَا وَنُوْرًا فِيْ حَشْرِنَا وَنُوْرًا نَّتَوَسَّلُ بِهٖ اِلَيْكَ وَنُوْرًا نَّفُوْزُ
بِهٖ لَدَيْكَ۔ فَاِنَّا بِبَابِكَ سَائِلُوْنَ وَ بِنَوَالِكَ مُعْتَرِفُوْنَ وَ لِلِقَائِكَ
رَاجُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا اِلَى الْحَقِّ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِهٖ وَانْصُرْنَا بِهٖ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ۔

7. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ شُغْلَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِ عَظَمَتِكَ وَ فَرَاغَ اَيْدِيْنَا فِيْ
شُكْرِ نِعْمَتِكَ وَ اَنْطِقْ اَلْسِنَتَنَا بِوَصْفِ سُنَّتِكَ وَ قِنَا نَوَائِبَ
الزَّمَانِ وَ صَوْلَةَ السُّلْطَانِ وَ وَسَاوِسَ الشَّيْطَانِ وَ اكْفِنَا مُؤْنَةَ
الْاِكْتِسَابِ وَارْزُقْنَا بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِالْخَيْرَاتِ اٰجَالَنَا
وَ حَقِّقْ بِفَضْلِكَ اٰمَالَنَا وَ سَهِّلْ بِبُلُوْغِ رِضَاكَ سَبِيْلَنَا وَ حَسِّنْ فِيْ
جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ اَعْمَالَنَا۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِاٰبَائِنَا كَمَا رَبَّوْنَا صِغَارًا
وَ اغْفِرْ لِخَاصَّتِنَا وَ عَامَّتِنَا وَ لِلْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ فَاِنَّكَ جَوَّادٌ
بِالْخَيْرَاتِ۔ يَا مَنْ لَّا تَرَاهُ الْعُيُوْنُ وَ لَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَ لَا يَصِفُهُ
الْوَاصِفُوْنَ وَ لَا يُحِيْطُ بِاَمْرِهِ الْمُتَفَكِّرُوْنَ۔ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ
الْهَلْكٰى يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا حَسَنَ الْعَطَاءِ يَا
قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا دَائِمَ الْمَعْرُوْفِ يَا مَنْ لَّا غِنٰى لِشَيْءٍ عَنْهُ وَ لَا بُدَّ
لِكُلِّ شَيْءٍ مِّنْهُ يَا مَنْ رِزْقُ كُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِ وَ مَصِيْرُ كُلِّ شَيْءٍ اِلَيْهِ وَ

اِلَيْكَ ارْتَفَعَتِ اَيْدِى السَّائِلِيْنَ وَ اِمْتَدَّتْ اَعْنَاقُ الْعَابِدِيْنَ
نَسْأَلُكَ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْ تَجْعَلْنَا فِىْ كَنَفِكَ وَ جَوَارِكَ وَ حِرْزِكَ وَ عِيَاذِكَ
وَ سَتْرِكَ وَ اَمَانِكَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَ دَرْكِ
الشَّقَاءِ وَ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ۔ اَللّٰهُمَّ اَقْسِمْ لَنَا مِنْ
فَضْلِكَ مَا تَعْصِمُنَا بِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَ اَغْنِنَا بِهٖ عَنْ اَهْلِهَا وَ
اجْعَلْ فِىْ قُلُوْبِنَا مِنَ السَّلْوِ عَنْهَا وَالْمَقْتِ عَنْهَا وَالتَّبَصُّرِ بِعُيُوْبِهَا
مِثْلَ مَا جَعَلْتَ فِىْ قُلُوْبِ مَنْ فَارَقَهَا تَزَهُّدًا فِيْهَا وَ رَغْبَةً عَنْهَا مِنْ
اَوْلِيَائِكَ الْمُخْلِصِيْنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ
لَنَا فِىْ مَقَامِنَا هٰذَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَ لَا عَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَ لَا هَمًّا
اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَ لَا كُرْبًا اِلَّا كَشَفْتَهٗ وَ لَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَ لَا عَدُوًّا اِلَّا
كَفَيْتَهٗ وَ لَا فَسَادًا اِلَّا اَصْلَحْتَهٗ وَ لَا مَرِيْضًا اِلَّا عَافَيْتَهٗ وَ لَا غَائِبًا
اِلَّا رَدَدْتَهٗ وَ لَا خُلَّةً اِلَّا سَدَدْتَهَا وَ لَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ لَكَ فِيْهَا رِضًى وَ لَنَا فِيْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا فَاِنَّكَ تَهْدِى
السَّبِيْلَ وَ تَجْبُرُ الْكَسِيْرَ وَ تُغْنِى الْفَقِيْرَ۔ اَللّٰهُمَّ مَنْ مَّاتَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ فَاغْفِرْ لَهٗ ذَنْبَهٗ وَ نَوِّرْ لَهٗ قَبْرَهٗ وَ اٰنِسْ
وَحْشَتَهٗ وَ اٰمِنْ رَوْعَتَهٗ وَ ابْعَثْهُ اٰمِنًا مِنْ عِقَابِكَ مُوْقِنًا بِثَوَابِكَ مَعَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ
وَالصَّالِحِيْنَ وَ مَنْ مَّعِىَ هٰهُنَا فَاهْدِهٖ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَ عَافِهٖ فِيْمَنْ

عَافَيْتَ وَ تَوَلَّهُ فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَ بَارِكْ لَنَا فِيمَا اَعْطَيْتَ وَ قِنَا
بِنِعْمَتِكَ شَرَّ مَا قَضَيْتَ۔ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَ لَا يُقْضٰى عَلَيْكَ۔ اَللّٰهُمَّ
اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَ اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَ اهْدِنَا سَبِيْلَ السَّلَامِ وَ
اَخْرِجْنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَ جَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَ مَا بَطَنَ فِيْ اَسْمَاعِنَا وَ اَبْصَارِنَا وَ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيَّاتِنَا وَ اجْعَلْنَا مِنْ
اَئِمَّةٍ مُّتَّقِيْنَ يَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ
وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَ الْمَاْثَمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ
فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ
الدَّجَّالِ۔ اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَ جَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا اِقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَ اَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَ مَتِّعْنِيْ
بِسَمْعِيْ وَ بَصَرِيْ وَ قُوَّتِيْ فِيْ سَبِيْلِكَ۔ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَ
تَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَ حُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَ اِذَا اَرَدْتَ بِقَوْمٍ سُوْءً
فَاقْبِضْنِيْ اِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي
الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَ جَهْلِيْ
وَ اِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ هَزْلِيْ وَ
جِدِّيْ وَ خَطَايَ وَ عَمْدِيْ وَ كُلُّ ذَالِكَ عِنْدِيْ۔ اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ
كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ
رَحِيْمَهُمَا۔ اَنْتَ رَبِّيْ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَمَّنْ

سِوَاكَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَ عَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَ
تَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ وَ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ وَ يَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ
لَا يُصِيْبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَ رِضَاءً بِمَا قَسَمْتَ وَ قَضَيْتَ لِيْ اَنْتَ
وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ رَضِّنِيْ بِقَضَائِكَ وَ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ
اَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِي الْغَضَبِ
وَالرِّضَا وَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَ الْغِنٰى وَ اَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالْقَدْرِ وَ عِلْمًا
لَّا يَنْفَدُ وَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَ لَذَّةَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَ شَوْقًا
اِلٰى لِقَائِكَ وَ لَذَّةَ النَّظْرِ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ۔ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّاءَ
مُضِرَّةٍ وَّ مِنْ فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ۔

8. اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ لِسَانِيْ مِنَ الْكِذْبِ وَ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَ عَمَلِيْ مِنَ
الرِّيَاءِ وَ بَصَرِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ۔ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِي
الصُّدُوْرُ وَ اِلَيْكَ هَرَبْتُ بِاَوْزَارِيْ وَ ذُنُوْبِيْ اَحْمِلُهَا عَلٰى ظَهْرِيْ عِلْمًا
بِاَنْ لَّا مَلْجَأَ وَ لَا مَنْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ۔ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّكَ اَنْتَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ غُرْبَتِيْ فِي الدُّنْيَا وَ مَصْرَعِيْ عِنْدَ
الْمَوْتِ وَ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ وَ مَقَامِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ
تُحِبُّ الْعَفْوَ وَ لَوْ لَا الْعَفْوُ اَحَبُّ الْاَشْيَاءِ اِلَيْكَ مَا ابْتُلِيْتُ بِالذَّنْبِ
بَنُوْ اٰدَمَ اَكْرَمُ الْخَلْقِ اِلَيْكَ فَارْحَمْنَا وَ اعْفُ عَنَّا وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَ

اِنْ لَّمْ نَكُنْ مِّنْ اَهْلِهَا وَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ وَ اِنْ كُنَّا قَدِ
اسْتَوْجَبْنَاهَا۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا
بِالسَّلَامِ وَ اَدْخِلْنَا دَارَكَ دَارَ السَّلَامِ، تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ اَنْتَ اللّٰهُ
الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرَضِيْنَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ
بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ
يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ اَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ
نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ۔ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا
اَنْتَ۔ وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ۔
وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا فَاِنَّهٗ لَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ۔ لَبَّيْكَ وَ
سَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ بِيَدَيْكَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ
اَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَ بِقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا
عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَ تَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَ سُوْءِ الْاَخْلَاقِ، بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ
اللّٰهُ لَا يَأْتِيْ بِالْخَيْرِ اِلَّا اللّٰهُ، بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا
اللّٰهُ، بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ مَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ

مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ سَلَّمْتَ وَ بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ اَللّٰهُمَّ وَ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
تَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ اَللّٰهُمَّ
اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِى الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَ اَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ
الْاٰخِرَةِ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَ عَلٰى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَ
هَوِّنْهَا عَلَيَّ ، حَتّٰى لَا اَجِدُ لَهَا كُرْبًا وَّ لَا غَمًّا وَّ لَا اَلَمًا وَّ لَقِّنِّىْ حُجَّةَ
الْاِيْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلَى الْمَوْتِ وَ سَكْرَتِهٖ وَ عَلَى
الْقَبْرِ وَ وَحْشَتِهٖ وَ عَلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَ دَرْعَتِهٖ وَ عَلَى الْمِيْزَانِ وَ
خِفَّتِهٖ وَ عَلَى الصِّرَاطِ وَ زَلَّتِهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ غُرْبَتِىْ فِى الدُّنْيَا وَ تَضَرُّعِىْ
عِنْدَ الْمَوْتِ وَ وَحْدَتِىْ فِى الْقَبْرِ وَ مَقَامِىْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَ تَوَفَّنِىْ عِنْدَ
مُنْتَهٰى اَجَلِىْ عَلٰى شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ وَ
اجْعَلْهُ اٰخِرَ كَلَامِىْ فِى الدُّنْيَا ۔

9. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ عِيْشَةً نَّقِيَّةً وَّ مِيْتَةً سَوِيَّةً وَ مُرَادًا غَيْرَ مُخْزِىٍّ
وَ لَا فَاضِحٍ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ الصِّحَّةَ وَ السَّلَامَةَ وَ الْعِفَّةَ وَ الْاَمَانَةَ وَ
حُسْنَ الْخُلُقِ وَ الرِّضَا بِالْقَدْرِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوْءِ وَ

مِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَ مِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ۔ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنِیْ شَكُوْرًا وَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ حَقِیْرًا وَّ فِیْ
اَعْیُنِ النَّاسِ كَبِیْرًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّیِّبِ الطَّاهِرِ
الْمُبَارَكِ الْاَحَبِّ اِلَیْكَ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ
اَعْطَیْتَ وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهٖ رَحِمْتَ وَاِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهٖ فَرَّجْتَ اَنْ
تُعِیْذَنِیْ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَ الْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَالْعِلَّةِ وَالْاَمْرَاضِ
وَالْاَعْرَاضِ كَافَّةً وَّسَائِرِ الْاَسْقَامِ وَالْاٰلَامِ وَمِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ وَ
مِنَ النَّفْسِ وَ الشَّیْطَانِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَ مِنَ الْفُسُوْقِ وَ
الشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَ سُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَ مِنَ السُّمْعَةِ وَالرِّیَاءِ وَ
الشِّرْكِ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا
كُرَبًا اِلَّا نَفَّسْتَهٗ وَلَا ضِرَارًا اِلَّا كَشَفْتَهٗ وَلَا دَیْنًا اِلَّا قَضَیْتَهٗ وَلَا
قِسْمًا اِلَّا وَفَّیْتَهٗ وَلَا وُدًّا اِلَّا اَصْفَیْتَهٗ وَلَا ضُعْفًا اِلَّا قَوَّیْتَهٗ وَلَا اَمَلًا
اِلَّا اَبْلَغْتَهٗ وَلَا عَمَلًا اِلَّا تَقَبَّلْتَهٗ وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَّطْتَهٗ وَلَا خَلَلًا اِلَّا
سَتَرْتَهٗ وَلَا مُسَافِرًا اِلَّا سَلَّمْتَهٗ وَرَدَّدْتَهٗ وَلَا كَسِیْرًا اِلَّا جَبَرْتَهٗ وَلَا
صَدْرًا اِلَّا شَرَحْتَهٗ وَلَا ضَیِّقًا اِلَّا فَسَحْتَهٗ وَلَا مُشْكِلًا اِلَّا اَوْضَحْتَهٗ وَ
لَا شَأْنًا اِلَّا اَصْلَحْتَهٗ وَلَا یُسْرًا اِلَّا اَنْزَلْتَهٗ وَلَا عُسْرًا اِلَّا اَزَلْتَهٗ وَلَا
عَطَاءً اِلَّا اَجْزَلْتَهٗ وَلَا یَتِیْمًا اِلَّا كَفَلْتَهٗ وَلَا مَیِّتًا اِلَّا رَحِمْتَهٗ وَلَا
ظَالِمًا اِلَّا قَصَمْتَهٗ وَلَا حَاسِدًا اِلَّا دَفَعْتَهٗ وَلَا اَمْرًا اِلَّا تَوَلَّیْتَهٗ وَلَا

ضَآلَّةً اِلَّا رَدَدْتَّهَا وَ لَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ يَكُوْنُ لَكَ

فِيْهَا رِضًا وَّ لَنَا فِيْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا وَ اَعَنْتَ عَلٰى قَضَائِهَا

بِتَيْسِيْرٍ مِّنْكَ فِىْ عَافِيَةٍ بِلَا بَلَاءٍ وَّ سَعَادَةٍ بِلَا شِقَاءٍ يَّا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

استغفاراتِ حسنیہ

قدوۃ الاولیاء سیدی حسن بصریؒ کی طرف منسوب نارِ جہنم سے نجات کا ذریعہ بننے والے ستر (۷۰) استغفارات

• شیخ علاءالدین نے متعدد واسطوں سے حضرت جنید بغدادی سے انہوں نے حضرت سری سقطی سے انہوں نے حضرت معروف کرخی سے انہوں نے معبد بن عبدالعزیز سے انہوں نے حضرت حسن بصری سے روایت فرمایا کہ حضرت حسن بصری فرماتے ہیں میری آرزو تھی کہ میں اپنی عمر میں اولیاء اللہ سے کسی ولی کو دیکھوں یا کسی صدیق کو دیکھوں اور اس سے میں اپنی حاجت کے متعلق بیداری میں یا خواب میں پوچھوں حتیٰ کہ ایک سال حج کے موقع پر میں زوال کے وقت عرفات میں ٹھہرا ہوا تھا کہ جبل وادی صخرات کی طرف وادی نعمان کے برابر کیکر کے درخت کے نزدیک آٹھ افراد کو میں نے دیکھا۔ مجھے محسوس ہوا وہ اچھے لوگ ہیں میں ان کے پاس حاضر ہوا اور ان کو سلام کیا انہوں نے سلام کا اچھا جواب دیا۔ ان لوگوں میں ایک شیخ کبیر موجود تھا جس کا چہرہ ایسا نورانی تھا جس سے افق منور ہورہا تھا میں ان کے ساتھ بیٹھ گیا جب میں نے ان کے وقار اور عظمت کو دیکھا تو میں نے اپنے آپ کو نہایت حقیر سمجھا۔ ان میں سے ایک اٹھا اس نے اذان دی اور اقامت کہی اور شیخ کبیر آگے بڑھا اور نماز پڑھائی میں نے بھی ان کی اقتداء میں نماز ادا

کی مجھے ایسا محسوس ہوا ایسی نماز آج تک میرے نامہ اعمال میں نہیں لکھی گئی ہوگی اور نہ آئندہ لکھی جائے گی۔ شیخ نے نماز سے فارغ ہونے کے بعد قبلہ رخ ہوکر بلند آواز سے کہا ''الحمدللہ کثیرا''۔ اس کلمہ کے علاوہ میں نے اُن سے کچھ نہیں سنا۔ مجھے اندیشہ ہوا کہ یہ لوگ کہیں غائب نہ ہوجائیں یا چلے نہ جائیں تو میں نے اپنے ساتھ بیٹھنے والے سے عرض کیا تجھے اس ذات کے حق کا واسطہ جس نے تجھ پر خاص کرم کیا، تو نے یہ مرتبہ اور فضیلت کس طرح حاصل کیا اس نے آنکھ کھولی اور اس کا چہرہ متغیر ہو گیا اس پر بڑے شیخ نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ ہدایت دیتا ہے وہی ہدایت یافتہ ہوتا ہے لہذا اس کی رہنمائی کرو اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے۔ ساتھ والے نے بتایا کہ یہ فضیلت مجھے نارِ جہنم سے نجات دینے والے استغفارات کے تین مرتبہ پڑھنے کی وجہ سے حاصل ہوئی ہے۔

حضرت حسن بصری فرماتے ہیں میں نے پوچھا وہ استغفار کیا ہیں اور کونسی راتوں میں آپ نے پڑھا ہے تو اس نے کہا ذی الحجہ کی سات اور نو اور دس کی راتیں ہیں پھر اس نے کہا کہ اگر کوئی شخص ان استغفارات کو پڑھے اور یہ سمجھتا ہو کہ ان کا مفہوم کیا ہے اور کس چیز کا تلفظ کر رہا ہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل پر حق ہے کہ اس آدمی کو قیامت کے فزع اکبر سے امن عطا فرمائے اور اس کو ولایت اور رحمت کے ساتھ کرم فرمائے۔ حضرت حسن بصری نے فرمایا وہ استغفارات مجھے تعلیم دیں تو انہوں نے مندرجہ ذیل استغفارات کی تعلیم دی۔

- ایک روایت ہے کہ محمد بن اسامہ نامی شخص بغیر کسی گناہ کے جیل میں ڈال دیا گیا نہایت مغموم تھا اُسے خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا تو نبی کریم ﷺ نے اُسے مذکورہ ستر استغفارات سے روزانہ دس دس استغفار پڑھنے کا حکم فرمایا کہ جمعہ کے دن سے شروع کیا جائے اور جمعرات کو ختم کئے جائیں اس شخص نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد کے مطابق مذکورہ استغفارات پڑھنا شروع کردیئے اللہ تعالیٰ نے اسے جیل اور ظالم سے نجات عطا فرمائی۔

- بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ استغفارات امیر المؤمنین سیدنا علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہیں آپ ہر رات صبح سحری کے وقت پڑھا کرتے تھے۔ کیونکہ سحری کا وقت استغفار کے لئے باقی اوقات سے افضل وقت ہے۔ (ارشاد الساری)

- اور کامل استغفار ستر مرتبہ پڑھنے پر ہوتا ہے اس سلسلہ میں احادیث اور آثار بکثرت موجود ہیں۔ اگر کسی شخص کو مذکورہ استغفارات پڑھنے کی توفیق ہو تو دعا میں جملہ مسلمانوں کے ساتھ ساتھ مجھے بھی یعنی فقیر لاشیء مفتی محمد رفیق حسنی، خطیب جامع مسجد رحمانیہ، طارق روڈ اور مہتمم جامعہ مدینۃ العلوم، گلستانِ جوہر بلاک۔۱۵، کراچی کو یاد فرمائے، ہوسکتا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی دعا سے میرے اور جملہ مسلمانوں کے گناہ معاف فرمادے۔ خصوصاً حج کے ایام میں مذکورہ استغفارات ضرور پڑھنے چاہئیں۔

- کتاب ''ارشاد الساری الی مناسک ملا علی قاری'' کے آخر میں

"کتاب ادعیۃ الحج والعمرۃ" ملحق ہے مذکورہ استغفارات اسی کتاب میں مذکور ہیں۔ ملا علی قاری رحمہ اللہ الباری فرماتے ہیں کہ ذی الحج کی سات کی رات لیلۃ الترویہ میں یہ استغفارات پڑھ لئے جائیں کیونکہ اکثر سعادت مند اولیاء کرام اور عباد صالحین کا دائمی یہ معمول رہا ہے کہ وہ اس رات استغفارات پڑھتے رہے، فرماتے ہیں میرے والد شیخ علاء الدینؒ کا بھی یہی معمول تھا اور میں اپنے والد سے ان استغفارات کی روایت کرتا ہوں اور وہ اپنے استاد جناب شمس الدین والملت محمد بن عبدالرحمن سخاوی سے روایت کرتے ہیں اور وہ ابو العباس احمد بن محمد عقبیٰ اور ام محمد زینب بنت عبداللہ عربانی سے روایت کرتے ہیں، پھر احمد بن عقبیٰ ام عیسیٰ مریم بنت احمد بن محمد ازرعی حنفی سے اور زینب بنت عبداللہ ایوب بن قافی معروف ابن المنفر سے اور یہ دونوں پھر ابوالحسن علی بن عمر سے پھر کئی واسطوں سے حضرت جنید بغدادی سے روایت کرتے ہیں جیسے کہ ہم نے ذکر کیا۔ الغرض مذکورہ استغفارات پڑھنے کا اولیاء کرام کا ہمیشہ معمول رہا ہے۔ انشاء اللہ ان استغفارات کے پڑھنے والے کو ان اولیاء کرام کی روحانیت سے بھی فائدہ پہنچے گا۔ اللّٰھم اجعلنی منھم آمین۔

- حج کے ایام میں سیّدی حسن بصری کا ستر (۷۰) عدد استغفارات مختلف کلمات کے ساتھ سات (۷) اور نو (۹) اور دس (۱۰) ذی الحج کی رات پڑھنے کا معمول تھا او آپ کی اتباع میں اکثر اولیاء اور علماء بھی پڑھتے آرہے ہیں۔ اگر فرصت ہو تو وہ ستر (۷۰) استغفارات مذکورہ راتوں میں پڑھ لئے جائیں جو میری کتاب "رفیق اللیل والنہار" اور "رفیق الحرمین" کی دعاؤں میں میں ترجمہ کے

ساتھ شائع ہو چکے ہیں۔ حجاج کرام کو چاہئے کہ ان دو میں سے کوئی ایک کتاب اپنے ساتھ رکھیں۔

- ہم نے دعاؤں کی تلاوت میں تسلسل قائم رکھنے کے لئے دعاؤں کا ترجمہ ترتیب وار آخر میں شائع کر دیا ہے۔ عربی دعاؤں کے فہم کا شوق رکھنے والے کتاب کے آخر میں ترجمہ ملاحظہ فرمالیا اور عربی کی عبارت نہ پڑھ سکنے والے صرف ترجمہ پڑھیں تو ان کے لئے اردو کی دعاؤں کا ایک عظیم ذخیرہ ہے۔ انشاءاللہ! اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔
- منقولہ اور ماثورہ عربی دعاؤں کا پڑھنا اچھا عمل ہے مگر جب فہم معانی سے غفلت ہو تو اس سے بہتر یہ ہے کہ ہر شخص اپنی زبان اور لغت میں دعا مانگے تاکہ اسے حضورِ قلبی نصیب ہو کیونکہ قلبِ غافل کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں لہٰذا افضل یہ ہے کہ فہم اور توجہ کے ساتھ دعائیں پڑھیں اگرچہ اپنی زبان میں ہوں۔
- طواف اور اجتماعات میں نہایت بلند آواز سے دعائیں نہ پڑھی جائیں تاکہ دوسرے زائرین کی توجہ اور حضور میں خلل نہ آئے اور ریا اور تصنع نہ ہو کیونکہ ریا اور تصنع سے احتراز ضروری ہے۔
- اگر زائرین کے گروپ کی خواہش ہو کہ ہمارا کوئی ہمسفر حاجی بلند آواز سے دعا کرائے تو اس میں کوئی حرج نہیں مگر ریا اور تصنع اور غفلت اور دوسروں کی عبادت میں خلل سے احتراز ضروری ہے۔

(محمد رفیق حسنی عفی عنہ)

استغفاراتِ حسنیہ:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ قَوِيَ عَلَيْهِ بَدَنِيْ بِعَافِيَتِكَ وَنَالَتْهُ قُدْرَتِيْ بِفَضْلِ نِعْمَتِكَ وَ انْبَسَطَتْ اِلَيْهِ يَدِيْ بِسِعَةِ رِزْقِكَ وَ احْتَجَبْتُ عَنِ النَّاسِ بِسِتْرِكَ وَ اتَّكَلْتُ فِيْهِ عِنْدَ خَوْفِيْ مِنْكَ عَلٰى اَمَانِكَ وَ وَثِقْتُ مِنْ سَطْوَتِكَ عَلَيَّ فِيْهِ بِحِلْمِكَ وَ عَوَّلْتُ فِيْهِ عَلٰى كَرَمِ وَجْهِكَ وَ عَفْوِكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

2. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يَّدْعُوْ اِلٰى غَضَبِكَ اَوْ يُدْنِيْ مِنْ سَخَطِكَ اَوْ يَمِيْلُ بِيْ اِلٰى مَا نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ اَوْ يُبَاعِدُنِيْ عَمَّا دَعَوْتَنِيْ اِلَيْهِ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

3. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اَسْلَمْتُ اِلَيْهِ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ بِغَوَايَتِيْ اَوْ خَدَعْتُهُ بِحِيْلَتِيْ فَعَلَّمْتُهُ مِنْهُ مَا جَهِلَ وَ زَيَّنْتُ لَهُ مَا قَدْ عَلِمَ وَ لَقِيْتُكَ غَدًا بِاَوْزَارِيْ مَعَ اَوْزَارِهٖ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

4. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يَّدْعُوْ اِلَى الْغَيِّ وَ يُضِلُّ عَنِ
الرُّشْدِ وَ يُقِلُّ الْوَفْرَ وَ يَمْحَقُ التَّالِدَةَ وَ يُخْمِلُ الذِّكْرَ وَ يُقِلُّ الْعَدَدَ
فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

5. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اَتْعَبْتُ فِيْهِ جَوَارِحِيْ فِيْ لَيْلِيْ وَ
نَهَارِيْ وَ قَدِ اسْتَتَرْتُ حَيَاءً مِّنْ عِبَادِكَ بِسِتْرِكَ وَ لَا سِتْرَ اِلَّا مَا
سَتَرْتَنِيْ بِهٖ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

6. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ قَصَدَنِيْ بِهٖ اَعْدَائِيْ لِهَتْكِيْ
فَصَرَفْتَ كَيْدَهُمْ عَنِّيْ وَ لَمْ تُعِنْهُمْ عَلٰى فَضِيْحَتِيْ كَاَنِّيْ لَكَ مُطِيْعٌ
وَنَصَرْتَنِيْ حَتّٰى كَاَنِّيْ لَكَ وَلِيٌّ وَ اِلٰى مَتٰى يَا رَبِّ اَعْصِيْ فَتُمْهِلُنِيْ وَ
طَالَمَا مَا عَصَيْتُكَ فَلَمْ تُؤَاخِذْنِيْ وَ سَاَلْتُكَ عَلٰى سُوْءِ فِعْلِيْ
فَاَعْطَيْتَنِيْ فَاَيُّ شُكْرٍ يَّقُوْمُ عِنْدَكَ بِنِعْمَةٍ مِّنْ نِعَمِكَ عَلَيَّ فَصَلِّ يَا
رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

7. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ قَدَّمْتُ اِلَيْكَ تَوْبَتِيْ مِنْهُ وَ
وَاجَهْتُكَ بِقَسَمِيْ بِكَ وَ اٰلَيْتُ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ
وَ اَشْهَدْتُ عَلٰى نَفْسِيْ بِذٰلِكَ اَوْلِيَائَكَ مِنْ عِبَادِكَ اِنِّيْ غَيْرُ عَائِدٍ

اِلٰی مَعْصِیَتِكَ قَدْ قَصَدَنِیْ اِلَیْهِ بِكَیْدِهِ الشَّیْطَانُ وَ مَالَ بِیْ اِلَیْهِ الْخِذْلَانُ وَ دَعَتْنِیْ نَفْسِیْ اِلَی الْعِصْیَانِ اِسْتَتَرْتُ حَیَاءً مِنْ عِبَادِكَ جُرْأَةً مِنِّیْ عَلَیْكَ وَ اَنَا اَعْلَمُ اَنَّهُ لَا یَكْتُمُنِیْ مِنْكَ سِتْرٌ وَ لَا بَابٌ فَخَالَفْتُكَ فِی الْمَعْصِیَةِ اِلٰی مَا نَهَیْتَنِیْ عَنْهُ ثُمَّ مَا كَشَفْتَ السِّتْرَ وَ سَاوَیْتَنِیْ بِاَوْلِیَائِكَ كَاَنِّیْ لَا اَزَالُ لَكَ مُطِیْعًا وَ اِلٰی اَمْرِكَ مُسْرِعًا وَ مِنْ وَّعِیْدِكَ فَارِقًا فَلَبَّسْتَ عَلٰی عِبَادِكَ وَ لَا یَعْلَمُ سَرِیْرَتِیْ غَیْرُكَ فَلَمْ تَسِمْنِیْ بِغَیْرِ سِمَتِهِمْ بَلْ اَسْبَغْتَ عَلَیَّ مِثْلَ نِعْمَتِهِمْ ثُمَّ فَضَّلْتَنِیْ بِذٰلِكَ عَلَیْهِمْ كَاَنِّیْ عِنْدَكَ فِیْ دَرَجَتِهِمْ وَ مَا ذَاكَ اِلَّا لِحِلْمِكَ وَ فَضْلِ نِعْمَتِكَ فَضْلاً مِنْكَ عَلَیَّ۔ فَلَكَ الْحَمْدُ یَا مَوْلَایَ فَاَسْأَلُكَ یَا اَللّٰهُ كَمَا سَتَرْتَهُ فِی الدُّنْیَا اَنْ لَا تُفْضِحَنِیْ بِهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

8. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ سَهِرْتُ فِیْهِ لَیْلَتِیْ فِیْ لَذَّتِیْ فِی التَّاَنِّیْ لِاِتْیَانِهٖ وَ التَّخَلُّصِ اِلٰی وُجُوْدِهٖ وَ تَحْصِیْلِهٖ حَتّٰی اِذَا اَصْبَحْتُ حَضَرْتُ اِلَیْكَ بِحِلْیَةِ الصَّالِحِیْنَ وَ اَنَا مُضْمِرٌ خِلَافَ رِضَاكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

9. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ ظَلَمْتُ بِسَبَبِهٖ وَلِیًّا مِنْ

اَوْلِيَائِكَ وَ نَصَرْتُ بِهٖ عَدُوًّا مِنْ اَعْدَائِكَ اَوْ تَكَلَّمْتُ فِيْهِ لِغَيْرِ مَحَبَّتِكَ اَوْ نَهَضْتُ فِيْهِ اِلٰى غَيْرِ طَاعَتِكَ اَوْ ذَهَبْتُ فِيْهِ اِلٰى غَيْرِ اَمْرِكَ فَصَلِّ يَارَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

10. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُّوْرِثُ الضَّغْنَاءَ وَ يُحِلُّ الْبَلَاءَ وَ يُشَمِّتُ الْاَعْدَاءَ وَ يَكْشِفُ الْغِطَاءَ وَ يَحْبِسُ الْقَطْرَ مِنَ السَّمَآءِ فَصَلِّ يَارَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

11. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اَلْهَانِيْ عَمَّا هَدَيْتَنِيْ اِلَيْهِ وَ اَمَرْتَنِيْ بِهٖ اَوْ نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ اَوْ دَلَّلْتَنِيْ عَلَيْهِ مِمَّا فِيْهِ الْحَظُّ لِيْ وَ الْبُلُوْغُ اِلٰى رِضَاكَ وَ اِتِّبَاعُ مَحَبَّتِكَ وَ اِيْثَارُ الْقُرْبِ مِنْكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

12. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ نَسِيْتُهٗ فَاَحْصَيْتَهٗ وَ تَهَاوَنْتُ بِهٖ فَاَثْبَتَّهٗ وَ جَاهَرْتُكَ بِهٖ فَسَتَرْتَهٗ عَلَيَّ وَ لَوْ تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ لَغَفَرْتَهٗ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

13. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ تَوَقَّعْتُ مِنْكَ قَبْلَ انْقِضَائِهٖ

تَعۡجِیۡلَ الۡعُقُوۡبَۃِ فَاَمۡھَلۡتَنِیۡ وَ اَسۡبَ... عَلَیَّ سِتۡرًا فَلَمۡ اٰلُ فِیۡ ھَتۡکِہٖ
عَنِّیۡ جُھۡدًا فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمۡ ... کۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغۡفِرۡہُ لِیۡ یَا خَیۡرَ الۡغَ...رِیۡنَ۔

14. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡتَغۡفِرُکَ لِکُلِّ ذَ...بٍ نَھَیۡتَنِیۡ عَنۡہُ فَخَالَفۡتُکَ اِلَیۡہِ وَ
اَحۡذَرۡتَنِیۡ اِیَّاہُ فَاَقَمۡتُ عَلَیۡہِ وَ قَ...تَہٗ عَلَیَّ فَزَیَّنۡتَہٗ لِیۡ نَفۡسِیۡ فَصَلِّ
یَا رَبِّ وَ سَلِّمۡ وَ بَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اغۡفِرۡہُ لِیۡ یَا خَیۡرَ الۡغَافِرِیۡنَ۔

15. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡتَغۡفِرُکَ لِکُلِّ ذَنۡبٍ یَصۡرِفُ عَنِّیۡ رَحۡمَتَکَ اَوۡ یُحِلُّ بِیۡ
نَقۡمَتَکَ اَوۡ یَحۡرِمُنِیۡ کَرَامَتَکَ اَوۡ یُزِیۡلُ عَنِّیۡ نِعۡمَتَکَ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ
سَلِّمۡ وَ بَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغۡفِرۡہُ لِیۡ یَا
خَیۡرَ الۡغَافِرِیۡنَ۔

16. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡتَغۡفِرُکَ لِکُلِّ ذَنۡبٍ غَیَّرۡتَ بِہٖ اَحَدًا مِّنۡ خَلۡقِکَ اَوۡ
قَبَّحۡتَ مِنۡ فِعۡلِ اَحَدٍ مِّنۡ بَرِیَّتِکَ ثُمَّ تَقَحَّمۡتُ عَلَیۡہِ وَ انۡتَھَکۡتُہٗ
جُرۡاَۃً مِّنِّیۡ عَلَیۡکَ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمۡ وَ بَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغۡفِرۡہُ لِیۡ یَا خَیۡرَ الۡغَافِرِیۡنَ۔

17. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡتَغۡفِرُکَ لِکُلِّ ذَنۡبٍ تُبۡتُ اِلَیۡکَ مِنۡہُ ثُمَّ اَقۡدَمۡتُ
عَلٰی فِعۡلِہٖ فَاسۡتَحۡیَیۡتُ مِنۡکَ وَ اَنَا عَلَیۡہِ وَ رَھِبۡتُکَ وَ اَنَا فِیۡہِ ثُمَّ
اسۡتَقَلۡتُکَ مِنۡہُ وَ عُدۡتُ اِلَیۡہِ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمۡ وَ بَارِکۡ عَلٰی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِ[...]دٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

18. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُ[...] ذَنْبٍ تَوَرَّكَ عَلَيَّ اَمْرٌ وَ وَجَبَ فِيْ
شَيْءٍ فَعَلَهُ بِسَبَبِ عَهْدٍ عَهِدْتُ[...] عَلَيْهِ اَوْ عَقْدٍ عَقَدْتُهُ لَكَ اَوْ ذِمَّةٍ
اٰلَيْتُ بِهَا مِنْ اَجْلِكَ لِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ ثُمَّ نَقَضْتُ ذٰلِكَ مِنْ غَيْرِ
ضَرُوْرَةٍ لَزِمَتْنِيْ فِيْهِ بَلْ اِسْتَنْزَ[...] عَنِ الْوَفَاءِ بِهِ الْبَطَرُ وَ اَسْخَطَنِيْ
عَنْ رِعَايَتِهِ الْاَشَرُ يَا رَبِّ فَصَلِّ [...] سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

19. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ لَحِقَنِيْ بِسَبَبِ نِعْمَةٍ اَنْعَمْتَ
بِهَا عَلَيَّ فَتَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى مَعَاصِيْكَ وَ خَالَفْتُ فِيْهَا اَمْرَكَ وَ
اَقْدَمْتُ بِهَا عَلٰى وَعِيْدِكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

20. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ قَدَّمْتُ فِيْهِ شَهْوَتِيْ عَلٰى
طَاعَتِكَ وَ اٰثَرْتُ فِيْهِ مَحَبَّتِيْ عَلٰى اَمْرِكَ فَاَرْضَيْتُ نَفْسِيْ بِغَضَبِكَ وَ
عَرَضْتُهَا لِسَخَطِكَ اِذْ نَهَيْتَنِيْ وَ قَدِمْتَ اِلَيَّ فِيْهِ اِنْذَارَكَ وَ تَحَجَّجْتَ
عَلَيَّ فِيْهِ وَ عِيْدَكَ وَ اَسْتَغْفِرُكَ اَللّٰهُمَّ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ
سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا
خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

21. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ عَلِمْتَهُ مِنْ نَفْسِيْ فَاَنْسَيْتُهُ

اَوْ ذَکَرْتُہٗ اَوْ تَعَمَّدْتُّہٗ اَوْ اَخْطَأْتُ فِیْہِ وَ ھُوَ مِمَّا لَا اَشُکُّ اَنَّکَ سَائِلٌ عَنْہُ وَ اَنَّ نَفْسِیْ بِہٖ مُرْتَھِنَۃٌ لَدَیْکَ وَ اِنْ کُنْتُ قَدْ نَسِیْتُہٗ وَ غَفَلَتْ عَنْہُ نَفْسِیْ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْہُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

22. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ ذَنْبٍ وَاجَھْتُکَ فِیْہِ وَ قَدْ اَیْقَنْتُ اَنَّکَ تَرَانِیْ عَلَیْہِ فَنَوَیْتُ اَنْ اَتُوْبَ اِلَیْکَ مِنْہُ وَنَسِیْتُ اَنْ اَسْتَغْفِرُکَ مِنْہُ اَنْسَانِیْہُ الشَّیْطَانُ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْہُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

23. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ ذَنْبٍ دَخَلْتُ فِیْہِ بِحُسْنِ ظَنِّیْ فِیْکَ اَنَّکَ لَا تُعَذِّبُنِیْ عَلَیْہِ وَ رَجَوْتُکَ لِمَغْفِرَتِہٖ فَاَقْدَمْتُ عَلَیْہِ وَ قَدْ عَوَّلَتْ نَفْسِیْ عَلٰی مَعْرِفَتِیْ بِکَرَمِکَ اَنْ لَا تُفْضِحَنِیْ بِہٖ بَعْدَ اِذْ سَتَرْتَہٗ عَلَیَّ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْہُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

24. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ ذَنْبٍ اِسْتَوْجَبْتُ بِہٖ مِنْکَ رَدَّ الدُّعَاءِ وَ حِرْمَانَ الْاِجَابَۃِ وَ خَیْبَۃَ الطَّمَعِ وَ انْقِطَاعَ الرَّجَاءِ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْہُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

25. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ ذَنْبٍ یُّوْرِثُ الْاَسْقَامَ وَ الضِّنٰی وَ یُوْجِبُ النِّقَمَ وَ الْبَلَاءَ وَ یَکُوْنُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ حَسْرَةً وَ نَدَامَةً فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْہُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

26. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ ذَنْبٍ یَّعْقِبُ الْحَسْرَةَ وَ یُوْرِثُ النَّدَامَةَ وَ یَحْبِسُ الرِّزْقَ وَ یَرُدُّ الدُّعَاءَ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْہُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

27. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ ذَنْبٍ مَدَحْتُهٗ بِلِسَانِیْ اَوْ اَضْمَرْتُهٗ بِجَنَانِیْ اَوْ هَشَّتْ اِلَیْهِ نَفْسِیْ اَوْ اَثْبَتُّهٗ بِلِسَانِیْ اَوْ اٰتَیْتُهٗ بِفِعَالِیْ اَوْ کَتَبْتُهٗ بِیَدِیْ اَوِ ارْتَکَبْتُهٗ اَوْ اَرْکَبْتُ فِیْهِ عِبَادَکَ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَغْفِرْہُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

28. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ ذَنْبٍ خَلَوْتُ بِهٖ فِیْ لَیْلِیْ وَ نَهَارِیْ وَ اَرْخَیْتُ فِیْهِ عَلَیَّ السِّتَارَ حَیْثُ لَا یَرَانِیْ فِیْهِ اِلَّا اَنْتَ یَا جَبَّارُ فَارْتَابَتْ نَفْسِیْ فِیْهِ وَ تَحَیَّرَتْ بَیْنَ تَرْکِیْ لَهٗ بِخَوْفِکَ وَ انْتِهَاکِیْ لَهٗ بِحُسْنِ الظَّنِّ فِیْکَ فَسَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِیَ الْاِقْدَامَ عَلَیْهِ وَاَنَا عَارِفٌ مَعْصِیَتِیْ فِیْهِ لَکَ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْہُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

29. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ ذَنْبٍ اِسْتَقْلَلْتُہٗ فَاسْتَعْظَمْتَہٗ وَ اسْتَصْغَرْتُہٗ فَاسْتَکْبَرْتَہٗ وَ رَطَنِیْ فِیْہِ جَھْلِیْ بِہٖ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْہُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

30. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ ذَنْبٍ اَضْلَلْتُ بِہٖ اَحَدًا مِنْ خَلْقِکَ اَوْ اَسَأْتُ بِہٖ اِلٰی اَحَدٍ مِنْ بَرِیَّتِکَ اَوْ زَیَّنَتْہُ لِیْ نَفْسِیْ اَوْ اَشَرْتُ بِہٖ اِلٰی غَیْرِیْ اَوْ دَلَّلْتُ عَلَیْہِ سِوَایَ وَ اَصْرَرْتُ عَلَیْہِ بِعَمْدِیْ اَوْ اَقَمْتُ عَلَیْہِ بِجَھْلِیْ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْہُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

31. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ ذَنْبٍ خُنْتُ بِہٖ اَمَانَتِیْ اَوْ اَحْسَنَتْ لِیْ نَفْسِیْ فِعْلَہٗ اَوْ اَخْطَأْتُ بِہٖ عَلٰی بَدَنِیْ اَوْ قَدَّمْتُ فِیْہِ عَلَیْکَ شَھْوَتِیْ اَوْ کَثُرَتْ فِیْہِ لَذَّتِیْ اَوْ سَعَیْتُ فِیْہِ لِغَیْرِیْ اَوِ اسْتَغْوَیْتُ اِلَیْہِ مَنْ تَابَعَنِیْ اَوْ کَابَرْتُ فِیْہِ مَنْ اَنْسَنِیْ اَوْ قَھَرْتُ عَلَیْہِ مَنْ غَلَبَنِیْ اَوْ غَلَبْتُ عَلَیْہِ بِحِیْلَتِیْ اَوِ اسْتَزَلَّنِیْ اِلَیْہِ مَیْلِیْ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْہُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

32. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ ذَنْبٍ اِسْتَعَنْتُ عَلَیْہِ بِحِیْلَۃٍ تُدْنِیْ

مِنْ غَضَبِكَ اَوِ اسْتَظْهَرْتُ بِنَيْلِهٖ عَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَوِ اسْتَلَمْتُ
بِهٖ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اِلٰى مَعْصِيَتِكَ اَوْ رُمْتُهٗ اَوْ رَامَيْتُ بِهٖ عِبَادَكَ
اَوْ لَبَّسْتُ عَلَيْهِ بِفِعَالِيْ كَاَنِّيْ بِحِيْلَتِيْ اُرِيْدُكَ وَ الْمُرَادُ بِهٖ مَعْصِيَتُكَ
وَالْهَوٰى مُنْصَرِفٌ عَنْ طَاعَتِكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

33. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ كَتَبْتَهٗ عَلَيَّ بِسَبَبِ عُجْبٍ كَانَ
مِنِّيْ بِنَفْسِيْ اَوْ رِيَاءٍ اَوْ سُمْعَةٍ اَوْ حِقْدٍ اَوْ شَحْنَاءَ اَوْ خِيَانَةٍ اَوْ خُيَلَاءَ
اَوْ فَرَحٍ اَوْ مَرَحٍ اَوْ عِنَادٍ اَوْ حَسَدٍ اَوْ اَشَرٍ اَوْ بَطَرٍ اَوْ حَمِيَّةٍ اَوْ عَصَبِيَّةٍ
اَوْ رَضَاءٍ اَوْ رِجَاءٍ اَوْ شُحٍّ اَوْ سَخَاءٍ اَوْ ظُلْمٍ اَوْ حِيْلَةٍ اَوْ سَرِقَةٍ اَوْ كِذْبٍ
اَوْ غِيْبَةٍ اَوْ لَهْوٍ اَوْ لَغْوٍ اَوْ نَمِيْمَةٍ اَوْ لَعِبٍ اَوْ نَوْعٍ مِنَ الْاَنْوَاعِ مِمَّا
تُكْتَسَبُ بِمِثْلِهِ الذُّنُوْبُ وَ يَكُوْنُ فِيْ اِتِّبَاعِهِ الْعَطَبُ وَ الْحُوْبُ
فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

34. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ رَهَبْتُ فِيْهِ سِوَاكَ وَ عَادَيْتُ
فِيْهِ اَوْلِيَائَكَ وَ وَالَيْتُ فِيْهِ اَعْدَائَكَ وَ خَذَلْتُ فِيْهِ اَحِبَّائَكَ وَ
تَعَرَّضْتُ لِشَيْءٍ مِنْ غَضَبِكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

35. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ سَبَقَ فِيْ عِلْمِكَ اَنِّيْ فَاعِلُهٗ

بِقُدْرَتِیَ الَّتِیْ رَزَقْتَنِیْ بِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَّرْتَ بِهَا عَلَیَّ وَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْ هُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

36. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ تُبْتُ اِلَیْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِیْهِ وَ نَقَضْتُ فِیْهِ الْعَهْدَ فِیْمَا بَیْنِیْ وَ بَیْنَكَ جُرْئَةً مِّنِّیْ عَلَیْكَ لِمَعْرِفَتِیْ بِعَفْوِكَ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْ هُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

37. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اَدْنَانِیْ مِنْ عَذَابِكَ اَوْ اَنْاٰنِیْ مِنْ ثَوَابِكَ اَوْ حَجَبَ عَنِّیْ رَحْمَتَكَ اَوْ كَدَّرَ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْ هُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

38. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ حَلَلْتُ بِهٖ عَقْدًا شَدَّدْتَهٗ اَوْ شَدَّدْتُ بِهٖ عَقْدًا حَلَّلْتَهٗ بِخَیْرٍ وَ عَدْتَّهٗ فَلَحِقَنِیْ شُحٌّ فِیْ نَفْسِیْ حَرَّمْتُ بِهٖ خَیْرًا اَسْتَحِقُّهٗ اَوْ حَرَّمْتُ بِهٖ نَفْسًا تَسْتَحِقُّهٗ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْ هُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

39. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ ارْتَكَبْتُهٗ بِشُمُوْلِ عَافِیَتِكَ اَوْ تَمَكَّنْتُ مِنْهُ بِفَضْلِ نِعْمَتِكَ اَوْ تَقَوَّیْتُ عَلَیْهِ بِدَفْعِ نَقْمَتِكَ عَنِّیْ

اَوْ مَدَدْتُ اِلَيْهِ يَدِیْ بِسَابِغِ رِزْقِكَ اَوْ خَيْرٍ اَرَدْتُ بِهٖ وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ فَخَالَطَنِیْ فِيْهِ شُحُّ نَفْسِیْ بِمَا لَيْسَ فِيْهِ رِضَاكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِیْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

40. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ دَعَانِیْ اِلَيْهِ الرُّخَصُ اَوِ الْحِرْصُ فَرَغِبْتُ فِيْهِ وَ حَلَلْتُ لِنَفْسِیْ مَا هُوَ مُحَرَّمٌ عِنْدَكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِیْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

41. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ خَفِیَ عَلٰى خَلْقِكَ وَ لَمْ يَعْزُبْ عَنْكَ فَاسْتَقَلْتُكَ مِنْهُ فَاَقَلْتَنِیْ ثُمَّ عُدْتُّ فِيْهِ فَسَتَرْتَهٗ عَلَیَّ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِیْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

42. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ خَطَوْتُ اِلَيْهِ بِرِجْلِیْ اَوْ مَدَدْتُ اِلَيْهِ بِيَدِیْ اَوْ تَاَمَّلْتُهٗ بِبَصَرِیْ اَوْ اَصْغَيْتُ اِلَيْهِ بِاُذُنِیْ اَوْ نَطَقْتُ بِهٖ بِلِسَانِیْ اَوْ اَتْلَفْتُ فِيْهِ مَا رَزَقْتَنِیْ ثُمَّ اسْتَرْزَقْتُكَ عَلٰى عِصْيَانِیْ فَرَزَقْتَنِیْ ثُمَّ اسْتَعَنْتُ بِرِزْقِكَ عَلٰى عِصْيَانِكَ فَسَتَرْتَ عَلَیَّ ثُمَّ سَاَلْتُكَ الزِّيَادَةَ فَلَمْ تَحْرِمْنِیْ ثُمَّ جَاهَرْتُكَ بَعْدَ الزِّيَادَةِ فَلَمْ تُفْضِحْنِیْ فَلَا اَزَالُ مُصِرًّا عَلٰى مَعْصِيَتِكَ وَ لَا تَزَالُ عَائِدًا عَلَیَّ

بِحِلْمِكَ وَ كَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

43. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُوْجِبُ صَغِيْرُهٗ اَلِيْمَ عَذَابِكَ وَ يُحِلُّ كَبِيْرُهٗ شَدِيْدَ عِقَابِكَ وَ فِيْ اِتْيَانِهٖ تَعْجِيْلُ نَقْمَتِكَ وَ فِي الْاِصْرَارِ عَلَيْهِ زَوَالُ نِعْمَتِكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

44. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهِ اَحَدٌ سِوَاكَ وَ لَمْ يَعْلَمْ بِهٖ اَحَدٌ غَيْرُكَ فَمَا لَا يُنْجِيْنِيْ مِنْهُ اِلَّا عَفْوُكَ وَ لَا يَسَعُهٗ اِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَ حِلْمُكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

45. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُزِيْلُ النِّعَمَ وَ يُحِلُّ النِّقَمَ وَ يَهْتِكُ الْحُرَمَ وَ يُطِيْلُ السَّقَمَ وَ يُعَجِّلُ الْاَلَمَ وَ يُوْرِثُ النَّدَمَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

46. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يَمْحَقُ الْحَسَنَاتِ وَ يُضَاعِفُ السَّيِّئٰتِ وَ يُحِلُّ النَّقِمَاتِ وَ يُغْضِبُكَ يَا رَبَّ السَّمٰوٰتِ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

47. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اَنْتَ اَحَقُّ بِمَغْفِرَتِهٖ اِذْ كُنْتَ
اَوْلٰى بِسَتْرِهٖ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ
سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا
خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

48. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ ظَلَمْتُ بِسَبَبِهٖ وَلِيًّا مِنْ
اَوْلِيَائِكَ مُسَاعِدَةً لِاَعْدَائِكَ وَ مَيْلًا مَعَ اَهْلِ مَعْصِيَتِكَ عَلٰى اَهْلِ
طَاعَتِكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

49. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اَلْبَسَنِيْ كَثْرَةُ اِنْهِمَاكِيْ فِيْهِ
ذِلَّةً وَ اٰيَسَنِيْ مِنْ وُجُوْدِ رَحْمَتِكَ اَوْ قَصَرَ بِيَ الْيَأْسُ مِنَ الرُّجُوْعِ اِلٰى
طَاعَتِكَ لِمَعْرِفَتِيْ بِعَظِيْمِ جُرْمِيْ وَ سُوْءِ ظَنِّيْ بِنَفْسِيْ فَصَلِّ يَا رَبِّ
وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ
يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

50. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اَوْرَثَنِيْ الْهَلَكَةَ لَوْ لَا حِلْمُكَ وَ
رَحْمَتُكَ وَ اَدْخَلَنِيْ دَارَ الْبَوَارِ لَوْ لَا نِعْمَتُكَ وَ سَلَكَ بِيْ سَبِيْلَ الْغَيِّ
لَوْ لَا اِرْشَادُكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

51. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يَكُوْنُ فِيْ اجْتِرَاحِهٖ قَطْعُ

الرِّجَاءِ وَرَدُّ الدُّعَاءِ وَ تَوَاتُرُ الْبَلَاءِ وَ تَرَادُفُ الْهُمُوْمِ وَ تَضَاعُفُ الْغُمُوْمِ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

52. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يَرُدُّ عَنْكَ دُعَائِيْ وَ يُطِيْلُ فِيْ سَخَطِكَ عِنَائِيْ اَوْ يَقْصِرُ عَنْكَ اَمَلِيْ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

53. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُّمِيْتُ الْقَلْبَ وَ يُشْعِلُ الْكَرْبَ وَ يُشْغِلُ الْفِكْرَ وَ يُرْضِى الشَّيْطَانَ وَ يُسْخِطُ الرَّحْمٰنَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

54. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يَّعْقِبُ الْيَأْسَ مِنْ رَحْمَتِكَ وَ الْقُنُوْطَ مِنْ مَغْفِرَتِكَ وَ الْحِرْمَانَ مِنْ سِعَةِ مَا عِنْدَكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

55. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اَمْقَتُّ عَلَيْهِ نَفْسِيْ اِجْلَالًا لَكَ وَ اَظْهَرْتُ لَكَ التَّوْبَةَ فَقَبِلْتَ وَ سَاَلْتُكَ الْعَفْوَ فَعَفَوْتَ ثُمَّ عَادَنِي الْهَوٰى اِلٰى مُعَاوَدَتِيْ طَمَعًا فِيْ سِعَةِ رَحْمَتِكَ وَ كَرَمِ عَفْوِكَ نَاسِيًا لِوَعِيْدِكَ رَاجِيًا لِجَمِيْلِ وَعْدِكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْہُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

56. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ یُوْرِثُ سَوَادَ الْوَجْهِ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہُ اَوْلِیَائِكَ وَ تَسْوَدُّ وُجُوْہُ اَعْدَائِكَ اِذَا اَقْبَلَ بَعْضُھُمْ عَلٰی بَعْضٍ یَّتَلَاوَمُوْنَ فَتَقُوْلُ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَیَّ وَ قَدْ قَدَّمْتُ اِلَیْكُمْ بِالْوَعِیْدِ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْہُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

57. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ فَھِمْتُهٗ وَ صَمَتُّ عَنْهُ حَیَاءً مِنْكَ عِنْدَ ذِكْرِہٖ اَوْ كَتَمْتُهٗ فِیْ صَدْرِیْ وَ عَلِمْتَهٗ مِنِّیْ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ السِّرَّ وَ اَخْفٰی فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْہُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

58. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ یُّبَغِّضُنِیْ اِلٰی عِبَادِكَ وَ یُنَفِّرُ عَنِّیْ اَوْلِیَائَكَ اَوْ یُوْحِشُنِیْ مِنْ اَھْلِ طَاعَتِكَ بِوَحْشَةِ الْمَعَاصِیْ وَ رُكُوْبِ الْحُوْبِ وَ ارْتِكَابِ الذُّنُوْبِ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْہُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

59. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ یَدْعُوْ اِلَی الْكُفْرِ وَ یُطِیْلُ الْفِكْرَ وَ یُوْرِثُ الْفَقْرَ وَ یَجْلِبُ الْعُسْرَ وَ یَصُدُّ عَنِ الْخَیْرِ وَ یَھْتِكُ السِّتْرَ وَ یَمْنَعُ الْیُسْرَ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْہُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

60. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ یُدۡنِی الۡاٰجَالَ وَ یَقۡطَعُ الۡاٰمَالَ
وَ یُشِیۡنُ الۡاَعۡمَالَ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغۡفِرۡهُ لِیۡ یَا خَیۡرَ الۡغَافِرِیۡنَ۔

61. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ یُّدَنِّسُ مَا طَهَّرۡتَهٗ وَ یَكۡشِفُ
عَنِّیۡ مَا سَتَرۡتَهٗ اَوۡ یُقَبِّحُ مِنِّیۡ مَا زَیَّنۡتَهٗ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمۡ وَ بَارِكۡ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغۡفِرۡهُ لِیۡ یَا خَیۡرَ الۡغَافِرِیۡنَ۔

62. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ لَا یُنَالُ بِهٖ عَهۡدُكَ وَ لَا یُؤۡمَنُ
مَعَهٗ غَضَبُكَ وَ لَا تُنۡزَلُ بِهٖ رَحۡمَتُكَ وَ لَا تَدُوۡمُ مَعِیۡ نِعۡمَتُكَ فَصَلِّ یَا
رَبِّ وَ سَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اغۡفِرۡهُ لِیۡ یَا خَیۡرَ الۡغَافِرِیۡنَ۔

63. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ اِسۡتَخۡفَیۡتُ بِهٖ فِیۡ ضَوۡءِ النَّهَارِ
عَنۡ عِبَادِكَ وَ بَارَزۡتُكَ فِیۡ ظُلۡمَةِ اللَّیۡلِ جُرۡءَةً مِّنِّیۡ عَلَیۡكَ عَلٰی اَنِّیۡ
اَعۡلَمُ اَنَّ السِّرَّ عِنۡدَكَ عَلَانِیَةٌ وَ اَنَّ الۡخُفۡیَةَ عِنۡدَكَ بَارِزَةٌ وَ اَنَّهٗ لَا
یَمۡنَعُنِیۡ مِنۡكَ مَانِعٌ وَلَا یَنۡفَعُنِیۡ عِنۡدَكَ نَافِعٌ مِنۡ مَالٍ وَ بَنِیۡنَ اِلَّا اَنۡ
اٰتَیۡتُكَ بِقَلۡبٍ سَلِیۡمٍ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغۡفِرۡهُ لِیۡ یَا خَیۡرَ الۡغَافِرِیۡنَ۔

64. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ یُّوۡرِثُ النِّسۡیَانَ لِذِكۡرِكَ اَوۡ
یَعۡقِبُ الۡغَفۡلَةَ عَنۡ تَحۡذِیۡرِكَ وَ یَتَمَادٰی بِیۡ اِلَی الۡاَمۡنِ مِنۡ مَكۡرِكَ اَوۡ

يُؤْيِسُنِيْ مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

65. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ لَحِقَنِيْ بِسَبَبِ عِتَابِيْ عَلَيْكَ فِيْ اِحْبَاسِ الرِّزْقِ عَلَيَّ وَ شِكَايَتِيْ مِنْكَ وَ اِعْرَاضِيْ عَنْكَ وَ مَيْلِيْ اِلٰى عِبَادِكَ بِالْاِسْتِكَانَةِ لَهُمْ وَ التَّضَرُّعِ اِلَيْهِمْ وَ قَدْ اَسْمَعْتَنِيْ قَوْلَكَ فِيْ مُحْكَمِ كِتَابِكَ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَ مَا يَتَضَرَّعُوْنَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

66. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ لَزِمَنِيْ بِسَبَبِ كُرْبَةٍ اسْتَغَثْتُ عِنْدَهَا بِغَيْرِكَ اَوِ اسْتَعَنْتُ عَلَيْهَا بِسِوَاكَ اَوِ اسْتَمْدَدْتُ بِاَحَدٍ فِيْهَا دُوْنَكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

67. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ حَمَلَنِيْ عَلَيْهِ الْخَوْفُ مِنْ غَيْرِكَ وَ دَعَانِيْ اِلَى التَّضَرُّعِ لِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَمَالَنِيْ اِلَى الطَّمَعِ فِيْمَا عِنْدَ غَيْرِكَ فَاٰثَرْتُ طَاعَتَهٗ فِيْ مَعْصِيَتِكَ اِسْتِجْلَابًا لِمَا فِيْ يَدَيْهِ وَ اَنَا اَعْلَمُ بِحَاجَتِيْ اِلَيْكَ كَمَا لَا غِنٰى لِيْ عَنْكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

68. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ مَثَّلَتۡ لِیۡ نَفۡسِیۡ اِسۡتِقۡلَالَهٗ وَ صَوَّرَتۡ لِیۡ اِسۡتِصۡغَارَهٗ وَ قَلَّلَتۡهُ حَتّٰی وَ رَطَتۡنِیۡ فِیۡهِ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغۡفِرۡهُ لِیۡ یَا خَیۡرَ الۡغَافِرِیۡنَ۔

69. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ جَرٰی بِهٖ قَلَمُكَ وَ اَحَاطَ بِهٖ عِلۡمُكَ فِیَّ وَ عَلَیَّ اِلٰی اٰخِرِ عُمۡرِیۡ وَ لِجَمِیۡعِ ذُنُوۡبِیۡ كُلِّهَا اَوَّلِهَا وَ اٰخِرِهَا عَمۡدِهَا وَ خَطَئِهَا قَلِیۡلِهَا وَ كَثِیۡرِهَا صَغِیۡرِهَا وَ كَبِیۡرِهَا دَقِیۡقِهَا وَ جَلِیۡلِهَا قَدِیۡمِهَا وَ حَدِیۡثِهَا سِرِّهَا وَ جَهۡرِهَا وَ عَلَانِیَتِهَا وَ لِمَا اَنَا مُذۡنِبٌ فِیۡ جَمِیۡعِ عُمۡرِیۡ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَ سَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغۡفِرۡهُ لِیۡ یَا خَیۡرَ الۡغَافِرِیۡنَ۔

70. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ لِیۡ وَ اَسۡاَلُكَ اَنۡ تَغۡفِرَ لِیۡ مَا اَحۡصَیۡتَ عَلَیَّ مِنۡ مَظَالِمِ الۡعِبَادِ قِبَلِیۡ فَاِنَّ لِعِبَادِكَ عَلَیَّ حُقُوۡقًا وَ مَظَالِمَ وَ اَنَا بِهَا مُرۡتَهِنٌ۔ اَللّٰھُمَّ وَ اِنۡ كَانَتۡ كَثِیۡرَةً فَاِنَّهَا فِیۡ جَنۡبِ عَفۡوِكَ یَسِیۡرَةٌ۔

اَللّٰھُمَّ اَیُّمَا عَبۡدٍ مِنۡ عِبَادِكَ اَوۡ اَمَةٍ مِنۡ اِمَائِكَ كَانَتۡ لَهٗ مَظۡلِمَةٌ عِنۡدِیۡ قَدۡ غَصَبۡتُهٗ عَلَیۡهَا فِیۡ اَرۡضِهٖ اَوۡ مَالِهٖ اَوۡ عِرۡضِهٖ اَوۡ بَدَنِهٖ اَوۡ غَابَ اَوۡ حَضَرَ هُوَ اَوۡ خَصۡمُهٗ یُطَالِبُنِیۡ بِهَا وَ لَمۡ اَسۡتَطِعۡ اَنۡ اَرُدَّهَا اِلَیۡهِ وَ لَمۡ اَسۡتَحِلَّهَا مِنۡهُ فَاَسۡاَلُكَ بِكَرَمِكَ وَجُوۡدِكَ وَ سِعَةِ مَا

عِنۡدَكَ اَنۡ تُرۡضِيَهُمۡ عَنِّىۡ وَ لَا تَجۡعَلۡ لَّهُمۡ عَلَىَّ شَيۡـًٔا مَنۡقِصَةً مِنۡ
حَسَنَاتِىۡ فَاِنَّ عِنۡدَكَ مَا يُرۡضِيۡهِمۡ عَنِّىۡ وَ لَيۡسَ عِنۡدِىۡ مَا يُرۡضِيۡهِمۡ
وَ لَا تَجۡعَلۡ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ لِسَيِّئَاتِهِمۡ عَلٰى حَسَنَاتِىۡ سَبِيۡلًا فَصَلِّ يَا
رَبِّ وَ سَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اغۡفِرۡهُ لِىۡ يَا خَيۡرَ الۡغَافِرِيۡنَ۔ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الۡعَظِيۡمَ الَّذِىۡ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَيۡهِ اسۡتِغۡفَارًا يَزِيۡدُ فِىۡ كُلِّ طَرۡفَةِ عَيۡنٍ وَ
تَحۡرِيۡكَةِ نَفۡسٍ مِائَةَ اَلۡفِ اَلۡفِ ضِعۡفٍ يَّدُوۡمُ مَعَ دَوَامِ اللّٰهِ وَ يَبۡقٰى
مَعَ بَقَاءِ اللّٰهِ الَّذِىۡ لَا فَنَاءَ وَ لَا زَوَالَ وَ لَا اِنۡتِقَالَ لِمُلۡكِه
اَبَدَ الۡاٰبِدِيۡنَ وَ دَهۡرَ الدَّاهِرِيۡنَ سَرۡمَدًا فِىۡ سَرۡمَدٍ اِسۡتَجِبۡ يَا اَللّٰهُ۔

اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡهُ دُعَاءً وَافَقَ اِجَابَةً وَ مَسۡئَلَةً وَافَقَتۡ مِنۡكَ عَطِيَّةً اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ صَحۡبِه وَ سَلِّمۡ
تَسۡلِيۡمًا كَثِيۡرًا صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنۡتَهٰى لَهَا دُوۡنَ
عِلۡمِكَ صَلَاةً تُرۡضِيۡكَ وَ تُرۡضِيۡهِ وَ تَرۡضٰى بِهَا عَنَّا بِهَا يَا رَبَّ الۡعَالَمِيۡنَ
وَ سَلِّمۡ كَذٰلِكَ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ سُبۡحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا
يَصِفُوۡنَ وَ سَلَامٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِيۡنَ۔ (تمّت)

ترجمہ استغفارات

1. اے اللہ! یقینا میں تیری مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کے لئے جس گناہ پر میرا جسم تیری عافیت کی وجہ سے قوی ہوا اور اس گناہ کو میری قدرت نے پالیا تیری نعمتوں کے فضل کی وجہ سے اور میں نے اس گناہ کی طرف ہاتھ بڑھایا تیرے رزق کی وسعت کی وجہ سے اور اس گناہ میں تجھ سے خوف کے وقت تیری امان پر بھروسہ کرلیا اور اس گناہ میں تیرے غضب اور میرے اوپر سطوت سے میں نے تیرے حلیم ہونے پر اعتماد کرلیا۔اور میں نے اس گناہ میں تیرے کرم اور عفو پر اعتماد کرلیا۔پس اے رب تو صلوٰۃ و سلام اور برکت نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کے آل پر اور اس گناہ کی میرے لئے مغفرت فرما۔اے سب مغفرت کرنے والوں سے بہترین!

2. اے اللہ! یقیناً میں تیری بخشش طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کے لئے جو تیرے غضب کو دعوت دے یا تیری ناراضگی کے قریب کرے یا میرا اس چیز کی طرف میلان کرے جس چیز سے تو نے منع فرمایا یا مجھے اس چیز سے دور کرے جس کی طرف تو نے بلایا ہے۔ پس اے میرے رب! صلوٰۃ و سلام اور برکت فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر اور اس گناہ کی میرے لئے مغفرت فرما۔اے سب مغفرت کرنے والوں سے بہترین!

3. اے اللہ! بے شک میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں ہر اس

گناہ کے لئے جس گناہ کے میں نے تیری خلق سے کسی ایک آدمی کو سپرد کیا اس کو گمراہ کرنے کے ساتھ یا میں نے کسی آدمی کو فریب دیا اپنے حیلہ سے۔ پس میں نے اس آدمی کو وہ چیز سکھادی جس سے وہ جاہل تھا اور اس کے لئے میں نے وہ گناہ خوبصورت بنا کر دکھایا جس کو وہ جانتا تھا اور میں کل قیامت کے دن تیری بارگاہ میں حاضر ہوں گا اپنے گناہوں اور اس کے گناہوں کے ساتھ۔ اے میرے رب! پس صلوٰۃ و سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر اور اس گناہ کی میرے لئے مغفرت فرمادے۔ اے سب مغفرت کرنے والوں سے بہترین!

4. اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کے لئے جو گمراہی کی طرف بلاتا ہے اور ہدایت سے گمراہ کرتا ہے اور مال اور دولت کو قلیل کرتا ہے اور مقبوض مال کو ختم کرتا ہے اور اللہ تعالٰی کی یاد اٹھا دیتا ہے اور عدد (مالی یا جانی) کو قلیل کرتا ہے پس اے میرے رب! صلوٰۃ و سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر اور اس گناہ کی میرے لئے مغفرت فرمادے۔ اے سب مغفرت کرنے والوں سے بہترین!

5. اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اس گناہ کے لئے جس کو حاصل کرنے میں میں نے اپنے ظاہری اعضاء کو دن اور رات مشقت میں ڈالا اور تیرے بندوں سے حیاء کی وجہ سے تیرے پردوں سے چھپائے رکھا اور نہیں ہے پردہ مگر وہ جس کے

ساتھ تو نے میری ستر پوشی فرمائی۔ پس اے میرے رب! صلوٰۃ و سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر اور اس گناہ کی میرے لئے مغفرت فرمادے۔ اے سب مغفرت کرنے والوں سے بہترین!

6. اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اس گناہ کے لئے جس کے ساتھ میرے دشمنوں نے میری ہتکِ عزت کے لئے ارادہ کیا پھر تو نے مجھ سے ان کے فریب کو پھیر دیا اور تو نے میری رسوائی پر ان کی مدد نہ فرمائی گویا کہ میں تیرے لئے مطیع ہوں اور تو نے میری مدد فرمائی گویا کہ میں تیرا ولی ہوں اور یہاں تک کہ اے میرے رب! جب میں نے تیری نافرمانی کی تو تُو نے مجھے مہلت دی اور ہمیشہ میں تیری نافرمانی کرتا رہا پھر تو نے میرا مواخذہ نہیں فرمایا اور میں نے اپنے بُرے عمل کے باوجود تجھ سے سوال کیا پس تو نے عطا فرمایا۔ مجھ پر تیری بے شمار نعمتوں میں سے کس نعمت کا شکریہ تیرے نزدیک لایا جائے۔ پس اے میرے رب! صلوٰۃ و سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر اور اس گناہ کی میرے لئے مغفرت فرمادے۔ اے سب مغفرت کرنے والوں سے بہترین!

7. اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اس گناہ کے لئے جس سے میں توبہ کرنا مقدم کر چکا تھا اور اپنی قسم کے ساتھ تیرے ساتھ وعدہ کیا تھا اور تیرے نبی محمد ﷺ کے ساتھ اس قسم کو مضبوط کیا تھا اور اپنے نفس پر اس توبہ کے ساتھ تیرے

بندوں سے اولیاء کو گواہ بنایا تھا یہ کہ تیری معصیت کی طرف کبھی نہیں لوٹوں گا۔ بے شک اسی گناہ کی طرف شیطان نے اپنے فریب اور مکر کے ساتھ میرا ارادہ کرلیا اور اس گناہ کی طرف رسوائی نے میرے ساتھ میلان کیا اور مجھے میرے نفس نے فرمانی کی طرف بلایا تیرے بندوں سے حیاء کی وجہ سے چھپا تیرے اوپر اپنی طرف سے جرأت کرتے ہوئے حالانکہ میں جانتا ہوں کوئی پردہ اور دروازہ تجھ سے مجھے چھپا نہیں سکتا اور تیری نظر سے کوئی حجاب نہیں ہوسکتا تو میں نے تیری اُس چیز کی نافرمانی میں جس سے تو نے منع کیا تھا، مخالفت کی پھر بھی تو نے (کرم سے) تو نے میرا پردہ فاش نہیں فرمایا اور مجھے اپنے اولیاء کے ساتھ برابر رکھا گویا کہ میں ہمیشہ تیرے لئے مطیع رہا اور تیرے حکم کی طرف جلدی کرنے والا رہا اور تیری وعید سے ڈرنے والا رہا۔ پس میں نے تیرے بندوں پر اپنی حالت کی تلبس کی اور چھپائے رکھا اور میرے پوشیدہ امور کو تیرے سوا کوئی نہیں جانتا۔ پس تو نے اپنے بندوں کے طریقہ سے میرے ساتھ دوسرا طریقہ نہیں اپنایا بلکہ تو نے اپنے بندوں کی نعمتوں جیسی نعمتیں مجھے عطا فرمائیں پھر تو نے مجھے ان نعمتوں کے ساتھ فضیلت دی اپنے بندوں پر گویا کہ میں تیرے نزدیک ان کے درجہ میں ہوں اور یہ نہیں مگر تیرے حلم اور تیری نعمتوں کے فضل کی وجہ سے۔ ایسا فضل تیری طرف سے میرے اوپر۔ پس تیرے لئے حمد ہے۔ اے میرے مولا! پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! جس طرح تو نے دنیا میں میری پردہ پوشی فرمائی قیامت کے دن بھی اس گناہ

کے ساتھ رسوائی نہ فرمانا اے ارحم الراحمین! پس اے میرے رب! صلوٰۃ و سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر اور اس گناہ کی میرے لئے مغفرت فرمادے۔اے سب مغفرت کرنے والوں سے بہترین!

8. اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اس گناہ کے لئے جس کے حاصل کرنے کی لذت کے لئے میں نے اپنی رات بیداری میں کاٹ لی اس گناہ کے لانے کی تاخیر کی وجہ سے اور اس گناہ کے وجود میں لانے اور اس کے حاصل کرنے میں منہمک ہونے کی وجہ سے، حتیٰ کہ جب میں نے صبح کی میں تیرے لئے صالحین کی صورت میں اضر ہوا حالانکہ میں نے دل میں تیری رضا کی مخالفت چھپائی ہوئی تھی اے رب العالمین! پس صلوٰۃ و سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر اور اس گناہ کی میرے لئے مغفرت فرمادے۔اے سب مغفرت کرنے والوں سے بہترین!

9. اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اس گناہ کے لئے جس کی وجہ سے میں نے تیرے اولیاء میں سے کسی ولی پر ظلم کیا اور میرے اعداء میں سے تیرے دشمن کی مدد کی یا اس گناہ میں، میں نے تیری محبت کے غیر کے لئے کلام کیا یا اس گناہ میں، میں نے تیری طاعت کے غیر کی طرف برانگیختہ کیا یا میں اس میں تیرے امر کے غیر کی طرف چلاگیا۔ پس صلوٰۃ و سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد

ﷺ کی آل پر اور اس گناہ کی میرے لئے مغفرت فرمادے۔ اے سب مغفرت کرنے والوں سے بہترین!

10. اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جو کینہ پیدا کرتا ہے اور بلاءو مصیبت کے نزول کا سبب بنتا ہے اور دشمنوں کو خوش کرتا ہے اور پردوں کو دور کردیتا ہے اور آسمان سے بارش کو روکتا ہے۔ پس صلوٰۃ و سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر اور اس گناہ کی میرے لئے مغفرت فرمادے۔ اے سب مغفرت کرنے والوں سے بہترین!

11. اے اللہ! بے شک میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کے لئے جس نے مجھے غفلت میں ڈالا اس چیز سے جس کی طرف تو نے ہدایت فرمائی تھی یا تو نے اس کے ساتھ حکم فرمایا تھا یا تو نے اس چیز سے منع کیا تھا یا تو نے اس چیز کی رہنمائی فرمائی تھی جس میں میرے لئے اس کا ایک حصہ تھا اور تیری رضا کی طرف پہنچنا تھا اور تیری محبت کی اتباع تھی اور تجھ سے قرب کو ترجیح دینا تھا پس اے ربّ تو رحمت اور سلامتی اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور اس گناہ کی مغفرت فرما میرے لئے اے سب مغفرت کرنے والوں سے بہترین مغفرت فرمانے والے۔

12. اے اللہ بے شک میں بخشش طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ سے جس کو میں بھول چکا اور وہ تیری گنتی اور علم میں ہے میں نے

اُسے ہلکا سمجھا تو نے اسے ثابت رکھا اور میں اس گناہ کے ساتھ تیرے سامنے ظاہر تھا تو نے اُسے چھپا لیا اگر میں اس گناہ سے تیری طرف توبہ کروں تو ضرور اس کی مغفرت فرمائے گا اے میرے رب تو صلوٰۃ اور سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور اس گناہ کو میرے لئے بخش دے اے سب غافرین سے بہتر مغفرت فرمانے والے۔

13. اے اللہ بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جس کے ختم ہونے سے پہلے مجھے تیری طرف سے سزا کے جلدی ہونے کی توقع اور امید تھی پھر تو نے مجھے مہلت دی اور میرے اوپر پردہ ڈال دیا میں نے اس گناہ پر پڑے پردہ کو پھاڑنے میں کوشش کو نہیں روکا پس اے رب صلوٰۃ اور سلام اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے لئے مغفرت فرما اے غافرین کے بہترین۔

14. اے اللہ بے شک میں بخشش طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ سے جس سے مجھے تو نے منع کیا تھا پھر میں نے اس گناہ کی طرف تیری مخالفت کی اور تو نے مجھے اس گناہ سے ڈرایا پس اس گناہ پر قائم رہا اور تو نے اس گناہ کے قبح کو میرے اوپر ظاہر فرمایا اور میں نے اس گناہ کو اپنے نفس کے لئے تحسین ظاہر کیا۔

پھر اے میرے رب تو صلوٰۃ اور سلام اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل

پر۔اور اس گناہ کی مغفرت فرما میرے لئے اے مغفرت کرنے والوں کے بہترین مغفرت کرنے والے۔

15. اے اللہ بے شک میں تجھ سے استغفار کرتا ہوں ہر گناہ کے لئے جو مجھ سے تیری رحمت کو پھیر دے یا اس کے ساتھ نازل ہو میرے ساتھ تیری نقمت یا وہ گناہ مجھے تیری کرامت سے یا زائل کردے مجھ سے تیری نعمت کو پس اے میرے صلوٰۃ اور سلام اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی مغفرت فرما میرے لئے اے غافرین سے بہترین۔

16. اے اللہ بے شک میں تجھ سے استغفار کرتا ہوں ہر اس گناہ کے لئے جس کی وجہ سے تو نے اپنی خلق سے کسی ایک کو تبدیل کردیا اپنی مخلوق سے کسی ایک کے فعل سے تو نے اُسے قبیح بنادیا پھر میں اسی گناہ پر جھپٹ پڑا اور اس کا ارتکاب کیا تیرے اوپر اپنی طرف سے جرأت کرتے ہوئے پس صلوٰۃ اور سلام اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے لئے مغفرت فرما اے مغفرت کرنے والوں سے بہترین۔

17. اے اللہ بے شک میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کے واسطے جس سے میں نے تیری طرف توبہ کی تھی اس کے کرنے پر میں نے اقدام کیا پھر تجھ سے میں حیاء کرتا ہوں حالانکہ میں اسی طرح گناہ پر قائم ہوں اور تجھ سے خوف رکھتا ہوں

حالانکہ میں اس گناہ میں ہوں پھر میں اس کی تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور اسی کی طرف لوٹ آتا ہوں پھر اے میرے رب صلوٰۃ اور سلام اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی مغفرت فرما اے مغفرت کرنے والوں سے بہترین مغفرت فرمانے والے۔

18. اے اللہ بے شک میں استغفار کرتا ہوں ہر اس گناہ سے کہ ایک امر کا کرنا میرے اوپر لازم ہو گیا اور کسی شے میں اس امر کا کرنا واجب ہو گیا ایسے عہد کی وجہ سے جس پر میں نے تجھ سے عہد کیا تھا یا عقد کی وجہ سے جس کا میں نے تیری رضا کے لئے عقد کیا تھا یا کسی چیز کی تیری خلق سے ذمہ داری لی تھی تیری وجہ سے اس کے ساتھ قسم کھائی تھی پھر میں نے اس کو توڑ دیا بغیر کسی ضرورت کے جو اس میں میرے اوپر لازم تھی بلکہ اس عہد کی وفا سے تکبر نے مجھے نیچے اتارا اور اس کی رعایت کرنے سے مجھے بخل نے غصہ میں ڈالا پس اے میرے پروردگار صلوٰۃ اور سلام اور برکت نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی مغفرت فرمامیرے اے خیرالغافرین۔

19. اے اللہ بے شک میں تجھ سے استغفار کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جو مجھے لاحق ہو گیا تیری کسی نعمت کی وجہ سے جس کے ساتھ تو نے میرے اوپر انعام کیا تھا پس اس نعمت کے ساتھ میں قوی ہوگیا تیری نافرمانیوں پر اور میں نے اس نعمت میں تیرے امر کی مخالفت کی اور میں نے اس نعمت کے ساتھ تیری وعید پر

اقدام کیا پھر اے میرے پالنے والے رحمت اور سلامتی اور برکت نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی مغفرت فرما میرے اے بخشنے والوں سے بہتر بخشنے والے۔

20. اے اللہ(عز وجل) بے شک میں مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جس میں اپنی شہوت کو میں نے تیری طاعت پر مقدم کیا اور میں نے اس میں اپنی محبت کو تیرے امر پر ترجیح دی بس میں نے اپنے نفس کو تیرے غضب کے ساتھ راضی کر لیا اور نفس کو تیری ناراضگی کے لئے پیش کردیا جب تو نے مجھے منع فرمایا تھا اور اس معصیت میں تیرا ڈرانا میری طرف سے واقع ہوا اور اس معصیت میں تیری وعید نے میرے اوپر حجت قائم کی تھی اور میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اے اللہ(عز وجل) اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں پھر اے میرے پالنے والے رب صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

21. اے اللہ بے شک میں ہر گناہ کے لئے تیری بخشش طلب کرتا ہوں جس کو تو میری ذات سے جانتا ہے اور میں نے اس کو بھلادیا ہے یا وہ گناہ مجھے یاد ہے یا وہ گناہ میں نے ارادہ سے کیا یا بلا ارادہ ہو گیا اور وہ گناہ ان امور سے ہے جن میں مجھے کوئی شک نہیں کہ تو ان سے پوچھنے والا ہے اور بے شک میرا نفس اس گناہ

کے ساتھ میرے نزدیک رہن رکھا ہوا ہے اگرچہ میں اسے بھول چکا ہوں اور اس سے غافل ہو چکا ہوں پھر اے میرے پالنے والے رب صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کو میرے لئے بخش دے اے مغفرت کرنے والوں سے بہترین۔

22. اے اللہ بے شک میں بخشش طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جس میں میں نے تیرا سامنا کیا اور بے شک میں یقین رکھتا ہوں بے شک تو مجھے اس پر دیکھ رہا ہے تو میں نے نیت کی کہ تیری طرف اس گناہ سے رجوع کروں اور بھلا دیامیں نے یہ کہ میں اس گناہ سے تجھ سے استغفار کروں مجھے شیطان نے بھلادیا پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

23. اے اللہ بے شک میں بخشش طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کے لئے جس میں اس لئے داخل ہوا کہ میرا تیری ذات میں حسن ظن تھا کہ تو مجھے اس گناہ پر عذاب نہیں دے گا اور میں نے تجھ سے اس گناہ کی مغفرت کی امید رکھی پھر میں اس گناہ کا ارتکاب کیا اور بے شک میں نے اپنے نفس کو بھروسہ کرایا اس بات پر کہ مجھے تیرے کرم کی معرفت تھی کہ تو گناہ کے بعد مجھے اس کے ساتھ رسوا نہیں کرے گا کیونکہ تو نے اس گناہ سے میرے لئے ستر پوشی فرمائی تھی۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور

برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

24. اے اللہ بے شک میں بخشش طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کے لئے جس کی وجہ سے تجھ سے دعا کے رد کرنے کا استحقاق پیدا ہوا اور دعا کی اجابت سے محروم ہونا اور امید اور طمع سے خسارے میں ہونا اور امید سے منقطع ہونے کا استحقاق پیدا ہوا پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

25. اے اللہ بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کے لئے جو بیماری اور کمزوری پیدا کرتا ہے اور شرمندگی اور بلا کا موجب بنتا ہے اور گناہ قیامت کے دن حسرت اور ندامت ہو گا پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

26. اے اللہ بے شک میں بخشش طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جس کے بعد حسرت ہو اور شرمندگی کا سبب ہو اور رزق کو روک دے اور دعاء کو رد کردے پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے

مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

27. اے اللہ میں ہر اس گناہ کے لئے تیری مغفرت طلب کرتا ہوں جس کی میں نے اپنی زبان سے تعریف کی یا میں نے اس گناہ کو اپنے دل میں چھپایا یا اس گناہ کی طرف میرے نفس نے متحرک کیا یا میس نے اس گناہ کو اپنی زبان کے ساتھ ثابت رکھا یا میں اس گناہ کو اپنے فعل سے لے آیا یا میں نے اس گناہ کو اپنے ہاتھوں کے ساتھ لکھا یا میں نے اس کا ارتکاب کیا یا میں نے تیرے بندوں سے اس کا ارتکاب کرایا پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

28. اے اللہ بے شک میں بخشش طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کے لئے دن اور رات میں اس گناہ کے ساتھ خلوت میں رہا اور تو نے اس گناہ میں میرے اوپر پردہ ڈال دیا تھا ایسی جگہ جس میں نہیں دیکھا مجھے کسی نے مگر تو نے اے ستّار۔پس اس گناہ کے کرنے میں نفس شک میں رہا اور میں تیرے خوف سے اس گناہ کے ترک کرنے اور اس کے ارتکاب کرنے میں تیرے حُسن ظن کی وجہ سے متردد رہا اور حیران تھا۔

پس میرے نفس نے اس گناہ کے ارتکاب کرنے کی تدبیر دی حالانکہ میں جانتا تھا اس میں تیری معصیت ہے۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت

محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

29. اے اللہ بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جس کو میں نے چھوٹا سمجھا اور تیرے نزدیک وہ بڑا تھا اور میں نے اس کو صغیرہ گناہ خیال کیا اور تیرے نزدیک وہ کبیرہ گناہ تھا مجھے میری جہالت نے اس گناہ میں داخل کیا پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

30. اے اللہ بے شک میں مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جس کے ساتھ میں نے تیری خلق سے کسی ایک کو گمراہ کیا یا تیری خلق سے کسی ایک کو میں نے گناہ میں ڈالا یا اس گناہ کو میرے لئے میرے نفس نے مزین کیا یا میں نے اس گناہ کے ساتھ اپنے غیر کی طرف اشارہ کیا یا میں نے اس گناہ پر اپنے سوا کو رہنمائی کی اور اس گناہ پر اپنے ارادہ کے ساتھ اصرار کیا یا اس گناہ پر میں اپنی لاعلمی کی وجہ سے قائم رہا۔پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

31. اے اللہ میں بخشش طلب کرتا ہوں ہر گناہ کے لئے جس کے ساتھ میں نے اپنی امانت میں خیانت کی اور خوبصورت کیا

میرے لئے میرے نفس نے اس کا کرنا یا اس کے ساتھ میں نے اپنے بدن پر خطا کی یا اس گناہ میں مجھے میری شہوت نے تیرے اوپر مقدم کیا یا اس گناہ میں میری لذت کثرت سے ہوئی یا میں نے اپنے غیر کے لئے اس گناہ میں کوشش کی یا اس گناہ کی طرف گمراہی طلب کی ان لوگوں کے لئے جنہوں نے میری اتباع کی یا میں نے اس گناہ میں ڈالا ان لوگوں کو جنہوں نے میرے ساتھ انس کیا یا اس گناہ پر میں نے مجبور کیا ان لوگوں کو جو مجھ پر غالب تھے یا میں اپنے حیلہ کے ساتھ اس پر غالب آیا یا مجھے میرے میلان نے اس کی طرف لغزش میں ڈالا۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

32. اے اللہ میں بخشش طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جس کے کرنے پر میں نے ایک حیلہ کے ساتھ مدد طلب کی جو تیرے غضب کے قریب کرتا تھا یا میں اس گناہ کے کرنے پر تیری طاعت کرنے والوں پر غالب آگیا یا میں نے تیری خلق سے کسی ایک کو تیری معصیت کے سپرد کیا یا میں نے اس کا قصد کیا یا تیرے بندوں کو اس گناہ کے ساتھ میں نے منتخب کیا یا میں نے اس گناہ پر اپنے فعلوں کے ساتھ تلبیس کی گویا میں اپنے حیلہ کے ساتھ تیرا ارادہ کرتا ہوں حالانکہ اس کے ساتھ مراد تیری معصیت ہے ناجائز خواہش تیری طاعت سے پھیرنے والی ہے پھر اے میرے

پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

33. اے اللہ بے شک میں ہر ایسے گناہ سے استغفار کرتا ہوں جس کو تو نے میرے اوپر لکھ دیا عجب اور خود پسندی کی وجہ سے جو میرے نفس کے ساتھ تھی یا ریاءیا دکھاوے یا کینہ یا بخل یا خیانت یا تکبر یا اترانا یا اکڑنا یا عناد یا حسد یا شدید حرص یا تکبر یا غیرت یا تعصب یا رضا یا امید یا بخل یا سخاوت یا ظلم یا حیلہ یا چوری یا جھوٹ یا غیبت یا لہو یا چغلخوری یا لعب یا متعدد اقسام جن کی مثل سے گناہوں کا ارتکاب کیا جاتا ہے کوئی ایک قسم اور اس کی اتباع میں ہلاکت یا گناہ ہو پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین

34. اے اللہ میں ہر اس گناہ کے لئے استغفار کرتا ہوں جس میں میں نے تیرے غیر سے خوف زدہ ہوا اور اس گناہ میں میں نے تیرے اولیاء کی عداوت کی اور اس گناہ میں میں نے تیرے اعداء سے دوستی کی اور اس گناہ میں میں نے تیرے غضب سے کسی چیز کے لئے تعرّض کیا پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے

خیر الغافرین۔

35. اے اللہ بے شک میں ہر اس گناہ سے استغفار کرتا ہوں جو تیرے علم میں ہے کہ میں وہ گناہ کرنے والا ہوں اپنی اس قدرت اور قوت کے ساتھ جو تو نے مجھے عطاء فرمائی اپنی قدرت کاملہ کے ساتھ جس کی وجہ سے تو میرے اوپر اور ہر شئ پر قادر ہے پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

36. اے اللہ بے شک میں تجھ سے ہر اس گناہ کے لئے استغفار کرتا ہوں جس سے میں نے تیری طرف توبہ کرلی تھی پھر اسی گناہ میں عود کیا اور اس گناہ میں میں نے عہد توڑ دیا جو عہد تیرے اور تیرے درمیان تھا میری طرف سے تیرے اوپر جرأت کی وجہ سے کیونکہ مجھے تیری عفو اور درگذر کرنے کا علم تھا۔پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

37. اے اللہ میں استغفار کرتا ہو ں ہر ایسے گناہ کے لئے جس نے مجھے تیرے عذاب کے قریب کردیا اور تیرے ثواب سے دور کردیا اور مجھ سے تیری رحمت کو روک دیا اور تیری نعمتوں کو میرے اوپر گدلا کردیا۔پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید

حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

38. اے اللہ بے شک میں مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کے لئے جس کے ساتھ میں نے ایسے عقد کو توڑ دیا جس کو تو نے سخت باندھا تھا یا باندھ دیا میں نے اس گناہ کے ساتھ ایسے عقد کو جس کو تو نے کھول دیا تھا خیر کے ساتھ اس کا وعدہ کیا تھی پھر مجھے میرے نفس میں بخل عارض ہوا جس کی وجہ سے تو نے خیر سے محروم کردیا جس کا میں مستحق تھا یا محروم کیا تو نے اس بخل کی وجہ سے نفس کو جس کا نفس مستحق تھا۔پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

39. اے اللہ بے شک میں مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جس کا میں نے تیری عافیت کے شمول کی وجہ سے ارتکاب کیا یا میں نے اس گناہ پر قدرت حاصل کی تیری نعمتوں کے فضل اور کرم کی وجہ سے یا اس گناہ پر میں قوی ہوا مجھ سے تیری جانب سے شرمندگی کے دفع کرنے کی وجہ سے یا میں نے اس گناہ کی طرف ہاتھ بڑھایا تیری طرف سے رزق کثیر عطا ہونے کی وجہ سے یا ایسے گناہ کے لئے مغفرت طلب کرتا ہوں کہ میں نے عمل خیر کے ساتھ تیری کریم ذات کا ارادہ کیا پھر اس میں میرے نفس سے ایسا بخل شامل ہوگیا جس میں تیری رضا نہیں تھی۔پھر اے میرے

پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

40. اے اللہ بے شک میں ہر ایسے گناہ کے لئے تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کی طرف خوشحالی یا حرص نے بلایا تو میں نے اس میں رغبت کی اور میں نے اپنے نفس کے لئے وہ چیز حلال کردی جو تیرے نزدیک حرام تھی۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

41. اے اللہ میں ہر اس گناہ کے لئے تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جو تیری خلق پر پوشیدہ ہے اور تجھ سے پوشیدہ نہیں پھر میں نے اُس گناہ سے توبہ اور رجوع کر لیا تو تو نے قبول کر لیا پھر میں نے وہ گناہ دوبارہ کیا اور تو نے اس پر پردہ ڈال کر چھپا دیا۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

42. اے اللہ بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جس کی طرف میں نے قدم اٹھایا یا اس کی طرف میں نے ہاتھ بڑھایا یا میں نے اس میں تامل کیا انہی آنکھوں سے یا میں نے اس طرف اپنا کان لگایا یا میں نے اس گناہ کو اپنی زبان سے

بولا یا میں نے اس گناہ میں وہ مال تلف کیا جو تو نے مجھے عطا فرمایا تھا پھر اپنی نافرمانی کے باوجود تجھ سے رزق طلب کیا تو نے پھر رزق عطا فرمایا پھر میں نے اسی رزق کے ساتھ تیری نافرمانی پر استعانت حاصل کی تو نے پھر بھی میرے گناہ کی ستر پوشی فرمائی پھر میں نے رزق میں زیادتی طلب کی تو نے پھر بھی محروم نہیں فرمایا پھر رزق کی زیادتی کے بعد گناہوں میں جہر کے ساتھ تیرا سامنا کیا مگر تو نے پھر بھی شرمندہ نہیں کیا پس میں ہمیشہ تیری نافرمانی بار بار اصرار کے ساتھ کرتا رہا اور تو ہمیشہ اپنے حِلم اور کرم کے ساتھ میرے اوپر بار بار نظرِ عنایت فرماتا رہا۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

43. اے اللہ میں تجھ سے ہر اس گناہ کے لئے مغفرت طلب کرتا ہوں جس گناہ کا چھوٹا فرد تیرے دردناک عذاب کا موجب ہے اور اس گناہ کا بڑا فرد تیرے شدید عذاب کو نازل کرتا ہے اور اس گناہ کے لانے میں تیری طرف سے سزا جلد ہوتی ہے اور اس گناہ کے اصرار میں تیری نعمتوں کا زوال ہے۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

44. اے اللہ (عزوجل) بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب

کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لے جس پر تیرے سوا کوئی مطلع نہیں ہے اور اس گناہ کا تیرے سوا کسی کو علم نہیں ہے اور اس گناہ سے مجھے کوئی چیز نجات نہیں دے گی مگر تیری عفو اور اس گناہ کے لئے مغفرت کی کوئی گنجائش نہیں مگر تیری مغفرت اور تیرے حِلم میں اس کی مغفرت کی گنجائش ہے۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

45. اے اللہ بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں واسطے ہر گناہ کے جو نعمتوں کو زائل کردے اور خسارہ اور نقمت کو نازل کرے اور عزت کو پھاڑ دے اور بیماری کو طویل کرے اور الم اور دردوں کو جلدی لائے اور ندامت کے لئے موت ہو۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

46. اے اللہ بے شک میں ایسے ہر گناہ سے تیری بخشش طلب کرتا ہوں جو حسنات کو ختم کردے اور سیآت کو بڑھا دے اور پریشانیوں کو نازل کرے اور تجھے ناراض کرے اے آسمانوں کے ربّ۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

47. اے اللہ بے شک میں تجھ سے استغفار کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جس کی مغفرت کا تو ہی حق دار ہے کیونکہ تو ہی اس گناہ کو چھپانے کے ساتھ زیادہ اولی اور بہتر تھاپس بے شک تو ہی تقویٰ اور مغفرت کااہل ہے۔پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

48. اے اللہ بے شک میں ہر اس گناہ کے لئے تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کی وجہ سے میں تیرے اولیاء میں سے کسی ولی پر میں نے ظلم کیا تیرے اعداد کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے اور تیری نافرمانی کرنے والوں کے ساتھ تیری طاعت کرنے والوں پر محبت اور میلان کرتے ہوئے۔پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

49. اے اللہ بے شک میں تجھ سے استغفار کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جس میں میرے انہماک کی کثرت نے مجھے ذلت اور رسوائی کا لباس پہنایا اور مجھے تیری رحمت کے وجود سے مایوس کیا یا تیری طاعت کی طرف رجوع سے ناامیدی نے میرے ساتھ قصد کیا کیونکہ میں اپنے جرم کے عظیم ہونے کا جانتا تھا اور مجھے اپنی ذات کے ساتھ سوء ظن تھا۔پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام

اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

50. اے اللہ بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جو مجھے ہلاکت میں ڈالے اگر تیرا حِلم اور رحمت نہ ہو اور وہ گناہ ہلاکت کے گھر مجھے داخل کرے اگر تیری نعمت نہ ہو اور میرے ساتھ گمراہی کا راستہ چلے اگر تیری رہنمائی نہ ہو۔پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

51. اے اللہ بے شک میں ہر ایسے گناہ سے تیری مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے ارتکاب میں رجاءاور امید کا منقطع ہو جانا ہو اور دعاؤں کا رد ہو جانا ہو اور مصائب کا تواتر اور پریشانیوں کا ایک دوسرے کے بعد نزول اور غموں کا بڑھنا ہو۔پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

52. اے اللہ بے شک میں تیری بخشش طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جو تجھ سے میری دعاؤں کو ردّ کرادے اور میری مشقتوں کو تیری ناراضگی میں طویل کردے یا میری اُمید کو تجھ سے کم کردے۔پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں

نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

53. اے اللہ میں تیری مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ سے جو دل کو مار دیتا ہے اور پریشانی کو جِلا دیتا ہے اور فکر کو مشغول کردیتا ہے اور شیطان کو راضی کردیتا ہے اور رحمن جل و علا کو ناراض کردیتا ہے۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

54. اے اللہ بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جو تیری رحمت سے یا□ُس کو اور تیری مغفرت سے نااُمیدی کو تیرے خزانوں سے محرومی کو پیدا کرتا ہے۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

55. اے اللہ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ سے جس پر میں نے اپنے نفس کو تیری اجلال کی وجہ سے ناپسند کیا اور میں نے تیرے لئے توبہ کا اظہار کیا تو نے توبہ قبول فرمائی اور میں نے تجھ سے عفو کا سوال کیا تو تُو نے مجھے معاف فرمادیا پھر ناجائز خواہش نے اس کے دوبارہ کرنے کی طرف لوٹایا تیری رحمت

کی وسعت اور تیری عفو کے کرم کی وجہ سے تیری وعید کو بھولتے ہوئے تیرے جمیل وعدوں پر اُمید کرتے ہوئے۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

56. اے اللہ بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جو چہرہ کے سیاہ ہونے کا باعث ہو اس دن جس دن تیرے اولیاء کے چہرے سفید ہوں گے اور تیرے دشمنوں کے چہرے سیاہ ہوں گے جب بعض لوگ بعض پر متوجہ ہو کر ایک دوسرے کو ملامت کریں گے پس تو کہے گا میرے پاس مت جھگڑا کرو میں پہلے تمہاری طرف وعید بھیج چکا ہوں۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

57. اے اللہ بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کے لئے جس کو میں نے سمجھ لیا اور اُس گناہ کے ذکر کے وقت تجھ سے حیاء کی وجہ سے خاموش رہا یا اس گناہ کو میں نے اپنے سینے میں چھپایا اور تو اس کو مجھ سے زیادہ جانتا ہے پس بے شک تو پوشیدہ اور پوشیدہ تر کو جانتا ہے۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے

مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

58. اے اللہ بے شک میں ہر اس گناہ کے لئے تجھ سے استغفار کرتا ہوں جو مجھے تیرے بندوں کے لئے مبغوض بنادے اور تیرے اولیاء کو مجھ سے متنفر کردے یا مجھے وہ گناہ تیری طاعت کرنے والوں سے وحشت دلائے معاصی کی وحشت اور گناہوں کے سوار ہونے اور گناہوں کے ارتکاب کی وجہ سے۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

59. اے اللہ عز وجل بے شک میں ہر اس گناہ کے لئے تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جو کفر کی طرف بلائے اور فکر کو طویل کرے اور فقر کے لئے پیدا کرنے والا ہو اور عسر اور تنگی کو کھینچے اور خیر سے روکے اور پردے کو پھاڑدے اور یسر کو منع کرے۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

60. اے اللہ میں ہر اس گناہ سے تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جو اجل اور اختتام کو قریب کرے اور اُمیدوں کو قطع کرے اور اعمال کو عیب ناک کرے۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما

اے خیر الغافرین۔

61. اے اللہ بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ سے جو میلا کردے ہر اس چیز کو جس کو تو نے پاک کیا اور جو ظاہر کردے مجھ سے اس چیز کو جس کو تو نے چھپایا تھا یا وہ گناہ قبیح کردے مجھ سے ہر وہ چیز جس کو تو نے زینت بخشی تھی۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

62. اے اللہ بے شک میں ہر اس گناہ سے استغفار کرتا ہوں جس کی وجہ سے تیرا عہد نہ پایا جا سکے اور جس گناہ کے ساتھ تیرے غضب سے امن حاصل نہ ہو اور جس کی وجہ سے تیری رحمت نازل نہ ہو اور جس کی وجہ سے تیری نعمت میرے ساتھ دائمی نہ رہے۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

63. اے اللہ میں تیری مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ سے جس کو میں نے خفیہ کردیا دن کی روشنی میں تیرے بندوں سے اور رات کی تاریکی میں اس گناہ کو ظاہر کر دیا اپنی طرف سے تیری کریم ذات پر جرأت کرتے ہوئے باوجود اس کے کہ میں جانتا ہوں کہ پوشیدہ تیرے لئے علانیہ ہے اور خفیہ تیرے لئے ظاہر ہے اور بے

شک کوئی شے روکنے والی تجھے نہیں روک سکتی اور کوئی شے نفع دینے والی تجھ سے نفع نہیں دے سکتی مال اور بیٹوں سے مگر یہ کہ میں تیرے پاس قلب سلیم کے ساتھ آؤں۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

64. اے اللہ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ سے جو تیرے ذکر اور یاد سے نسیان کا باعث بنے یا تیرے ڈرانے سے غفلت کا باعث بنے یا مجھے تیری خفیہ تدبیر سے امن اور بے خوفی کی طرف لے جائے یا مجھے مایوس کردے اس خیر سے جو تیرے پاس ہے۔پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

65. اے اللہ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر ایسے گناہ سے جو مجھے اس وجہ سے لاحق ہوا کہ میرے اوپر رزق کے بند کرنے سے تیرے متعلق میرے دل میں عتاب اور گھٹن پیدا ہوئی اور مجھے تجھ سے شکایت اور تجھ سے مجھے اعراض پیدا ہوا اور تیرے بندوں کی طرف جھکنے کے لئے اور عاجزی کرنے کے لئے میلان پیدا ہوا حالانکہ تو نے مجھے اپنی محکم کتاب میں اپنا قول سنایا پس وہ کافر لوگ اپنے ربّ کے لئے نہ جھکے اور نہ گڑگڑائے۔ (المؤمن۔آیت:٦٧)

پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

66. اے اللہ بے شک میں مغفرت طلب کرتا ہوں تجھ سے ہر ایسے گناہ سے جو مجھے لازم ہوا کسی مصیبت اور پریشانی کی وجہ سے میں نے اس کرب کے وقت تیرے غیر سے فریاد کر لی اور تیرے غیر سے اس پر استعانت طلب کر لی اور میں نے کسی ایک کے ساتھ اس مصیبت میں مدد طلب نہ کی تجھ سے۔پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

67. اے اللہ میں تجھ سے ہر اس گناہ کے لئے مغفرت کا سوال کرتا ہوں جس پر مجھے تیرے غیر سے خوف نے برانگیختہ کیا اور مجھے تیری خلق سے کسی ایک کے لئے عاجزی کرنے کی طرف بلایا یا مجھے اس گناہ نے تیرے غیر کے پاس موجود اشیاء کی لالچ کی طرف میلان پیدا کیا پھر میں نے تیرے غیر کی طاعت کو تیری نافرمانی پر ترجیح دے دی وہ چیز حاصل کرنے کے لئے جو تیرے غیر کے ہاتھ میں تھی حالانکہ میں جانتا ہوں تیری طرف اپنی احتیاج کو جس طرح میں جانتا ہوں میرے لئے تجھ سے استغناء نہیں ہے۔پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ

کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

68. اے اللہ بے شک میں مغفرت طلب کرتا ہوں تجھ سے ہر ایسے گناہ کے لئے جس کے لئے میرے نفس نے اس کا قلیل ہونا دکھایا اور اس گناہ کو صغیرہ کی صورت میں دکھایا اور میں نے اس گناہ کو قلیل سمجھا حتیٰ کہ نفس نے مجھے اس گناہ میں ڈال دیا۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

69. اے اللہ میں تجھ سے مغفرت کا سوال کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جس کے ساتھ تیرا قلم (ازل) میں جاری ہو چکا اور میرے اندر اور اوپر تیرا علم اس گناہ کا احاطہ کر چکا میری عمر کے آخر تک اور میرے سارے گناہوں کے لئے۔

پہلے گناہ اور پچھلے گناہ اور ارادی گناہ اور بِلاارادہ گناہ قلیل گناہ اور کثیر گناہ صغیرہ گناہ اور کبیرہ گناہ باریک گناہ اور موٹے گناہ پرانے گناہ اور نئے گناہ پوشیدہ گناہ اور ظاہر گناہ اور علانیہ گناہ مغفرت فرما اور اس کے لئے کہ میں ساری عمر گناہ کرنے والا رہا ہوں۔ پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔

70. اے اللہ تجھ سے مغفرت کا سوال کرتا ہوں ہر ایسے گناہ کے لئے جو میرے نامہ اعمال میں موجود ہے اور تجھ سے میں سوال کرتا

ہوں کہ تو میرے لئے مغفرت فرما ان گناہوں کی جن کو تو نے میرے اوپر لکھا ہے بندوں پر مظالم اور حقوق سے میری طرف سے کیونکہ تیرے بندوں کے لئے میرے اوپر حقوق اور مظالم ہیں اور میں ان مظالم کے بدلے مرہون رکھا ہوا ہوں۔اے اللہ (عزّو جل) اگر حقوق اور مظالم کثیر ہیں پس وہ تیری عفو کے پہلو میں نہایت قلیل ہیں۔اے اللہ تیرے بندوں سے کسی ایک آدمی یا تیری بندیوں سے کسی ایک بندی کا میرے اوپر حق واجب ہو یہ کہ میں نے اس کی زمین غصب کی ہو یا مال یا اس کی عزت اور اس کے بدن میں زیادتی کی ہو وہ غائب ہے یا وہ حاضر ہے اور اس نے مخاصمت کی مجھ سے اس کا مطالبہ کرتا ہے اور میں اس کے واپس کرنے کی طاقت نہیں رکھتا اور میں اس آدمی سے معاف نہیں کرا سکا پس میں تیرے کرم اور تیرے جو د اور تیری رحمت کے وسیلہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو ان کو میری طرف راضی فرمادے اور ان کے لئے میرے اوپر کوئی چیز واجب نہ فرما جو میرے حسنات سے کمی کرنے والی ہو کیونکہ تیرے پاس ہر وہ چیز ہے جس کے ساتھ تو ان کو راضی کردے مجھ سے اور میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جو ان کو راضی کرے اور تو نہ کرنا قیامت کے دن ان لوگوں کے لئے ان کی سیئات کا میری حسنات پر راستہ۔پھر اے میرے پالنے والے صلوٰۃ اور سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔اور اس گناہ کی میرے مغفرت فرما اے خیر الغافرین۔میں مغفرت طلب کرتا ہوں اس اللہ عظمت والے

سے جس کے سواء کوئی عبادت کا مستحق نہیں مگر وہ صاحب حیات دائمی اشیاء کو قائم کرنے والا ہے اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں مغفرت طلب کرتے ہوئے ایسی مغفرت کہ زیادہ ہوتی رہے ہر آنکھ جھپکنے میں اور ہر نفس کو حرکت دینے میں ایک سو ملین گنا (دس کروڑ گناہ) وہ ہمیشہ رہے اللہ تعالٰی کے دوام کے ساتھ اور باقی رہے اللہ تعالٰی کی بقاء کے ساتھ وہ اللہ جس کے لئے فناء نہیں ہے اور نہ زوال اور نہ اس کے ملک منتقل ہو تا ہے ہمیشہ ہمیشہ ہر دہر میں ازلاً ابداً قبول فرما اے اللہ۔

اے اللہ اس دعاء کو ایسا بنا جو اجابت کے موافق ہو اور اس کو ایسا بنا تو تجھ سے عطیہ کے موافق ہو بے شک تو ہر شے پر قادر ہے اے اللہ صلٰوۃ بھیج ہمارے سید حضرت محمد ﷺ اور ہمارے سید حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر اور سلام بھیج سلام کثیر دائمی رحمت تیرے دوام کے ساتھ باقی تیری بقاء کے ساتھ جس کی کوئی انتہا نہیں تیرے علم کے غیر میں ایسی صلٰوۃ جو تجھے راضی کردے اور اس کو راضی کردے اور اس کے ساتھ تو ہم سے راضی ہوجا اے ربّ العالمین اور سلامتی عطا فرما اور سب تعریفیں اللہ تعالٰی کے لئے اس پر پاک ہے تیرا ربّ جو عزت کا ربّ ہے ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں اور سلام ہو سب رسولوں پر اور سب حمدیں اللہ کے لئے جو ربّ العالمین۔

☆ عرفات سے مزدلفہ کے لئے واپس روانہ ہونے وقت:

10. اَللّٰھُمَّ اِلَیْكَ اَفَضْتُ وَ فِیْ رَحْمَتِكَ رَغِبْتُ وَ مِنْ سَخَطِكَ
رَهِبْتُ وَ مِنْ عَذَابِكَ اَشْفَقْتُ فَاقْبَلْ نُسُكِیْ وَ اَعْظِمْ اَجْرِیْ وَ
تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَ ارْحَمْ تَضَرُّعِیْ وَاسْتَجِبْ دُعَائِیْ وَ اَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ. اَللّٰھُمَّ
لَا تَجْعَلْ هٰذَا آخِرَ عَهْدِنَا مِنْ هٰذَا الْمَوْقِفِ الشَّرِيْفِ الْعَظِيْمِ
وَارْزُقْنَا الْعَوْدَ اِلَيْهِ مَرَّاتٍ كَثِيْرَةٍ بِلُطْفِكَ الْعَمِيْمِ. اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ
فِيْهِ مُفْلِحًا مَّرْحُوْمًا مُّسْتَجَابَ الدُّعَاءِ. فَائِزًا بِاَعْظَمِ النَّوَالِ
وَالْعَطَاءِ. مَلْطُوْفًا بِیْ فِیْ سَائِرِ اُمُوْرِیْ. مَرْزُوْقًا رِزْقًا مُّوَافِقًا حَلَالًا
طَيِّبًا وَّاسِعًا مُّبَارَكًا فِيْهِ. اَللّٰھُمَّ تَجَاوَزْ عَنِّیْ وَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ لَا
تَرُدَّ اَهْلَ الْمُزْدَلِفَةِ بِشُؤْمِ خَطِيَّاتِیْ. فَاِنَّكَ اَنْتَ الْكَرِيْمُ الْحَلِيْمُ
الْجَوَّادُ الْبَرُّ الرَّؤُوْفُ الرَّحِيْمِ. لَبَّيْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ
لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، لَبَّيْكَ وَ
سَعْدَيْكَ وَالْخَيْرَاتُ كُلُّهَا بِيَدَيْكَ، لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ لَبَّيْكَ،
لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْخَلْقِ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ عَدَدَ الرِّمَالِ وَالْحَصٰى لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ
عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَ اَمْوَاجِ الْبِحَارِ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ عَدَدَ
ذَرَّاتِ الْهِبَاءِ وَ اَنْفَاسِ الْهَوَاءِ، لَبَّيْكَ مَرْغُوْبًا اِلَيْكَ لَبَّيْكَ. اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ
وَ رِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ وَ صَلِّ عَلٰى سَائِرِ رُسُلِكَ وَ اَنْبِيَآئِكَ وَ مَلَآئِكَتِكَ وَ اَوْلِيَائِكَ وَ اَهْلِ طَاعَتِكَ۔ كَذَالِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔

☆ مزدلفہ کی حدود میں داخل ہونے تک درود شریف اور تلبیہ بار بار پڑھا جائے جب حاجی مزدلفہ کی حدود میں داخل ہو تو یہ دعا مانگے:

11. اَللّٰهُمَّ هٰذَا جَمْعٌ اَسْأَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ جَوَامِعَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَ الْمَقَامِ وَ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَ رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ تَرْحَمَنِيْ وَ تَجْمَعَ عَلَى الْهُدٰى اَمْرِيْ وَ تَجْعَلَ التَّقْوٰى زَادِيْ وَ ذُخْرِيْ وَالْاٰخِرَةَ مَاٰبِيْ وَ هَبْ لِيْ رِضَاكَ عَنِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا مَنْ بِيَدِهِ الْخَيْرُ كُلُّهٗ اَعْطِنِيَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ وَاصْرِفْ عَنِّيَ الشَّرَّ كُلَّهٗ۔ اَللّٰهُمَّ حَرِّمْ لَحْمِيْ وَ عَظْمِيْ وَ شَحْمِيْ وَ شَعْرِيْ وَ سَائِرَ جَوَارِحِيْ عَلَى النَّارِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

☆ جب حاجی مزدلفہ میں اتر جائے مغرب اور عشاء کے فرض پڑھ لیے جائیں۔ دونوں نمازوں کے فرض جماعت کے ساتھ یا بغیر جماعت کے پڑھ لینے کے بعد پھر سنن اور وتر پڑھ لیں پھر ہر نماز کے بعد میں پڑھی جانے والی دعائیں پڑھیں اگر وقت میں گنجائش ہو ستر استغفارات حسنیہ تیسری رات پڑھ لیں اس کے بعد درج ذیل دعائیں پڑھتے رہیں حتی کہ صبح ہو جائے صبح صادق ہوتے ہی نماز فجر پڑھ لیں اور منٰی کے لیے روانہ ہو جائیں تاکہ بڑے شیطان کی رمی کریں مگر مزدلفہ میں رات کے قیام میں درج ذیل دعائیں پڑھنے کی کوشش کریں۔

مزدلفہ کی دعائیں:

12. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَ جَھْلِیْ وَ اِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ جِدِّیْ وَ ھَزْلِیْ وَ خَطَایَ وَ عَمْدِیْ وَ کُلُّ ذَالِكَ عِنْدِیْ۔

☆ احادیث میں وارد ہے اگر آدمی کا حج مقبول ہو تو مزدلفہ میں حقوق العباد بھی معاف ہو جاتے ہیں اس لیے یہ دعا کریں:

13. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْکُفْرِ وَالْعَجْزِ وَ الْکَسْلِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَ ضَلَعِ الدَّیْنِ وَ غَلَبَۃِ الرِّجَالِ وَ اَسْأَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ عَنِّی الْمَغْرَمَ وَ اَنْ تَعْفُوَ عَنِّیْ مَظَالِمَ الْعِبَادِ وَ اَنْ تَرْضٰی عَنِّی الْخُصُوْمَ وَ الْغُرَمَاءَ وَ اَصْحَابَ الْحُقُوْقِ۔ اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوَاھَا وَ زَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا۔ اَنْتَ وَلِیُّھَا وَ مَوْلَاھَا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَ مِنْ غَلَبَۃِ الْعَدُوِّ وَ مِنْ بَوَارِ الْاَیِّمِ وَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اِذَا اَحْسَنُوْا اِسْتَبْشَرُوْا وَ اِذَا اَسَاؤُوْا اِسْتَغْفَرُوْا۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ مُزْدَلِفَۃُ وَ قَدْ جَمَعْتَ فِیْھَا اَلْسِنَۃً مُّخْتَلِفَۃً، تَسْأَلُكَ حَوَائِجَ مُرْتَتِقَۃً۔ اِجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاسْتَجَبْتَ لَہٗ وَ تَوَکَّلَ عَلَیْكَ فَکَفَیْتَہٗ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فِیْ ھٰذَا الْجَمْعِ اَنْ تَجْمَعَ

لِیْ جَوَامِعَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ وَ اَنْ تَصْلِحَ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ وَ اَنْ تَصْرِفَ عَنِّیْ

السُّوْءَ کُلَّہٗ فَاِنَّہٗ لَا یَفْعَلُ ذَالِکَ غَیْرُکَ وَ لَا یَجُوْدُ بِہٖ اِلَّا اَنْتَ۔ اَللّٰھُمَّ

اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمَیَیْنِ السَّیْلِ وَالْحَرِیْقِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ

بِکَ مِنْ اِمْرَأَۃٍ تُشَیِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِیْبِ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مَکْرِ النِّسَاءِ

وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ صَاحِبٍ خَدِیْعَۃٍ اِنْ رَّاٰی حَسَنَۃً دَفَنَھَا وَ اِنْ رَّاٰی

سَیِّئَۃً اَظْھَرَھَا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنٍ وَ

مِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَ مِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی اَرْبَعٍ۔ اَللّٰھُمَّ

اجْعَلْنِیْ اَخْشَاکَ کَاَنِّیْ اَرَاکَ اَبَدًا حَتّٰی اَلْقَاکَ وَ اَسْعِدْنِیْ بِتَقْوَاکَ وَ

لَا تَشْقِنِیْ بِمَعْصِیَتِکَ وَ خِرْلِیْ مِنْ قَضَائِکَ وَ بَارِکْ لِیْ فِیْ قَدْرِکَ حَتّٰی

لَا اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَا اَخَّرْتَ وَ لَا تَأْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ۔ وَاجْعَلْ غِنَایَ فِیْ

نَفْسِیْ وَ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَ بَصَرِیْ۔ وَ اجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ

عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ وَ اَرِنِیْ فِیْہِ ثَأْرِیْ وَ اَقِرَّ بِذَالِکَ عَیْنِیْ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ

صَلَوَاتِکَ وَ بَرَکَاتِکَ وَ رَحْمَتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ

الْمُتَّقِیْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَ

قَائِدِ الْخَیْرِ وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ صَلِّ عَلَیْھِمْ

اَجْمَعِیْنَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ عَدَدَ خَلْقِکَ وَ رِضَاءَ نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ کُلَّمَا

ذَکَرَکَ الذَّاکِرُوْنَ وَ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِکَ الْغَافِلُوْنَ۔ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَ اجْعَلْ لَّهُ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى وَالرَّفِيْقَ الْاَعْلٰى۔ وَ اَدْخِلْنَا فِيْ شَفَاعَتِهٖ اَجْمَعِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

☆ مزدلفہ سے باآواز بلند تلبیہ پڑھتے ہوئے نکلے جب وادی محسر میں پہنچے تو وہاں سے دوڑ کر نکلے کیونکہ اس وادی میں اصحاب فیل محسر اور ہلاک ہوگئے تھے اور ان پر عذاب آیا تھا اور ابلیس اس پر افسوس کر رہا تھا۔ وادی میں یہ دعا پڑھے:

14. اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَ لَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَ عَافِنَا قَبْلَ ذَالِكَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَمِنْ عَمَلِهٖ وَمِنْ حِزْبِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَيِّاٰتِ الْاَعْمَالِ، عَافِنِيْ وَ اعْفُ عَنِّيْ وَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا اَسْلَفْتُ مِنَ الذُّنُوْبِ وَ قَدَّمْتُ مِنَ الْخَطَاِ وَالْحُوْبِ وَ تُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔ اَللّٰهُمَّ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِنْ عَظُمَتْ، فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ اِلَّا الْمَلِكُ الْعَظِيْمُ الرَّؤُوْفُ الرَّحِيْمُ الْكَرِيْمُ۔

☆ منٰی کی دعائیں: جب منٰی کی حدود میں پہنچے تو یہ دعا مانگے:

15. اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ مِنٰى، وَ قَدْ اَتَيْتُكَ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ۔ اَسْأَلُكَ اَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ بِمَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلٰى اَوْلِيَائِكَ وَ اَهْلِ طَاعَتِكَ وَ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَغْرَمِ وَ الْمَأْثَمِ وَمِنَ الْمُصِيْبَةِ فِي الْعَقْلِ وَالدِّيْنِ۔ اَلْحَمْدُ

لِلّٰہِ الَّذِیۡ بَلَّغَنِیۡ سَالِمًا غَانِمًا مُعَافًی سَوِیًّا اِلٰی ھٰذَا الۡمَکَانِ وَ شَرَّفَنِیۡ بِالۡاِسۡلَامِ وَ الۡاِیۡمَانِ وَ جَعَلَنِیۡ مِنۡ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ سَلَّمَ۔

☆ جمرہ عقبہ کے قریب اس طرح کہ مکہ مکرمہ حاجی کے بائیں ہو اور منیٰ دائیں کھڑے ہو کر یہ دعا کرے اور پھر کنکریاں مارے۔

16. اَللّٰھُمَّ تَصۡدِیۡقًا بِکِتَابِكَ وَ اتِّبَاعًا لِّسُنَّۃِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ سَلَّمَ بِعَدَدِ آلَائِكَ، اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کَبِیۡرًا، وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ کَثِیۡرًا، وَ سُبۡحَانَ اللّٰہِ بُکۡرَۃً وَّ اَصِیۡلًا۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡكَ لَہٗ، مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ الدِّیۡنَ وَ لَوۡ کَرِہَ الۡکَافِرُوۡنَ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ صَدَقَ وَعۡدَہٗ وَ نَصَرَ عَبۡدَہٗ وَ اَعَزَّ جُنۡدَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ۔ اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡہُ حَجًّا مَّبۡرُوۡرًا وَّ سَعۡیًا مَّشۡکُوۡرًا وَّ ذَنۡبًا مَّغۡفُوۡرًا۔ اَللّٰھُمَّ اھۡدِنِیۡ بِالۡھُدٰی وَ قَوِّنِیۡ بِالتَّقۡوٰی وَ اجۡعَلِ الۡآخِرَۃَ خَیۡرًا لِّیۡ مِنَ الۡاُوۡلٰی۔

☆ شیطان کو سات کنکریاں مارے اور ہر کنکری کے ساتھ یہ کہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ، رَغۡمًا لِّلشَّیۡطَانِ وَ رِضًا لِّلرَّحۡمٰنِ۔

☆ بڑے شیطان کی رمی کے بعد قربانی کی جائے اور قربانی کے جانور کو ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھے:

17. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ وَجَّھۡتُ وَجۡھِیَ لِلَّذِیۡ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ حَنِیۡفًا وَّ مَا اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ اِنَّ صَلَاتِیۡ وَ نُسُکِیۡ وَ مَحۡیَایَ وَ مَمَاتِیۡ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ۔ لَا شَرِیۡكَ لَہٗ وَ بِذَالِكَ اُمِرۡتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الۡمُسۡلِمِیۡنَ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ۔

☆ قربانی ہو جانے کے بعد سر منڈانے اور بال کٹانے کا عمل اپنے دائیں جانب سے شروع کرے اور یہ دعائیں پڑھے:

18. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا هَدَانَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا اَنْعَمَ بِهٖ عَلَیْنَا۔ اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ وَ نَوَیْتُ التَّحَلُّلَ فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ وَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِیْنَ وَالْمُقَصِّرِیْنَ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةً وَّ امْحُ عَنِّیْ بِهَا سَیِّئَةً وَّ ارْفَعْ لِیْ بِهَا عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

☆ حج تمتع اور قران والے حجاج کے لیے پہلے جمرہ عقبہ کی رمی پھر قربانی اور پھر حلق واجب ہے اگر خلاف ترتیب کریں گے تو دم واجب ہو جائے گا۔ جب حلق یا قصر سے حاجی فارغ ہو جائے تو مکہ مکرمہ جا کر طواف زیارت کرے اگر طواف زیارت کی سعی پہلے نہیں کی تو اب طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کرے اور طواف مکمل کرنے کے بعد سعی کرے اور طواف میں دعائیں وہی پڑھے جو پہلے طواف میں پڑھی تھیں۔ طواف زیارت کے بعد بالکل احرام ختم ہو جاتا ہے حتی کہ بیوی بھی حلال ہو جاتی ہے۔ گیارہ اور بارہ ذی الحج کے دنوں میں تینوں جمرات کو کنکریاں مارنی ہیں۔ بارہ ذی الحج کے دن آنے والی رات کی صبح صادق تک منی سے خروج جائز ہے اگر تیرہ ذی الحج کی صبح صادق منی کی حدود میں ہو جائے تو پھر تیرہ ذی الحج کو تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنا واجب ہے۔ کنکریاں مارنے کے بعد حاجی مکہ مکرمہ یا اپنے وطن روانہ ہو سکتا ہے۔ یاد رہے کہ احناف کے نزدیک دس اور گیارہ ذی الحج کی بعد والی راتوں میں منٰی میں رہنا سنت ہے۔ اگر منی میں قیام رہے تو

منی اور مزدلفہ اور عرفات والی دعائیں پڑھتے رہنا چاہیے۔

☆ رمی کے وقت ہر کنکری کے ساتھ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ رَغْمًا لِّلشَّيْطَانِ وَرِضًا لِّلرَّحْمٰنِ۔

☆ دوسرے اور تیسرے دن جمرہ اولی اور ثانیہ کی رمی کے بعد جمرہ کے آگے قبلہ رو ہو کر یہ دعا پڑھے مگر جمرہ عقبہ کے بعد دعا نہیں ہے۔

19. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ۔ اَللّٰهُمَّ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ شَفِيْعِ الْاُمَّةِ وَ كَاشِفِ الْغُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْاَبْطَحِيِّ الْعَرَبِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ وَ عَلٰى اٰلِهٖ هُدَاةِ الْوَرٰى وَ صَحْبِهٖ مَصَابِيْحِ الْهُدٰى، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ۔ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ۔ صَلَاةً تُرْضِيْكَ وَ تَرْضٰى بِهَا عَنَّا۔ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ، بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ، لَا غَايَةَ لَهَا وَ لَا انْتِهَاءَ، وَلَا اَمَدَ لَهَا وَ لَا انْقِضَاءَ، صَلَاةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ تُدْخِلُنَا بِهَا الْجَنَّةَ مَعَ الْخُلَفَاءِ الْاَبْرَارِ۔ وَ تُرِيْنَا بِهَا وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ۔ وَ تَنْفَعُنَا بِهَا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ۔ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَفَضْتُ وَ مِنْ عَذَابِكَ اَشْفَقْتُ وَ اِلَيْكَ رَغِبْتُ وَ مِنْكَ

رَهِبْتُ فَاقْبَلْ نُسُكِيْ وَ اَعْظِمْ اَجْرِيْ وَارْحَمْ تَضَرُّعِيْ وَ اقْبَلْ تَوْبَتِيْ وَ
اَقِلْ عَثْرَتِيْ وَ اسْتَجِبْ دَعْوَتِيْ وَ اَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ۔ اَللّٰهُمَّ اَنَا ضَيْفُكَ
فَاجْعَلْ قِرَايَ مِنْكَ رِضَاكَ عَنِّيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
وَاللهُ اَكْبَرُ۔ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ
رِضَاءَ نَفْسِهٖ۔ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَذَالِكَ وَ
صَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ كَذَالِكَ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ
كَذَالِكَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِهٰذَا وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْ لَا اَنْ
هَدَانَا اللهُ۔ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا وَ لَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَحْرُوْمِيْنَ وَ اَدْخِلْنَا
فِيْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

☆ جب منیٰ سے رخصت ہو کر مکہ کی طرف روانہ ہونے لگے تو یہ پڑھے:

20. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ وَالشُّكْرُ لَهٗ عَلٰى
اَدَاءِ الْمَنَاسِكِ وَالتَّوْفِيْقِ لِاَدَاءِ الْحَجِّ اِلٰى بَيْتِ اللهِ تَعَالٰى وَ تَيْسِيْرِ
ذَالِكَ بِمَنِّهٖ وَ كَرَمِهٖ وَ لُطْفِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ مِنَّا الْحَجَّ وَ اَثِبْنَا عَلَى
الْعَجِّ وَالثَّجِّ وَ اجْعَلْهُ لَنَا خَالِصًا لِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ انْفَعْنَا بِهٖ يَوْمَ
لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَى اللهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَ
الشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَ عَلٰى آلِهٖ اَئِمَّةِ الدِّيْنِ وَ عَلٰى اَصْحَابِهٖ

هُدَاةِ الْمُسْلِمِيْنَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ. كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ.

آمین۔

آیاتِ متبرکہ:

- حضرت مولانا عبدالعزیز پرہارویؒ اپنی کتاب السر المکتوم ما اخفاہ المتقدمون میں لکھتے ہیں کہ قرآن مجید کی ۳۷ آیات مبارکہ ایسی ہیں جن میں کلمہ توحید لاالٰہ الا اللہ موجود ہے۔ اور بعض علماء کے نزدیک ان ہی آیات میں اللہ تعالیٰ کا وہ اسمِ اعظم جس کے وسیلے سے دعا قبول ہوتی ہے، موجود ہے۔ اگر حجاج کرام منیٰ یا عرفات میں ان آیات کو پڑھ کر دعا مانگیں تو دعا کے قبول ہونے کا زیادہ امکان ہے کیونکہ منیٰ اور عرفات دعا کی اجابت کے مکانات ہیں۔ اگر کوئی شخص ان آیات مبارکہ کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر بلا اور مصیبت اور حوادث سے امان عطا فرمائے گا اور ہر چھوٹے اور بڑے آدمی کے دل میں اس کی محبت ہوگی ہر کام میں اسے کامیابی حاصل ہوگی ہر کام میں وہ منصور ہوگا۔
- اور جو شخص مذکورہ آیات کو نمازِ فجر کے بعد ایک دفعہ پڑھ لے اس کا سارا دن امن سے گزرے گا فرحت اور خوشی کے ساتھ شام ہوگی اور اکابر اور اصاغر اس کی اطاعت کریں گے۔
- اور اگر مدیون متحیر جس کو قرض نے پریشان کر رکھا ہے نمازِ جمعہ کے بعد اکتالیس دفعہ پڑھے گا انشاء اللہ قرض ادا ہو جائے گا۔
- اور جس شخص کی خواہش ہو کہ حاکم مسخر ہو قوم پر غلبہ حاصل ہو اور لوگ اس

کی اطاعت کریں اور اس کی بات تسلیم کریں تو وہ بدھ جمعرات اور جمعہ روزہ رکھے اور روزانہ غسل کرے اور روزانہ مذکورہ آیات ایک ہزار ایک مرتبہ خلوۃ میں تلاوت کرے اور خلوت گاہ میں خوشبو سلگائے انشاء اللہ عجیب امور دیکھے گا یعنی درج بالا امور حاصل کرے گا۔

- اور جو شخص سیاہ بلی کی کھال پر مذکورہ آیات کستوری اور زعفران اور گلاب کے پانی کے ساتھ ان راتوں میں لکھے جن میں چاند طلوع نہیں ہوتا یعنی ۲۷، ۲۸ اور ۲۹ اور وہ کھال ٹوپی بنا کر پہن لے یا ٹوپی میں اس کھال کو سی لے تو جب تک ٹوپی اس کے سر پر ہو گی اس کو کوئی نہیں دیکھ سکے گا۔ وہ سینتیس آیات درج ذیل ہیں:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَاِلٰـهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ○ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَـىُّ الۡقَيُّوۡمُ ○ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا يَـــُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ○ الٓمّٓ ○ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ الۡحَـىُّ الۡقَيُّوۡمُ ○ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخۡفٰى عَلَيۡهِ شَىۡءٌ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ○ هُوَ الَّذِىۡ يُصَوِّرُكُمۡ فِى الۡاَرۡحَامِ كَيۡفَ يَشَآءُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ○ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالۡمَلٰۤـئِكَةُ وَاُولُوا الۡعِلۡمِ

قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ

حَدِيْثًا ○ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

فَاعْبُدُوْهُ ○ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ○ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ

رَّبِّكَ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ○ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ۨ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ○ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا

لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ فَاِنْ

تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ

اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○ فَاِنْ لَّمْ

يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ

قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ

بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ○

اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ يُنَزِّلُ

الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ
وَاَخْفٰى ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ
فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ
الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ
شَيْءٍ عِلْمًا ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ
نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ
كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ
الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِي
الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ
وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ
مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۝ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ
يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى
تُصْرَفُوْنَ ۝ حٰمٓ ۚ ① تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۡ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ
الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ
رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝

آیاتِ سجدہ:

- در مختار کے باب سجود التلاوۃ میں ہے کہ اگر کوئی شخص کسی امر میں نہایت پریشان ہو تو ایک ہی مجلس میں سجدہ تلاوت کی جملہ آیات پڑھے اور اسی وقت سارے سجدے ادا کر کے اپنی پریشانی کے لیے دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی دور فرمائے گا۔ بہتر یہ ہے کہ تمام آیات ایک مرتبہ پڑھ کر بعد میں پورے سجدے ادا کر کے دعا مانگے اور یہ بھی جائز ہے کہ ہر آیت کے بعد سجدہ کر کے پھر

دوسری آیت تلاوۃ کرتا جائے اور سجدوں کے مکمل ہونے پر دعا مانگے۔ ہم نے احتیاطاً پندرہ آیاتِ سجدہ تحریر کردی ہیں، منی اور عرفات اور مطاف وغیرہا وہ مکانات اور مواضع ہیں جن میں دعا کے زیادہ قبول ہونے کے امکانات ہوتے ہیں۔ یہ آیات پڑھ کر دعا کرنے والے حجاج اور معتمرین کی دعاؤں کے قبول ہونے کے زیادہ امکانات ہیں۔ لہٰذا پندرہ سجدے کر کے دعا مانگے۔ آیاتِ سجدہ درج ذیل ہیں:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنَّ الَّذِيۡنَ عِنۡدَ رَبِّكَ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوۡنَهٗ وَلَهٗ

يَسۡجُدُوۡنَ ۩ ﴿۲۰۶﴾ وَلِلّٰهِ يَسۡجُدُ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّكَرۡهًا

وَّظِلٰلُهُمۡ بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ ۩ ﴿۱۵﴾ وَلِلّٰهِ يَسۡجُدُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

الۡاَرۡضِ مِنۡ دَآبَّةٍ وَّالۡمَلٰۤٮِٕكَةُ وَهُمۡ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۴۹﴾ يَخَافُوۡنَ رَبَّهُمۡ

مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ وَيَفۡعَلُوۡنَ مَا يُؤۡمَرُوۡنَ ۩ ﴿۵۰﴾ قُلۡ اٰمِنُوۡا بِهٖۤ اَوۡ لَا تُؤۡمِنُوۡا ؕ

اِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِهٖۤ اِذَا يُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ يَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ

سُجَّدًا ۙ ﴿۱۰۷﴾ وَّيَقُوۡلُوۡنَ سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنۡ كَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ﴿۱۰۸﴾

وَيَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ يَبۡكُوۡنَ وَيَزِيۡدُهُمۡ خُشُوۡعًا ۩ ﴿۱۰۹﴾ اُولٰۤٮِٕكَ الَّذِيۡنَ

اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنۡ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۟ وَمِمَّنۡ حَمَلۡنَا مَعَ

نُوۡحٍ ۡ وَّمِنۡ ذُرِّيَّةِ اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِسۡرَآءِيۡلَ ۡ وَمِمَّنۡ هَدَيۡنَا وَاجۡتَبَيۡنَا ؕ

اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُ الرَّحۡمٰنِ خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿۵۸﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

يَسۡجُدُ لَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ وَالشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ

وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ
حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ﴿١٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا
رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۩ ﴿٧٧﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا
لِلرَّحْمٰنِ ۚ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ
نُفُوْرًا ۩ ﴿٦٠﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ
لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا
يَهْتَدُوْنَ ۙ ﴿٢٤﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ ﴿٢٦﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا
سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ ﴿١٥﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ
بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ
بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا
هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ ﴿٢٤﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ
وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿٣٧﴾
فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۩ ﴿٣٨﴾ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۙ ﴿٦٠﴾ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿٦٢﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿٢١﴾ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿١٩﴾

متبرک اسمائے مبارکہ:

- اگر آنحضرت ﷺ کے آباء کے وسیلہ سے دعا مانگی جائے تو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وجہ سے آپ کے آباء واجداد کی وجاہت اور عظمت مسلم ہے لہٰذا ہمارے علماء کرام کے نزدیک بدری صحابہ کرام کے اسماء مبارکہ کے طفیل جس طرح مانگی گئی دعا قبول ہوتی ہے، اسی طرح آپ ﷺ کے آباء واجداد کے طفیل مانگی گئی دعا بھی ضرور قبول ہوگی اور جس طرح اصحاب کہف کے اسماء گرامی مبارک ہیں اسی طرح حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نور مبارک جن پاکیزہ حضرات کی اصلاب اور جن امہات طاہرہ کے ارحام طیبہ سے منتقل ہوتا ہوا حضرت آمنہ تک پہنچا۔ یعنی حضور علیہ السلام کے آباء کرام اور امہات علیہم السلام کے نام بھی مبارک ہیں، اور ان کے ناموں کے وسیلہ سے دعا مانگنے سے اجابت دعا کی امید قوی ہے۔ جمہور علماء کرام کے نزدیک حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جملہ آباء اجداد اور امہات علیہن السلام حضرت عبداللہ اور حضرت آمنہ سے حضرت آدم اور حضرت حواء علیہم السلام تک موحد اور مؤمن تھے اور شرک اور کفر سے پاک تھے ملکہ موحدین کاملین تھے، اگر تفصیل مطلوب ہو تو امام رازی کی تفسیر اور سیرۃ کی کتابوں میں ملاحظہ فرمائیں اس مختصر سی کتاب میں گنجائش نہیں ہے لہٰذا اگر دل تسلیم کرے تو مندرجہ ذیل طریقہ سے دعا مانگیں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔ میں خود آپ ﷺ کے آباء کرام کے وسیلہ سے دعا مانگتا رہتا ہوں اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ (محمد رفیق حسنی عفی عنہ)
- دعا مانگنے کا طریقہ یہ ہے کہ پاک وصاف جسم ولباس کے ساتھ دو نفل ادا

کریں، سلام کے بعد اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ گیارہ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھیں اور حاصل شدہ ثواب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل آپ کے تمام آباء واجداد اور امہات علیہم السلام کو ہدیہ کریں۔ پھر مندرجہ ذیل پچاس اسماء گرامی تلاوت کر کے ان کے وسیلہ سے دعا مانگیں جب تک حاجت پوری نہ ہو دعا مانگتے رہیں۔

- اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

1. سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
2. سیدی عبداللہ علیہ السلام
3. سیدی عبدالمطلب علیہ السلام
4. سیدی ہاشم علیہ السلام
5. سیدی عبد مناف علیہ السلام
6. سیدی قصی علیہ السلام
7. سیدی کلاب علیہ السلام
8. سیدی مرۃ علیہ السلام
9. سیدی کتب علیہ السلام
10. سیدی لوئیؓ علیہ السلام
11. سیدی غالب علیہ السلام
12. سیدی فہر علیہ السلام
13. سیدی مالک علیہ السلام
14. سیدی نضر علیہ السلام
15. سیدی کنانہ علیہ السلام
16. سیدی خزیمہ علیہ السلام
17. سیدی مدرکہ علیہ السلام
18. سیدی الیاس علیہ السلام
19. سیدی مضر علیہ السلام
20. سیدی نزار علیہ السلام
21. سیدی معد علیہ السلام
22. سیدی عدنان علیہ السلام
23. سیدی اُدَّ علیہ السلام
24. سیدی اُدُدْ علیہ السلام
25. سیدی یسع علیہ السلام
26. سیدی ہمیسع علیہ السلام
27. سیدی سلامان علیہ السلام
28. سیدی نبت علیہ السلام
29. سیدی حمل علیہ السلام
30. سیدی قیذار علیہ السلام
31. سیدی اسماعیل علیہ السلام
32. سیدی ابراہیم علیہ السلام
33. سیدی تارخ علیہ السلام
34. سیدی ناحور علیہ السلام

35. سیدی شاروح علیہ السلام
36. سیدی راغو علیہ السلام
37. سیدی فالخ علیہ السلام
38. سیدی عیبر علیہ السلام
39. سیدی شالخ علیہ السلام
40. سیدی ارفخشد علیہ السلام
41. سیدی سام علیہ السلام
42. سیدی نوح علیہ السلام
43. سیدی لامک علیہ السلام
44. سیدی متوشلخ علیہ السلام
45. سیدی ادریس علیہ السلام
46. سیدی یرد علیہ السلام
47. سیدی مہلائیل علیہ السلام
48. سیدی قینان علیہ السلام
49. سیدی یانش علیہ السلام
50. سید شیث علیہ السلام
51. سیدی آدم علیہ السلام

۱۔ سیدی آمنہ علیہا السلام بنت

۲۔ وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمۃ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان علیہم السلام۔

اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْمُبَارَكَةِ اِقْضِ حَاجَاتِیْ وَیَسِّرْ اُمُوْرِیْ۔

آمین۔

خاک پائے اہلِ ایمان

محمد رفیق الحسنی

عفی اللہ عنہ الغنی القوی

☆ **کعبہ میں ملتزم یا کسی دیوار سے چمٹ کر الوداعی دعا:**

حج یا عمرہ کی سعادت حاصل کرنے والے حضرات جب مدینہ منورہ یا اپنے وطن کے لیے روانہ ہونے کا ارادہ کریں غسل یا وضو کر کے خوشبو استعمال کریں پاک و صاف کپڑے پہن کر مطاف میں پہنچیں اور آخری طواف "طواف الوداع" سے فارغ ہونے کے بعد بیت اللہ کی کسی دیوار یا ملتزم پر سینہ اور چہرہ رکھ کر دونوں ہاتھ کعبے کی دیوار کے ساتھ لگا کر چہرے کی دائیں جانب اور کبھی بائیں جانب اور کبھی پیشانی رکھ کر رو رو کر اپنی پسندیدہ اور مطلوبہ دعائیں مانگیں۔

1. اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا بَيْتُ نِالَّذِىْ جَعَلْتَهٗ مُبَارَكًا لِّلْعَالَمِيْنَ، فِيْهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ اِبْرَاهِيْمَ وَ مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدَانَا لِهٰذَا وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْ لَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ. اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَ رِقَابَ اٰبَائِنَا وَ رِقَابَ اُمَّهَاتِنَا مِنَ النَّارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ. اَللّٰهُمَّ فَكَمَا هَدَيْتَنَا لِذَالِكَ فَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَ لَا تَجْعَلْ هٰذَا آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَ ارْزُقْنِىَ الْعَوْدَ اِلَيْهِ حَتّٰى تَرْضٰى بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ. كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ.

☆ حجر اسود کی طرف اشارہ کر کے یہ پڑھے:

2. يَا يَمِيْنَ اللّٰهِ فِىْ اَرْضِهٖ اِنِّىْ اُشْهِدُكَ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا. اِنِّىْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَ اَنَا اُوَدِّعُكَ هٰذِهٖ

الشَّهَادَةَ لِتَشْهَدَ لِیْ بِهَا عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰی فِیْ یَوْمِ الْقِیَامَةِ یَوْمَ الْفَزَعِ
الْاَکْبَرِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ عَلٰی ذَالِكَ وَ اُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ الْكِرَامِ وَ
اُوْدِعُ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ عِنْدَكَ لِتَنْفَعَنِیْ بِهَا یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا
بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ۔ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

☆ پھر مستجار پر آکر اور دیوار کے ساتھ چمٹ کر یہ دعا کرے:

3. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ حَمَلْتَنِیْ كَمَا شِئْتَ وَ سَیَّرْتَنِیْ فِیْ بِلَادِكَ حَتّٰی
اَحَلَلْتَنِیْ حَرَمَكَ وَ اَمْنَكَ وَ رَجَوْتُ بِحُسْنِ ظَنِّیْ بِكَ اَنْ تَكُوْنَ قَدْ
غَفَرْتَ ذَنْبِیْ۔ فَاَسْأَلُكَ اَنْ تَزْدَادَ عَنِّیْ رِضًا وَّ تُقَرِّبَنِیْ اِلَیْكَ زُلْفٰی۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ وَ سِعَةِ رَحْمَتِكَ اَنْ اُصِیْبَ بَعْدَ هٰذَا
الْمَقَامِ خَطِیْئَةً اَوْ ذَنْبًا لَا یُغْفَرُ۔ اَللّٰهُمَّ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ
الْمُسْتَجِیْرِ بِكَ مِنْ عَذَابِكَ، اَلرَّاجِیْ لِوَعْدِكَ الْخَائِفِ الْمُشْفِقِ
الْحَذِرِ مِنْ وَّعِیْدِكَ۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ عَنْ یَّمِیْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ
قُدَامِیْ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ مِنْ تَحْتِیْ حَتّٰی تُبَلِّغَنِیْ اِلٰی وَطَنِیْ وَ
اَهْلِیْ وَ احْفَظْنِیْ بَعْدَ الْمَمَاتِ مِنْ اَنْوَاعِ الْعَذَابِ وَ اَوْصِلْنِیْ اِلٰی
وَطَنِیْ سَالِمًا غَانِمًا مِنْ سَائِرِ الْاٰفَاتِ۔ فَاِذَا اَوْصَلْتَنِیْ اِلٰی وَطَنِیْ وَ
مَقْصَدِیْ فَاسْتَعْمِلْنِیْ فِیْ طَاعَتِكَ مَا اَبْقَیْتَنِیْ وَ لَا تَجْعَلْ
لِّلشَّیْطَانِ عَلَیَّ سَبِیْلًا مَّا دُمْتُ فِیْ هٰذِهِ الْحَیَاةِ الدُّنْیَا۔ فَاِذَا

تَوَفَّيْتَنِيْ فَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ وَّ اَلْحِقْنِيْ بِعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى اَشْرَفِ عِبَادِكَ وَ اَكْمَلِ عِبَادِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ هُدَاةِ الدِّيْنِ وَ عَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ مَنِ اتَّبَعَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ. عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ. كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ. صَلَاةً وَّ سَلَامًا دَائِمِيْنَ بِدَوَامِكَ، بَاقِيَيْنِ بِبَقَائِكَ، صَلَاةً تُرْضِيْكَ وَ تُرْضِيْهِ وَ تَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ.

☆ الٹے پاؤں کعبہ کو دیکھتے ہوئے کعبہ کی جدائی میں روتے ہوئے یہ دعا پڑھتے ہوئے مسجد کے گیٹ تک پہنچے:

4. اَلْوَدَاعُ يَا كَعْبَةَ اللّٰهِ، اَلْوَدَاعُ يَا بَيْتَ اللّٰهِ، اَلْوَدَاعُ يَا قِبْلَةَ الْمُسْلِمِيْنَ، اَلْوَدَاعُ يَا اَنَسَ الطَّائِفِيْنَ وَ الْعَاكِفِيْنَ. اَلْوَدَاعُ يَا حَجَرَ اِسْمَاعِيْلَ، اَلْوَدَاعُ يَا مَقَامَ اِبْرَاهِيْمَ، اَلْوَدَاعُ يَا حَطِيْمُ، اَلْوَدَاعُ اَيُّهَا الْحَجَرُ الْاَسْوَدُ، اَلْوَدَاعُ اَيُّهَا الْمُسْتَجَارُ وَالْمُلْتَزَمُ، اَلْوَدَاعُ يَا بِئْرَ زَمْزَمَ، اَلْوَدَاعُ يَا اَرْضَ الْحَرَمِ، اَلْوَدَاعُ اَيُّهَا الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ الْاَعْظَمُ.

☆ گیٹ پر کھڑے ہو کر یہ دعا کی جائے:

5. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا. اَللّٰهُمَّ اَنَّ هٰذَا الْبَيْتَ بَيْتُكَ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ ابْنُ اَمَتِكَ، حَمَلْتَنِيْ عَلٰى مَا سَخَّرْتَ لِيْ مِنْ خَلْقِكَ حَتّٰى اَعَنْتَنِيْ عَلٰى قَضَاءِ مَنَاسِكِكَ. فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى نِعْمَتِكَ

وَ لَكَ الشُّكْرُ عَلىٰ اِحْسَانِكَ وَ كَرَمِكَ فَاِنْ كُنتَ رَضِيتَ عَنِّيْ
فَازْدُدْ عَنِّيْ رِضًا وَ اِلَّا فَمُنَّ الْآنَ عَلَيَّ بِالرِّضَا عَنِّيْ قَبْلَ اَنْ اُفَارِقَ
بَيْتَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ ارْضَ عَنِّيْ وَاِنْ لَّمْ تَرْضَ عَنِّيْ فَاعْفُ
عَنِّيْ فَقَدْ يَعْفُوا السَّيِّدُ عَنْ عَبْدِهٖ وَ هُوَ غَيْرُ رَاضٍ ثُمَّ يَرْضىٰ عَنْهُ
بَعْدَ الْعَفْوِ فَلَا تَحْرِمْنِيْ رِضَاكَ لِشَآمَّةِ ذُنُوْبِيْ۔ وَ اَدْخِلْنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ
وَ ارْحَمْنِيْ وَاعْفُ عَنِّيْ وَ ارْضَ عَنِّيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَصْحِبْنِيْ
الْعَافِيَةَ فِيْ بَدَنِيْ وَالْعِصْمَةَ فِيْ دِيْنِيْ يَا رَبَّ الْعَالِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ
مُنْقَلَبِيْ وَالْطُفْ بِيْ وَارْزُقْنِيْ طَاعَتَكَ وَ تَقَبَّلْهَا مِنِّيْ وَ اجْمَعْ لِيْ بَيْنَ
خَيْرَيِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔ اِنَّكَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ۔
اَللّٰهُمَّ اَنَّ هٰذَا وَدَاعُ مَنْ يَّخْشىٰ اَنْ لَا يَعُوْدَ اِلىٰ بَيْتِكَ الْحَرَامِ، فَحَرِّمْنِيْ
وَ اَهْلِيْ عَلَى النَّارِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ لِنَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ عِنْدَ فِرَاقِهٖ لِبَيْتِكَ الْحَرَامِ: ﴿اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ
الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ اِلىٰ مَعَادٍ﴾ [القصص: ٥٨] وَ قَدْ اَعَدْتَّهٗ اِلىٰ بَيْتِكَ
الْحَرَامِ كَمَا وَعَدْتَّهٗ، فَاَعِدْنِيْ اِلىٰ بَيْتِكَ بِمَنِّكَ وَ لُطْفِكَ وَ كَرَمِكَ۔
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ الْعَوْدَ بَعْدَ الْعَوْدِ الْمَرَّةَ بَعْدَ الْمَرَّةِ اِلىٰ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَ
اجْعَلْنِيْ مِنَ الْمَقْبُوْلِيْنَ عِنْدَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ اَللّٰهُمَّ لَا
تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ بَيْتِكَ الْحَرَامِ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ
تَعَالىٰ عَلىٰ خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

اردو میں دعائیں

یا

دعاؤں کا

حسبِ ترتیب ترجمہ

ملاحظہ فرمائیں

اردو میں دعائیں یاد عاؤں کا

حسبِ ترتیب ترجمہ ملاحظہ فرمائیں

☆ **الوداعی سلام کے بعد گھر سے نکلتے وقت:**

(ا) اے الوداع کرنے والو! تمہیں اللہ تعالیٰ کی امان میں دیتا ہوں جو امانتوں کو ضائع نہیں فرماتا۔

☆ **الوداع کرنے والے پڑھیں:**

(۲) تیرا دین اور امانت اور تیرے اعمال کا انجام اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔ اللہ تیرے تقوے میں زیادتی فرمائے اور تیرے گناہ معاف فرمائے اور تو جس جگہ ہو اللہ تعالیٰ تیرے لئے خیر مقدر فرمائے۔

☆ **سفر شروع کرتے ہوئے:**

(۳) اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور صلوٰۃ و سلام اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ پر۔ اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں بے شک ہم تجھ سے اچھے دخول اور اچھے خروج کا سوال کرتے ہیں اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ ہم خارج ہوئے اور اپنے رب اللہ پر ہم توکل کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہوں۔ گناہوں سے بچنے اور عبادت کی توفیق سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کے پاس نہیں جو نہایت عالی اور عظمت والا ہے۔

اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے سفر میں بر اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں اور اعمال سے وہ عمل جو تجھے پسند ہو۔

اے اللہ! ہمارے لئے یہ سفر آسان فرما اور اس کے دور ہونے کو کم کردے۔

اے اللہ! سفر میں تو مصاحب ہے اور اہل اور مال اور اولاد کے لئے نگہبان ہے۔

اے اللہ! بے شک ہم سفر کی سختیوں سے اور واپس لوٹنے والے کی پریشانیوں سے اور برے منظر سے اہل اور مال اور اولاد میں تیری ذات کے ساتھ امان اور پناہ چاہتے ہیں۔

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرۃ میں عافیۃ کا سوال کرتا ہوں اور بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اپنے دین اور اپنی دنیا اور اپنے اہل اور اپنے مال میں عافیۃ اور عفو کا۔ اے اللہ! میری خفیہ لغزشوں کی ستر پوشی فرما اور میری روح کی گہرائیوں کو امن اور سکون عطا فرما اور میری حفاظت فرما آگے سے اور پیچھے سے اور میرے دائیں اور میرے بائیں اور میرے اوپر سے اور میری حفاظت فرما اس سے کہ میرے نیچے سے مجھے تکلیف پہنچائی جائے۔

اے اللہ تعالیٰ! میں تیرے ساتھ امان چاہتا ہوں اس سے کہ میں کسی کو گمراہ کروں یا گمراہ کیا جاؤں کسی کو لغزش میں ڈالوں یا لغزش میں ڈالا جاؤں کسی پر ظلم کروں یا کسی کی جانب سے ظلم کیا جاؤں کسی پر زیادتی کروں یا میرے اوپر زیادتی کی جائے۔

☆ **سواری پر بیٹھتے وقت یہ پڑھے:**

(۴) اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور صلوٰۃ و سلام جناب رسول اللہ ﷺ پر۔ اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔ سب تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں اسلام کے لئے ہدایت دی اور حضرت محمد ﷺ کے ساتھ ہمارے اوپر احسان فرمایا افضل صلوٰۃ و سلام اس پر ہو۔ پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے مسخر فرمایا اس سواری کو اور نہیں تھے ہم اس کے لئے قابو پانے والے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

(۵) اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اس کا جاری ہونا اور رکنا ہے۔ بے شک میرا رب بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی قدر نہ پہچانی جس قدر پہچاننے کا حق تھا۔ اس کی شان تو یہ ہے ساری زمین اس کی مٹھی میں ہو گی قیامت کے دن اور سارے آسمان لپٹے ہوں گے اس کے دائیں ہاتھ میں، پاک ہے وہ ہر عیب سے اور بلند اور بری ہے لوگوں کے شرک سے۔

(۶) اللہ کے نام سے شروع جو رحمٰن اور رحیم ہے۔ اے کفر کرنے والو! میں اس چیز کی عبادت نہیں کرتا جس کی تم کرتے ہو اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اُس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں اس چیز کی جس کی تم نے عبادت کی ہے اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو رحمٰن اور رحیم ہے۔ جس وقت اللہ تعالیٰ کی نصرت اور فتح آئی اور دیکھا تو نے لوگوں کو داخل ہو رہے ہیں اللہ تعالیٰ کے دین میں پس اپنے رب تعالیٰ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کر اور اس سے استغفار کر۔ بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو رحمٰن اور رحیم ہے۔ فرما دیجئے وہ اللہ ایک ہے، اللہ کسی کا محتاج نہیں، اس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ اسے جنا گیا اور اس کے لئے کوئی کفو اور رشتہ داری نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو رحمٰن اور رحیم ہے۔ آپ عرض کیجئے پناہ مانگتا ہوں صبح کے رب کے ساتھ ہر اس چیز کے شر سے جس کو اس نے پیدا فرمایا اور رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے اور ان کے شر سے جو پھونکیں مارتی ہیں گرہوں میں اور حسد کرنے والے کے شر سے وہ حسد کرے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور بہت رحم فرمانے والا ہے۔ اے حبیب! عرض کیجئے میں پناہ لیتا ہوں سب انسانوں کے پروردگار سب انسانوں کے بادشاہ کی سب انسانوں کے معبود کی بار بار وسوسہ ڈالنے والے بار بار پسپا ہونے والے کے شر سے جو وسوسہ ڈالتا رہتا ہے لوگوں کے دلوں میں وہ جنات سے ہو یا لوگوں سے۔

(۸) یا اللہ! صلوٰۃ نازل فرما ہمارے سردار سرورِ دو عالم محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار سرورِ دو عالم ﷺ کی آل پر اور برکتیں نازل فرما اور سلامتی۔ یا اللہ میں تجھ سے تیری رضا اور جنت طلب کرتا ہوں اور تیرے ساتھ امان چاہتا ہوں تیرے غضب اور جہنم کی آگ سے۔ یا اللہ! میں اپنے اوپر تیری رضا کے لئے حرام کرتا ہوں اپنے بال اتارنے اور اپنی جلد اور اپنے خون کو عورتوں اور خوشبو سے اور ہر اس چیز کو اپنے اپنے اوپر حرام کرتا ہوں جس کو تو نے احرام والے پر حرام فرمایا، اس عمل سے تیری ذات کریم کی رضا طلب کرتا ہوں۔

(۹) یا اللہ! مکہ مکرمہ تیرا شہر ہے اور کعبہ تیرا گھر ہے۔ میں تیرے گھر تیری رحمت طلب کرنے کے لئے آیا اور تیری عبادت کرنے کے لئے۔ تیرے امر اور حکم کی اتباع کرتے ہوئے تیری تقدیر کے ساتھ راضی ہوتے ہوئے تیرے حکم کو تسلیم کرتے ہوئے تجھ سے سوال کرتا ہوں جس طرح تیری طرف مجبور اور مضطر اور تیرے عذاب سے ڈرنے والا سوال کرتا ہے تو مجھے اپنے عفو کے ساتھ کرم فرما اور مجھ سے اپنی رحمت کے ساتھ در گزر فرما اور یہ کہ مجھے جنت میں داخل فرما۔

(۱۰) یا اللہ! سات آسمانوں اور اُن چیزوں کے پروردگار جن پر آسمانوں نے سایہ کیا ہے اور سات زمینوں اور ان پر رہنے والوں کے پروردگار اور شیاطین اور ان کے گمراہ کردہ لوگوں کے کے رب اور ہواؤں اور ان چیزوں کے رب جن کو

ہوائیں اُڑاتی ہیں اور سمندروں کے پروردگار اور ان چیزوں کے جن کو انہوں نے جاری کیا ہے ہم تجھ سے اس مبارک شہر کی خیر کا اور اس شہر میں رہنے والوں کی خیر کا سوال کرتے ہیں اور ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس شہر کے شر اور اس کے رہنے والوں اور اس میں موجود چیزوں کے شر سے۔ اے اللہ! ہمیں اس شہر کی خیر عطا فرما اور اس کی تکلیفوں اور شر سے محفوظ فرما۔

(۱۱) اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ جو نہایت عظمت والا ہے اور اس کی کریم ذات اور اس کی دائمی سلطنت کی میں پناہ لیتا ہوں شیطان سے جو دھتکارا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع اور صلوٰۃ و سلام جناب رسول اللہ ﷺ پر ہمارے اور عباد صالحین پر سلام ہو۔ اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما اور رحمت کے دروازے کھول دے اور رحمت میں داخل فرما اور ہمارے رزق کے ذرائع آسان فرما۔ اے اللہ! بے شک یہ تیرا حرم ہے اور تیرے امر کی جگہ ہے پس میرے گوشت اور میری جلد اور میرے خون اور میری چربی اور میری ہڈیوں کو جہنم کی آگ پر حرام فرما۔ اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ سے سلامتی ہے اور تیری طرف سلامتی رجوع کرتی ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور ہمیں جنت دارالسلام میں داخل فرما اپنی رحمت کے ساتھ۔ اے جلال اور اکرام والے رب! اے اللہ! صلوٰۃ بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور آپ کی آل اور اصحاب پر اور سلام بھیج کثیر سلام۔

(۱۲) اے اللہ! اس گھر کی عظمت اور شرف اور تکریم اور ہیبت اور نیکی اور ایمان میں زیادتی فرما اور زیادتی فرما اس شخص کی عظمت اور شرف اور کرم میں جس نے اس کی تعظیم اور تشریف اور تکریم کی حج کرنے والوں اور عمرہ کرنے والوں

سے۔اے اللہ! صلوٰۃ نازل فرما اوپر ہمارے سردار محمد ﷺ کے جو تیرا عبد ہے اور تیرا امی نبی رسول ہے۔ آپ ﷺ کی آل اور اصحاب اور تابعین اور احزاب پر اور سلام بہت بہت۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یہ کہ تو میری مغفرت فرما اور میرے اوپر رحم فرما اور میری لغزشوں کو معاف فرما اور میرے بوجھ اتار دے اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین اے اللہ! میں تیرا عبد اور تیرے گھر کی زیارت کرنے والا ہوں اور اس پر جس کی زیارت کی جائے زائر کا حق ہوتا ہے اور تو سب سے بہتر ہے جن کے گھر کی زیارت کی جاتی ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے اوپر رحم فرما اور میری گردن جہنم کی آگ سے آزاد فرما۔

(۱۳) اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے اور اللہ سب سے بڑا ہے اور صلوٰۃ و سلام رسول کریم ﷺ کے لئے۔

(۱۴) اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع اور سب تعریفیں اللہ کے لئے اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا اور صلوٰۃ و سلام جناب رسول اکرم ﷺ کے لئے۔ اے اللہ! تیرے ساتھ ایمان لایا ہوں اور تیری کتاب کی تصدیق کرتا ہوں اور تیرے ساتھ عہد کو پورا کرتا ہوں۔ تیرے نبی محمد ﷺ کی سنت کی اتباع کرتا ہوں۔

☆ طواف کے چکروں میں درج ذیل دعائیں پڑھیں:

(۱۵) اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا عبادت کا کوئی مستحق نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔

اے اللہ! یہ گھر تیرا گھر ہے اور یہ حرم تیرا حرم ہے اور یہ امن تیرا امن ہے اور یہ مقام تیرے ساتھ جہنم کی آگ سے پناہ لینے والے کا ہے۔

اے اللہ! مجھے اس رزق کے ساتھ جو تو نے مجھے عطا فرمایا قناعت کرنے کی

توفیق عطا فرما اور اس میں برکت عطا فرما اور ہر وہ چیز جو مجھ سے غائب ہے اس کی خیر میرے لئے مقدر فرما۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کے لئے ملک ہے اور اس کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں شک اور شرک اور نفاق اور افتراق اور برے اخلاق اور برے واپس لوٹنے سے اہل میں اور مال میں اور اولاد میں۔

☆ **میزابِ رحمت کے برابر ہوتے وقت یہ دعا پڑھی جائے:**

(۱۶) اے اللہ! مجھے اپنے عرش کے نیچے ظل اور سایہ عطا فرما جس دن تیرے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا اور باقی نہیں ہوگا مگر تیری ذات اور مجھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گلاس سے ایسا مشروب پلا جس کے بعد ہمیشہ کے لئے مجھے پیاس نہ لگے۔

(۱۷) یا اللہ! اس حج کو حب مقبول بنا اور محنت اور ریاضت کو جزا والا بنا اور اعمال صالحہ کی تجارت کو ایسی تجارت بنا جس میں خسارہ نہ ہو۔ اے سینوں میں پوشیدہ راز جاننے والے مجھے تاریکیوں سے نور کی طرف نکال دے۔

☆ **رکن یمانی کے محاذاۃ میں درج ذیل دعا پڑھے:**

(۱۸) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے عفو اور عافیۃ دین اور دنیا اور آخرۃ کی طلب کرتا ہوں۔ اے ہمارے رب! مجھے دنیا میں اچھا رزق عطا فرما اور آخرۃ میں جنت عطا فرما اور جہنم کے عذاب سے نجات عطا فرما۔

☆ رکن یمانی اور رکن حجر اسود کے درمیان درج ذیل دعا پڑھنے سے ستر (۷۰) ہزار فرشتے آمین کہتے ہیں:

(۱۹) اے اللہ! میں کفر اور فقر اور رسوائی کی جگہوں سے دنیا اور آخرۃ میں

تیری پناہ لیتا ہوں۔

اے اللہ! اس حجر اسود کے رب! میں تیرے ساتھ دین اور فقر اور سینے کی تنگی اور قبر کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔

اے اللہ! اس قدیم اور مبارک گھر کے رب ہماری گردنوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرما اور شیطان رجیم کے شر سے امان عطا فرما اور ہر برائی اور بیماری سے کفایہ اور اجتناب نصیب فرما اور ہمیں اس رزق کے ساتھ جو تو نے عطا فرمایا نفع اٹھانے کی توفیق عطا فرما اور جو چیزیں تو نے عطا فرمائیں ہمارے لئے ان میں برکت عطا فرما۔

اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری باندی کا بیٹا ہوں میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے تیرا حکم میرے اندر جاری ہے اور تیری قضا میرے اندر عدل ہے۔ اے اللہ! میں تیرے ہر اس نام کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جو تیرے لئے خاص ہے جس کے ساتھ تو نے اپنی ذات کا نام رکھا ہے یا جس نام کو تو نے اپنی کسی کتاب میں نازل کیا ہے یا تو نے وہ نام اپنی مخلوق میں سے کسی ایک کو تعلیم فرمایا ہے یا اپنے علم غیب میں اس اسم کے ساتھ اپنے آپ کو مختص رکھا ہے۔ یہ کہ تو قرآن کو میرے دل کے لئے بہار بنا اور میرے ہم اور غم کے لئے دور کرنے والا بنا اور حزن کے لئے قرآن کو ختم کرنے والا بنا اے ارحم الراحمین۔

اے اللہ! بیشک میرا مرتبہ اور مکان تیرے سامنے ہے اور میری کلام تو سماعت فرما رہا ہے اور میرے پوشیدہ اور علانیہ کو تو جانتا ہے اور میرے امر سے کوئی چیز تیرے اوپر مخفی نہیں۔ میں خوفزدہ، محتاج، فریاد کنندہ، امن خواہ، ڈرنے والا مضطر گناہگار، اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والا، بے شک میں تجھ سے مسکینوں کی

طرح سوال کرتا ہوں اور گناہگار ذلیل کی طرح تیری طرف التجا کرنے والا ہوں خوف والے مضطر آدمی کے پکارنے کی طرح تجھے پکار رہا ہوں۔ ایسے شخص کا پکارنا جس کی گردن تیرے لئے جھکی ہوئی ہے اور جس کی آنکھوں سے تیرے لئے آنسو جاری ہیں اور جس کا جسم تیرے لئے گھلتا جا رہا ہے اور جس کی ناک تیرے لئے خاک آلود ہے۔ اپنی دعا کے ساتھ اے میرے رب! محروم نہ بنا میرے ساتھ نرمی کرنے، رحم کرنے والا ہو جا۔ اے سب مسؤلین سے بہتر اور سب عطا کرنے والوں سے بہتر۔

❖ اے وہ ذات! جس کو کسی ایک کی فریاد کسی دوسرے کی فریاد سننے سے نہیں روکتی (ایک ہی وقت سب کی سننے والا رب) اور اے ذات جس کو سوال کرنے والے غلطی میں نہیں ڈال سکتے اور اے وہ ذات جس کو بار بار سوال والوں کا اصرار نہیں اکتاتا۔ مجھے اپنے عفو کی ٹھنڈک عطا فرما اور اپنی رحمت کی حلاوت عطا فرما۔

❖ اے ہمیشہ زندہ رہنے والے ہر چیز کو قائم رکھنے والے رب! اے جلال اور اکرام والے اللہ! اے اولین اور آخرین کے معبود اے دنیا اور آخرۃ کے نہایت مہربان اور نہایت رحیم اے میرے رب اے میرے رب اے میرے رب اے اللہ اے اللہ اے اللہ! صلوٰۃ بھیج اوپر محمد (ﷺ) اور آل محمد (ﷺ) پر پس میری حاجت پوری فرما اور مشکلات آسان فرما اور میرے گناہ معاف فرما اور صحت اور علمِ نافع اور رزقِ وسیع عطا فرما۔

❖ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا! غیب اور حاضر کا جاننے والا! رحمٰن رحیم اے اللہ! بے شک میں تیرے ساتھ عہد کرتا ہوں اس طرح کہ بے شک میں گواہی دیتا ہوں بے شک تیرے سوا عبادت کا کوئی مستحق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں بے شک محمد ﷺ تیرا بندہ اور تیرا رسول ہے۔ مجھے اپنے نفس

کے پاس سپرد نہ فرما پس اگر تو نے مجھے میرے نفس پر چھوڑ دیا تو وہ مجھے خیر سے دور کردے گا اور شر کے قریب کردے گا۔ میں تیری رحمت کے بغیر کسی چیز پر اعتماد نہیں کرتا۔ اے اللہ! میرے لئے اپنے نزدیک عہد فرما جو کہ تو قیامت کے روز اس کو پورا کرے، بے شک تو اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

❖ اے اللہ! ہمیں اپنے عذاب سے اپنی ایسی خشیت عطا فرما جو ہمارے اور ہمارے گناہوں کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور اپنی ایسی اطاعت کی توفیق عطا فرما جس کی وجہ سے تو ہمیں جنت میں پہنچادے اور ایسا یقین عطا فرما جس کی وجہ سے تو دنیا کے مصائب کو آسان فرمادے۔ اے اللہ! ہمیں اپنے کانوں آنکھوں اور اپنی قوت سے نفع اٹھانے کی اس وقت تک توفیق عطا فرما جب تک تو ہمیں زندہ رکھے اور ان امور کو ہماری طرف سے وارث بنا۔ اے اللہ! ہمارا انتقام ان لوگوں سے اخذ فرما جنہوں نے ہم پر ظلم کیا ہے اور ہماری مدد فرما ان لوگوں پر جنہوں نے ہمارے ساتھ دشمنی کی ہے اور ہماری مصیبت اور آزمائش ہمارے دین میں نہ فرما اور دنیا ہمارے لئے بڑا غم اور مبلغ علم نہ بنا اور ہماری رغبت کے لئے آخری چیز نہ بنا اور ہمارے اوپر ایسا آدمی مسلط نہ فرما جو ہم پر رحم نہ کرے۔

❖ اے اللہ! تیرے لئے سب حمدیں ہیں۔ نہیں تنگ کرنے والا کوئی اس چیز کے لئے جس کو تو نے وسعت دی اور نہیں کوئی وسعت دینے والا اس چیز کو جس کو تو نے تنگی دی۔ اور نہیں ہدایت دینے والا اس شخص کے لئے جس کو تو نے گمراہ کیا اور نہیں کوئی گمراہ کرنے والا اس شخص کو جس کو تو نے ہدایت دی اور نہیں کوئی عطا کرنے والا اس چیز کا جس چیز کو تو نے منع کیا اور نہیں کوئی منع کرنے والا اس چیز کے لئے جس کو تو نے عطا کیا۔ اور نہیں کوئی قریب کرنے والا اس چیز کو جس تو نے دور کیا۔ اے اللہ! کھول دے ہمارے لئے اپنی برکات سے اور اپنی رحمت سے

اور اپنے فضل اور رزق سے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ان نعمتوں کا جو دائمی ہیں نہ منہ موڑتی ہیں نہ زائل ہوتی ہیں۔ اے اللہ! میں تجھ سے خوف کے دن امن کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیرے ساتھ پناہ چاہنے والا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو تو نے ہمیں عطا فرمائی اور ہر اس چیز کے شر سے جس کو تو نے ہم سے باز رکھا۔ اے اللہ! ہمارے لئے ایمان محبوب بنادے اور ایمان کو ہمارے دلوں میں مزین فرمادے اور ہمارے لئے کفر، فسق اور معصیت کو ناپسندیدہ بنادے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں سے بنادے۔ اے اللہ! ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں وفات عطا فرما اور صالحین کے ساتھ لاحق فرما جو نہ رسوا ہوں اور نہ فتنہ میں گرفتار۔ اے رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

❖ اے اللہ! تو مالک الملک اور صاحب قدرت ہے جس امر کا تو ارادہ فرماتا ہے وہ ہو جاتا ہے پس دنیا اور آخرۃ کی سعادت عطا فرما اور دنیا کے غموں اور رجال کے غلبہ اور دشمنوں کی خوشی سے پناہ عطا فرما۔

❖ اے اللہ! تیرے لئے حمد ہے تو نے مجھے گمراہی سے ہدایت عطا فرمائی۔ نہیں کوئی کرامت دینے والا اس شخص کے لئے تو نے جس کی اہانت فرمائی اور نہیں کوئی اہانت کرنے والا اس شخص کے لئے جس کو تو نے کرامت عطا فرمائی اور نہیں کوئی عزت دینے والا اس شخص کے لئے جس کو تو نے ذلیل کیا اور نہیں کوئی ذلیل کرنے والا اس شخص کے لئے جس کو تو نے عزت عطا فرمائی اور نہیں کوئی مدد کرنے والا اس شخص کے لئے جس کو تو نے رسوا کیا اور نہیں کوئی رسوا کرنے والا اس شخص کے لئے جس کی تو نے مدد کی۔ اور نہیں کوئی منع کرنے والا وہ چیز جو چیز تو نے عطا کی اور نہیں کوئی عطا کرنے والا وہ چیز جو چیز تو نے منع فرمادی اور نہیں کوئی رزق دینے والا اس شخص کو جس کو تو نے محروم کیا اور نہیں کوئی محروم کرنے والا جس

شخص کو تو نے رزق دیا۔ اور نہیں کوئی بلند کرنے والا اس شخص کے لئے جس کو تو نے گرادیا اور نہیں کوئی گرانے والا اس شخص کے لئے جس کو تو نے رفعت (بلندی) عطا فرمائی اور نہیں کوئی ستر پوشی کرنے والا اس شخص کے لئے جس کی تو نے ستر پوشی نہیں فرمائی اور نہیں کوئی ستر پھاڑنے والا اس شخص کے لئے جس کی تو نے ستر پوشی فرمائی اور نہیں کوئی قریب کرنے والا اس چیز کے لئے جس کو تو نے دور کر دیا اور نہیں کوئی دور کرنے والا اس چیز کے لئے جس کو تو نے قریب کیا۔ اے اللہ! اپنے سے میرے اوپر کرم فرما اور اپنی عفو سے مجھے معاف فرما اور اپنی شفاء سے مجھے شفاء عطا فرما اور اپنے دواء سے میرا علاج فرما اور مجھے وہم اور دردوں اور امراض سے محفوظ فرما۔

❖ اے اللہ! میرے الٰہ اور ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے الٰہ اور جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے الٰہ تجھ سے سوال کرتا ہوں یہ کہ تو میری دعا قبول فرما کیونکہ میں مجبور ہوں اور مجھے دین میں عصمت عطا فرما کیونکہ میں امتحان میں ہوں اور مجھے اپنی رحمت سے مشرف فرما کیونکہ میں گناہگار ہوں اور مجھ سے فقر کو دور فرما کیونکہ میں مسکین ہوں۔

❖ کوئی عبادت کا مستحق نہیں مگر اللہ نہایت حکمت والا کرم فرمانے والا۔ پاک ہے اللہ جو عرش عظیم کا رب ہے سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

❖ اے اللہ! تیرا حقیر بندہ تیرے گھر کے صحن میں ہے اور تیرا سائل تیرے گھر کے صحن میں ہے اور تیرا فقیر تیرے گھر کے صحن میں ہے۔

❖ اے اللہ! میں تیرے ساتھ بلا کی مشقت سے اور شقاوت کے پانے سے اور سوءِ قضا سے اور دشمنوں کی خوشی سے امان اور پناہ چاہتا ہوں۔

❖ اے اللہ! میری عمر کے اختتام اور کبر سنی کے وقت میرے لئے رزق کو وسیع فرمادے۔ اے وہ پاک ذات جس کو آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں اور جس کو وہم اور گمان نہیں پہنچ سکتے اور جس کی وصف بیان کرنے والے وصف بیان نہیں کر سکتے اور جس کو حوادث متغیر نہیں کر سکتے اور جو حادثات سے نہیں ڈرتا وہ پہاڑوں کے وزن اور سمندروں کے ناپ تول اور بارشوں کے قطروں کے عدد اور درختوں کے پتوں کے عدد اور ہر اس چیز کا عدد جس پر رات اندھیرا کرتی ہے اور دن روشنی کرتا ہے جانتا ہے اور اس سے ایک آسمان دوسرے آسمان کے لئے اور ایک زمین دوسری زمین کے لئے اور سمندر اپنی گہرائی میں موجود اشیاء کے لئے اور پہاڑ اپنے اندر موجود اشیاء کے لئے حجاب نہیں۔ میری عمر کا بہترین وقت عمر کا آخری وقت فرما اور میرے عمل کا بہتر عمل اس کا آخری عمل فرما اور میرے دنوں کا بہتر دن وہ دن فرما جس دن میں تجھ سے ملاقات کروں۔ اے اسلام اور اہل اسلام کے ولی! مجھے اسلام پر ثابت رکھ حتیٰ کہ میں تجھ سے ملاقات کروں۔

❖ اے اللہ! میں تیرے ساتھ تیری نعمتوں کے زوال سے اور تیری عافیت کے زائل ہونے سے اور اچانک تیری طرف سے رسوائی سے اور تیری ساری سختیوں سے امان اور پناہ چاہتا ہوں۔

❖ اے اللہ! بے شک میں تیرے ساتھ امان چاہتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسے دل سے جس میں خوف نہ ہو اور ایسی دعا سے جو نہ سنی جائے۔

❖ اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکریہ ادا کروں جن کا تو نے میرے اوپر اور میرے والدین پر انعام فرمایا اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے۔ اے میرے رب! مجھے اپنی رحمت کے ساتھ

اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔

❖ اے میرے رب! مجھے ان نعمتوں کے شکریہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرما جن کا تو نے میرے اوپر اور میرے والدین پر انعام فرمایا اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جن کو تو پسند فرماتا ہے اور میری اولاد میں میرے لئے صلاح اور نیکی پیدا فرما۔ بیشک میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور بیشک میں مسلمانوں سے ہوں۔

❖ اے میرے رب! مجھے سچی جگہ داخل فرما اور سچی جگہ باہر لے جا اور میرے لئے اپنی طرف سے ایسی قوت عطا فرما جو مدد کرنے والی ہو۔

❖ اے ہمارے رب! دنیا میں حسنہ عطا فرما اور آخرت میں حسنہ عطا فرما اور آگ کے عذاب سے امان عطا فرما۔

❖ اے ہمارے رب! ہمیں اپنی ازواج سے اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقی لوگوں کے لئے امام بنا۔

❖ اے ہمارے رب! تو ہمارا مواخذہ نہ فرما اگر ہم بھول گئے یا ہم نے خطا کی۔ ہمارے رب ہمارے اوپر بوجھ مسلط نہ کر جیسا بوجھ تو نے ان لوگوں پر مسلط کیا تھا جو ہم سے پہلے تھے۔ اے ہمارے رب! تو ہم سے نہ اٹھوا وہ بوجھ جس کے اٹھانے کی ہمیں طاقت نہیں ہے اور ہمیں معاف فرما اور ہمارے لئے مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہمارا مولا ہے پس تو ہماری مدد فرما کفر کرنے والی قوم پر۔

❖ اے میرے رب! مغفرت فرما اور رحم فرما اس لئے کہ تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

❖ اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایمان کے لئے ندا کرنے والے کو سنا ندا کرتے ہوئے کہ تم اپنے رب کے ساتھ ایمان لاؤ پس ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! پس ہمارے گناہوں کی مغفرت فرما اور ہماری سیئات سے ستر پوشی

فرما اور ہمیں ابرار کے ساتھ وفات عطا فرما۔ اے ہمارے رب اور ہمیں عطا فرما وہ جو تو نے ہمارے ساتھ وعدہ کیا ہے اپنے رسولوں پر اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ فرمانا بیشک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

❖ اے ہمارے رب! ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمارے لئے مغفرت نہ فرمائے اور ہم پر رحم نہ فرمائے بیشک ہم خسارے والے ہوں گے۔

❖ اے ہمارے رب! ہم سے قبول فرما بیشک تو سننے والا اور جاننے والا ہے اور ہماری توبہ قبول فرما بیشک تو توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

❖ اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو بعد اس کے کہ تو نے ہدایت عطا فرمائی، ٹیڑھا نہ فرما اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما بیشک تو بہت زیادہ بخشش کرنے والا ہے۔

❖ اے اللہ! اے لوگوں کے اس دن جمع کرنے والے رب! جس دن کے وجود میں کوئی شک نہیں بیشک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ اپنے نیک بندوں میں سے کسی بندے کو اور مجھے جمع فرمادے۔

❖ اے اللہ! میں تیرے ساتھ دل کی سختی، غفلت، تنگ دستی، ذلت اور مسکینی سے امان چاہتا ہوں اور میں تیرے ساتھ کفر، فقر، فسق اور تفرقہ اور نفاق اور برے اخلاق اور رزق کی تنگی اور ریاکاری اور دکھاوے سے امان چاہتا ہوں۔ اور میں تیرے ساتھ بہرہ ہونے گونگا ہونے جنون، جزام، برص اور بری بیماریوں سے امان چاہتا ہوں۔

❖ اے اللہ! بے شک میں تیرے ساتھ کفر اور فقر اور رسوائی کی جگہوں سے دنیا اور آخرت میں پناہ چاہتا ہوں۔

❖ اے اللہ! ہمیں زیادہ عطا فرما اور کمی نہ فرما اور ہمیں عزت عطا فرما اور اہانت نہ

فرما اور ہمیں عطا فرما اور محروم نہ فرما اور ہمیں ترجیح عطا فرما اور ہمارے اوپر کسی کو ترجیح عطا نہ فرما اور ہمیں راضی فرما اور تو ہم سے راضی ہو جا، اے ارحم الراحمین۔

❖ اے اللہ! میں تیری رضا کے ساتھ تیری ناراضگی سے پناہ چاہتا ہوں اور تیری عفو اور درگزر کے ساتھ تیری عقوبت سے پناہ چاہتا ہوں اور تیرے ساتھ تیری سختی سے پناہ چاہتا ہوں میں تیری ثناء کا شمار نہیں کر سکتا جس طرح تو اپنی ثناء فرماتا ہے اپنی ذات پر۔

❖ اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو رد نہ ہو اور ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہوں اور تیرے حبیب ﷺ کی رفاقت اور غلامی چاہتا ہوں اعلیٰ جنت ہمیشہ کی جنت میں۔

❖ اے اللہ! تیرے لئے ہی حمد ہے تو آسمانوں اور زمینوں اور ان میں موجود ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے اور تیرے لئے ہی حمد ہے تو آسمانوں اور زمینوں اور ان میں موجود اشیاء کا بادشاہ ہے اور تیرے لئے حمد ہے تو آسمان اور زمین اور ان میں موجود اشیاء کا نور ہے اور تیرے لئے حمد ہے تو حق ہے تیرا وعدہ حق ہے تیری ملاقات حق ہے تیرا قول حق ہے جنت حق ہے جہنم حق ہے۔ سارے انبیاء علیہم السلام حق ہیں محمد مصطفی ﷺ حق ہیں اور قیامت حق ہے۔ اے اللہ! تیرے لئے میں نے گردن جھکا دی اور تیرے ساتھ ایمان لایا اور تیرے اوپر توکل کیا اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری طاقت کی وجہ سے میں نے مخاصمت کی اور تیری طرف میں نے اپنا فیصلہ سپرد کیا تو ہمارا رب ہے اور تیری طرف لوٹنا ہے پس مغفرت فرما ناپسند امور سے جو میں نے پہلے کئے اور جو میں نے بعد میں کئے اور جو کچھ پوشیدہ کیا اور جو کچھ اعلانیہ کیا اور وہ گناہ جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے ہٹانے والا ہے۔ اے میرے الٰہ! تیرے سوا کوئی

عبادت کا مستحق نہیں اور نہیں کوئی گناہوں سے پھیرنے والا اور نہیں کوئی طاعت کی قوت دینے والا مگر اللہ۔

❖ اے اللہ! بے شک تو میرا باطن اور ظاہر جانتا ہے پس میری معذرت قبول فرما اور تو میری حاجتیں جانتا ہے پس مجھے اپنے مسؤلات عطا فرما اور تو ہر وہ چیز جانتا ہے تو میرے نفس میں ہے پس تو میرے گناہوں کی مغفرت فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو دل میں اتر جائے اور ایسے یقین صادق کا سوال کرتا ہوں کہ مجھے یقین ہو جائے مجھے کوئی چیز نہیں پہنچے گی مگر جو تو نے لکھ دی ہے۔ میں راضی ہونے کا سوال کرتا ہوں ہر اس چیز کے ساتھ جو تو نے میرے حصہ میں بنادی ہے۔ دنیا و آخرت میں تو میرا اولی ہے۔ مجھے اسلام پر وفات عطا فرما اور صالحین کے ساتھ لاحق فرما۔ اے جلال اور اکرام والے پروردگار! اور میرے کسی گناہ کو نہ چھوڑ مگر تو وہ گناہ معاف کردے اور کوئی غم نہ چھوڑ مگر وہ غم دور فرمادے اور کوئی دین نہ چھوڑ مگر وہ تو ادا فرمادے اور دنیا اور آخرت کی حاجتوں سے کوئی حاجت نہ چھوڑ مگر عطا اور پوری اور آسان فرما۔ پس ہمارے کام آسان فرما اور ہمارے سینے کھول دے اور ہمارے دلوں کو منور فرما اور نیک اعمال کے ساتھ ہمارے اعمال کا خاتمہ فرما۔ اے اللہ! ہمیں اسلام پر زندہ رکھ اور اسلام پر وفات دے اور صالحین کے ساتھ لاحق فرما بغیر رسوائی اور امتحان کے۔ اے رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے رب!

❖ اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرۃ کی ساری خیر طلب کرتا ہوں جس کو میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا اور میں تیرے ساتھ دنیا اور آخرت کے سارے شرّوں سے پناہ اور امان طلب کرتا ہوں جس کو میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس خیر کا سوال تجھ سے تیرے عبد اور نبی حضرت

محمد ﷺ نے کیا اور میں اس شر سے تیرے ساتھ پناہ چاہتا ہوں جس شر سے تجھ سے تیرے عبد اور نبی حضرت محمد ﷺ نے پناہ چاہی اور تو ہی مدد طلب کیا گیا ہے اور تیرے اوپر ہے پہنچانا اور نہیں ہے گناہوں سے کوئی پھیرنے والا اور نہیں ہے کوئی طاعت کی قوت دینے والا مگر اللہ تعالیٰ۔ اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کا جو جنت کے قریب کردے قول یا عمل سے اور میں جہنم کی آگ سے تیری امان چاہتا ہوں اور اس چیز سے جو جہنم کے قریب کردے قول یا عمل سے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرا ہر فیصلہ اچھا کردے۔

❖ نہیں کوئی عبادت کا مستحق مگر اللہ وہ جو حلم والا، کرم والا ہے۔ پاکی ہے اللہ کے لئے جو عرش عظیم کا رب ہے سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ اے اللہ! میں تیری رحمت کے اسباب کا سوال کرتا ہوں اور تیری مغفرت کے عزائم کا سوال کرتا ہوں اور ہر گناہ سے عصمت اور پاک دامنی اور نیکی سے غنیمت اور حصہ کا سوال کرتا ہوں۔ میرے گناہوں سے کوئی گناہ نہ چھوڑ مگر اس کی مغفرت فرما اور نہ کوئی غم مگر اس کو دور فرما اور نہ کوئی حاجت جس میں تیری رضا ہے مگر وہ پوری فرما اے ارحم الراحمین۔

❖ اے اللہ! تیرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں تیرے لئے پاکی ہے۔ میں نے برے عمل کیئے اور اپنے نفس پر ظلم کیئے میرے گناہوں کی مغفرت فرما کیونکہ گناہوں کی مغفرت تو ہی کر سکتا ہے۔

❖ اے نعمتوں کی بارشیں نازل فرمانے والے! الزامات اور نقمات کو اٹھانے اور دور کرنے والے اور اے غموں کو دور کرنے والے اور اے تاریکیوں کو دور کرنے والے اور اے سب حکم اور فیصلہ کرنے والوں سے زیادہ عدل کرنے والے اور اے ظالموں سے حساب لینے والے اور اے مظلوموں کا ولی اور وارث اور اے

اول جس کی ابتداء نہیں اور اے آخر جس کی انتہاء نہیں اور اے وہ ذات جس کا نام بغیر کنیت کے ہے! اے اللہ تو میرے لئے میرے امر سے آسانی اور نکلنے کا راستہ عطا فرما۔

❖ یا ودود یا ودود یا ودود! اے عرشِ مجید کے رب! اے پیدا کرنے والے! اے دوبارہ لوٹانے والے! اے کر دینے والے ہر اس چیز کو جس کا ارادہ فرمایا! میں سوال کرتا ہوں تیری ذات کے اس نور کے طفیل جس کے ساتھ تو نے اپنے عرش کو بھر دیا اور تیری قدرت کے طفیل جس کی وجہ سے تو اپنی ساری مخلوق پر قادر ہے اور تیری رحمت کے ساتھ جو ہر چیز کو محیط ہے۔ نہیں کوئی عبادت کا مستحق مگر تو اے فریاد سننے والے! اے فریاد سننے والے اے فریاد سننے والے! میری فریاد سن لے اور میری دعا قبول فرما یا ارحم الراحمین۔

❖ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ اے اللہ ہمارے رب! اور تیرے لئے حمد ہے جس طرح تیری ذات کے جلال اور تیری سلطنت کے عظیم ہونے کے لائق اور مناسب ہے اے اللہ! صلوٰۃ بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور آپ کی عترت پر تیری معلومات کے اعداد کے برابر اور صلوٰۃ اللہ تعالیٰ کی اس کے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور ان کی آل پر اور برکت اور سلام۔ اے میرے الٰہ و معبود! تیری صفات میں سے زیادہ خاص صفت کے طفیل اور تیرے جلال کی عزت کے طفیل اور تیرے جمال کے شرف کے طفیل اور اسم اعظم کے طفیل اور تیرے انبیاء کے نور کے طفیل اور تیرے اولیاء کی عظمت کے طفیل اور تیرے شہداء کے خون کے طفیل اور تیرے فقراء کے مناجات کے طفیل تجھ سے سوال کرتے ہیں علم میں زیادتی کا اور جسم میں صحت کا اور رزق میں برکت کا اور عمر میں طوالت کا اور اولاد میں صالحیت کا اور موت سے پہلے توبہ کا اور موت کے وقت

راحت کا اور موت کے بعد مغفرت کا اور جہنم کی آگ سے نجات کا اور جنت میں دخول کا اور دین اور دنیا اور آخرۃ میں عافیت کا۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے، تیری رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین۔

☆ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی دعائیں:

☆ صفا کی طرف جاتے ہوئے یہ دعا پڑھی جائے:

(۲۰) سعی کی ابتداء کرتا ہوں ساتھ اس چیز کے جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے ابتدا فرمائی۔ بے شک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کے شعائر میں سے ہیں۔ پس وہ شخص جو حج کرے بیت اللہ شریف کا یا عمرہ ادا کرے اس پر کوئی گناہ نہیں کہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو شخص نفلی خیر کا عمل کرے پس بے شک اللہ تعالیٰ جزا دینے والا علم والا ہے۔

☆ جبل صفا مقام اجابت ہے اس پر دعائیں قبول ہوتی ہیں صفا سے اترنے میں جلدی نہ کرے، کھڑے کھڑے تسلی سے دعا مانگے لہٰذا صفا پر کعبہ کی طرف منہ کر کے یہ دعا کی جائے:

(۲۱) اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ تعالیٰ کے لئے حمد ہے اس پر کہ اس نے ہمیں ہدایت عطا فرمائی۔ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے اوپر اس چیز کے جس کا اس نے ہمیں ولی بنایا اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے اس پر کہ اس نے ہمیں بہت اشیاء کا الہام فرمایا سب تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں اس کی ہدایت دی اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم کبھی ہدایت پانے والے نہ تھے۔ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ وہ ہمیشہ سے حیات ہے کبھی فوت نہیں ہوگا اس کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پر

قادر ہے۔ نہیں کوئی عبادت کا مستحق مگر ایک اللہ اور اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اپنے بندے کی نصرت فرمائی اور اپنے لشکر کو عزت اور غلبہ دیا اور اس کیلئے سب جماعتوں کو شکست دی۔ نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔ ہم نہیں عبادت کرتے مگر اسی کی ہم اس کے لئے ہی اطاعت خاص کرنے والے ہیں اگرچہ کافر اس کو پسند نہ کریں۔ اے اللہ! جس طرح تو نے اسلام کی ہدایت بخشی مجھ سے وہ سلب نہ کرنا حتیٰ کہ مجھے وفات دے اس حال میں کہ میں مسلم ہوں۔ پاک ہے اللہ تعالیٰ کی ذات اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے اور کوئی عبادت کا مستحق نہیں مگر اللہ تعالیٰ اور اللہ بہت بڑا ہے اور گناہوں سے محفوظ رہنا اور اچھے اعمال کی قوۃ نہیں مگر اللہ تعالیٰ کے ساتھ جو نہایت بلند عظمت والا ہے۔ اے اللہ! صلوۃ و سلام بھیج اوپر ہمارے سردار محمد ﷺ کے اور آپ ﷺ کی آل اور سارے صحابہ پر جزاء کے دن تک۔ اے اللہ! میری مغفرت فرما اور میرے والدین اور مشائخ اور سب مسلمانوں کی اور سلام ہو سب رسولوں پر اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

بے شک تو نے فرمایا اور تیرا قول حق ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا تمہارے لئے۔ بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا اور بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جیسے تو نے مجھے ہدایت دی اسلام کے لئے مجھ سے اسلام سلب نہ کرنا اور مجھے اسلام اور ایمان کے ساتھ وفات دینا اور بے شک تو مجھ سے راضی ہو جا۔ اے اللہ مجھے اپنے نبی محمد ﷺ کی سنت پر قائم اور زندہ رکھنا اور ان کی ملت پر وفات دینا اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے مجھے پناہ دینا۔

☆ صفا سے اترنے کے بعد مروہ تک چلتے چلتے درج ذیل دعا بار بار پڑھی جائے:

(۲۲) اے میرے رب! مغفرت فرما اور رحم فرما اور ہم سے درگزر فرما ان

چیزوں سے جو تو جانتا ہے بے شک تو بہت غلبہ اور قدرت اور کرم والا ہے۔ اے اللہ! اس حج کو حج مبرور بنا اور محنت کو جزا یافتہ بنا اور گناہ کو بخشش شدہ بنا۔ اے اللہ میری اور میرے والدین اور جملہ مومنین اور مومنات کی مغفرت فرما۔ اے دعاؤں کو قبول کرنے والے اے ہمارے رب! ہم سے عبادت قبول فرما بے شک تو سمیع اور علیم ہے۔ اے رب ہمارے! ہمیں دنیا میں حسنات اور آخرۃ میں حسنات عطا فرما اور جہنم کی آگ سے پناہ عطا فرما۔ کوئی عبادت کا مستحق نہیں مگر اللہ وہ ایک ہے اس کے لئے کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور وفات دیتا ہے وہ خود دائمی زندہ ہے اسے وفات نہیں ہوگی اس کی قدرت میں خیر ہی ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

☆ مروہ پر وہی دعائیں پڑھی جائیں جو صفا پر پڑھی گئی تھیں پھر درج ذیل دعا پڑھی جائے:

(۲۳) اے اللہ تو میرے باطن اور ظاہر کو جانتا ہے پس میری معذرت قبول فرما اور تو میری حاجتیں جانتا ہے پس تو مجھے سوال کردہ اشیاء عطا فرما اور تو میرے دل میں جو کچھ ہے وہ جانتا ہے پس میرے گناہوں کی مغفرت فرما۔

❖ اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو میرے دل کے ساتھ مباشر ہو اور ایسا یقین صادق حتیٰ کہ مجھے یقین ہو جائے کہ بے شک مجھے نہیں پہنچے گا مگر جو تو نے میرے اوپر لکھ دیا ہے اور مجھے اس پر رضا عطا فرما جو تو نے میرے لئے تقسیم فرمایا ہے اے جلال اور اکرام کے صاحب میرے مولا!

☆ آبِ زم زم پینے کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

(۲۴) اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے اور صلوٰۃ و سلام ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔ اے اللہ! میں تجھ سے وسیع رزق کا سوال کرتا ہوں

اور نافع علم اور مقبول عمل اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔ اے ارحم الراحمین! سب تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے مجھے پانی پلایا بغیر حول اور قوۃ کے اور سب تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے اپنی رحمت کے ساتھ پانی کو میٹھا گلے سے اترنے والا بنایا اور ہمارے گناہوں کی وجہ سے کڑوا گلے میں رکنے والا نہیں بنایا اور صلوٰۃ ہو اللہ تعالیٰ کی اس کی مخلوق سے سب سے بہتر محمد اور آپ کی آل اور سب صحابہ پر۔

☆ سر منڈانے یا کترانے کی دعا:

سر منڈاتے یا کتراتے وقت منہ قبلہ کی طرف کیا جائے اور اپنے سر کی دائیں جانب سے منڈانا یا کترانا شروع کرے اور یہ دعا پڑھتا رہے:

(۲۵) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اور بہت بڑا ہے اللہ۔ اور بہت بڑا ہے اللہ۔ اور بہت بڑا ہے اللہ۔ اللہ تعالیٰ کی حمد ہے اس بات پر کہ اس نے ہمیں ہدایت دی اور اللہ تعالیٰ کی حمد ہے اس بات پر کہ اس نے ہدایت کے ساتھ ہمارے اوپر انعام فرمایا۔ اے اللہ! یہ میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے اور میں نے احرام سے حلال ہونے کی نیت کی پس تو مجھ سے قبول فرما اور میرے گناہ معاف فرما۔ اے اللہ! حلق کرانے اور قصر کرانے والوں کی مغفرت فرما۔ اے وسیع مغفرت والے رب اور اے ارحم الراحمین! اے اللہ! مجھے ہر بال کے بدلے نیکی عطا فرما اور گناہ محو فرما اور درجہ بلند فرما۔ آمین۔ وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترجمہ

از محترمہ فاضلہ عالمہ روبینا مصطفائی

معلّمہ اور انچارج شعبہ بنات

جامعہ مدینۃ العلوم

گلستانِ جوہر، کراچی۔

حجاج کرام کی منیٰ کے لیے روانگی:

- حج تمتع والے عازمینِ حج سات ذی الحج کی شام کو یا آٹھ ذی الحجہ کی صبح کو جیسے آسانی ہو، حج کا احرام باندھ لیں اور منیٰ کے لیے روانہ ہونے سے پہلے افضل یہ ہے کہ ایک نفلی طواف کرلیں اگر حجاج کرام نفلی طواف احرام کی حالت میں اضطباع اور رمل کے ساتھ ادا کرکے دو نفل واجب الطواف پڑھ کر صفا اور مروہ کے درمیان سعی بھی کرلیں تو طواف زیارت کے بعد واجب سعی ادا ہو جائے گی طواف زیارت کے بعد دوبارہ سعی نہیں کرنا ہوگی یہی حکم قارن اور مفرد بالحج کے لیے بھی ہے۔ مگر منیٰ کے لیے روانہ ہونے سے پہلے نفلی طواف نہ کیا جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔
- جب منیٰ کے لیے روانہ ہونے لگیں تو سواری پر سوار ہونے اور سفر کی جملہ دعائیں پڑھ لیں تو بہتر ہے اس کے بعد تلبیہ اور درود شریف پڑھ لیا جائے پھر درج ذیل دعا پڑھیں:
- اے اللہ یہ منیٰ ہے پس میرے اوپر ایسا احسان فرما جیسا تو نے اپنے اولیاء اور اہلِ طاعت پر کیا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا عرش آسمانوں میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی زمین میں بادشاہی ہے اور غلبہ ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی

سمندروں میں سلطنت ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی آگ میں بادشاہی ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی جنت میں رحمت ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اپنی قدرت کے ساتھ آسمانوں کو بلند کیا زمین کو نیچے بچھایا۔ پاک ہے وہ ذات جس سے کوئی نجات نہیں کوئی جائے پناہ نہیں مگر اس کی طرف۔

- حاجی منیٰ کی حدود میں پہنچنے پر بار بار تلبیہ پڑھے درود شریف پڑھے اور دعائیں پڑھے۔ لایعنی گفتگو سے اجتناب کرے۔

منیٰ سے عرفات کے لیے روانگی:

- 9ذی الحجہ کی رات یا صبح کو عرفات کے لیے روانہ ہو تو روانگی کے وقت درج ذیل دعائیں پڑھنے کی کوشش کرے:

1. اے اللہ تیری طرف توجہ کرتا ہوں تیرے اوپر توکل کرتا ہوں اور تیری کریم ذات کی رضا چاہتا ہوں پس میرے گناہ مغفور کردے اور میرا حج مقبول فرمادے اور میرے اوپر رحم فرما اور مجھے رسوا نہ فرما اور سفر میں میرے لیے برکت فرما اور عرفات کے میدان میں میری حاجتیں پوری فرما بیشک تو ہر شے پر قادر ہے۔ اے اللہ عرفات میں میں نے جو صبح کی ہے اس صبح کو اپنی رضا سے قرب والی صبح بنا اور اپنی ناراضگی سے دور ہونے والی صبح بنا۔ اے اللہ! تیری طرف صبح کرتا ہوں اور تیرے اوپر اعتماد کرتا ہوں اور تیری ذات چاہتا ہوں اور مجھے ان لوگوں سے بنا جو مجھ سے بہتر اور افضل لوگ آج اس کے ساتھ فخر کریں۔

- عرفات میں اپنی قیام گاہ پہنچنے کے بعد غسل کرلے یا وضو پر اکتفا کرلے اس کے بعد ذکر درود شریف تلبیہ کا بار بار تکرار کرتا رہے اور عرفات میں درج ذیل دعائیں مانگنا صالحین کی عادت رہی ہے۔ لغو اور لایعنی باتوں سے پرہیز کرے خلوت اختیار کرلے کیونکہ لوگوں کے ساتھ بیٹھنے میں ذکر اور دعاؤں کی توفیق نہیں ملتی۔

عرفات کی دعائیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ" تین بار تلبیہ تین بار، پھر تین بار کہے: اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ پھر ۱۰۰ بار یہ پڑھے: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ پھر ۱۰۰ بار یہ پڑھے: "وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ ہر بار شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ اور آخر میں "آمین" کہے۔ پھر ۱۰۰ بار سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھے اور ہر بار شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ پڑھے۔ پھر یہ دعا پڑھے:

2. پاک ہے وہ ذات جس کا عرش آسمانوں میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی زمین میں بادشاہی ہے اور غلبہ ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی سمندروں میں سلطنت ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی جہنم میں سلطنت ہے۔ پاک ہے وہ ذات ہوا میں جس کی راحت ہے۔ پاک ہے وہ ذات قبروں میں جس کی قضا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے آسمانوں کو بلند کیا۔ پاک ہے وہ ذات جس نے زمین کو بچھایا۔ پاک ہے وہ ذات جس سے جائے نجات نہیں اور جائے پناہ نہیں مگر اس کی طرف۔ اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سرکار محمد ﷺ کی آل پر جیسے کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ہمارے سردار ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تیری ذات تعریف کی ہوئی ہے اور بے شک تیری ذات عظمتوں والی ہے۔ اللہ کی رحمتیں ہوں اور اس کے فرشتوں کی دعائیں ہوں امی نبی پر اور ان کی آل پر اور ان پر سلام نچھاور ہوں اور ان کی آل پر اور اللہ اور اس کے فرشتوں کی طرف سے اس نبی کو اور ان کی آل کو برکتیں عطا ہوں۔ اے اللہ بے شک تو میرے رتبے کو جانتا ہے اور تو سماعت فرماتا

ہے میری گفتگو کو اور تو علم رکھتا ہے میرے باطن کا اور میرے ظاہری اعمال کا۔ میرے معاملات سے کوئی شے تجھ سے چھپی ہوئی نہیں ہے میں تو خوفزدہ فقیر ہوں ایسا فقیر جو مدد کا طلبگار ہے ایسا فقیر جو خوفزدہ ہے ایسا فقیر جو ڈرنے والا ہے اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے والا اور اقرار کرنے والا فقیر ہے میں تیری بارگاہ میں اس طرح سوال کرتا ہوں جس طرح کہ ایک مسکین سوال کرتا ہے اور میں تیری بارگاہ قدرت میں اس طرح گڑگڑاتا ہوں جیسا کہ گناہوں کی ذلت میں ڈوبا ہوا شخص گڑگڑاتا ہے اور میں تجھ سے اس طرح مانگتا ہوں جیسے ایک مجبور اور خوفزدہ دعا مانگتا ہے اس طرح جیسے ایک آدمی نے اپنی گردن کو تیرے لیے جھکا دیا ہے اور جیسے اس نے اپنے رخسار تیرے لیے بچھا دیے ہیں اور جیسے اس نے اپنی آنکھوں کو تیرے لیے اشکبار کر دیا ہے اور جیسے اس نے اپنی ناک کو تیرے لیے خاک آلودہ کر دیا ہے۔

اے اللہ اپنے پکارنے کے ساتھ میرے رب مجھے بدبخت نہ بنا اور میرے لیے نرمی فرمانے والا، رحم کرنے والا ہو جاے سائلوں کو عطا کرنے والوں میں سب سے بہتر خیرات عطا فرمانے والے اے نوازنے والوں میں سب سے بہتر نوازنے والے۔

اے اللہ تو ہی اللہ ہے تمام جہانوں کا پالنہار ہے تو ہی تو مہربانیاں فرمانے والا ہے اور تو ہی رحمتیں نچھاور فرمانے والا ہے اے میرے سردار میں تیری ثناء بیان کرتا ہوں نہیں قریب کہ پہنچ پائیں میری ثنائیں تیری مدحت کو میرے اعمال کی قلت کی وجہ سے اور میری ناقص رائے کی وجہ سے تو ہی تخلیقکار ہے اور میں تیرا شاہکار ہوں تو شہنشاہ اور مالک ہے اور میں تیرا مملوک ہوں اور تو پالنہار ہے اور میں تیرا بندہ غلام ہوں اور تو غنی ہے اور میں فقیر ہوں اور تو عطا فرمانے والا ہے اور میں منگتا

ہوں اور تو بخشنے والا ہے اور میں کوتاہیاں کرنے والا ہوں اور تو زندہ جاوید ہے جسے موت نہیں اور میں تیری مخلوق ہوں مجھے موت ہے اور فناء ہے۔ اے وہ ذات جو اپنے فخر کے ساتھ عظمت والا ہوا اور جس نے اپنے غلبے کے ساتھ فخر کیا اور اپنی صفات کے ساتھ عزت پائی اور اپنی رحمت سے ہر شے کو گھیر ڈالا تجھ ہی سے میں دعا کرتا ہوں تجھ ہی سے میں مانگتا ہوں تجھ ہی سے میں طلب کرتا ہوں اور تیری ہی طرف میں متوجہ ہوتا ہوں اے کمزوروں کی امید اور فریادیوں کی فریادرسی فرمانے والے! اور مومنین کو نجات عطا فرمانے والے! اور صبر کرنے والوں کے لیے مرجع اور صالحین کے لیے عصمت عطا کرنے والے اور غفلت برتنے والوں کی پناہگاہ اور خوفزدگان کو امن دینے والے اور پناہ لینے والوں کی مدد کرنے والے اور امان چاہنے والوں کو امان دینے والے۔ اور گھبرا کر بھاگنے والوں کو پانے والے اور رحم فرمانے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والے اور مدد کرنے والوں میں سب سے اچھے مدد کرنے والے اور بخشش کرنے والوں سے بہترین بخشش فرمانے والے اور حکم کرنے والوں سے قوی تر حکم کرنے والے اور حساب کرنے والوں سے جلد حساب لینے والے! میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر اور یہ کہ تو مجھ پر اور میرے والدین پر اور میرے تمام مومنین بھائیوں پر اس مبارک مقام میں رحمت نازل فرما اور میری تمام ضروریات پوری فرما جو میں نے آپ کی بارگاہ میں پیش کی ہیں۔ میں تیرے سامنے کھڑا ہوں حد سے تجاوز کر کے جن امور کے کرنے کا تو نے مجھے حکم فرمایا ہے اور کوتاہی کر کے جن کے کرنے سے تو نے منع فرمایا تھا اے ہر اندھیرے میں میرے نور اور اے میری انسیت ہر وحشت میں اور میرا اعتماد ہر شدت میں اور اے میری امید ہر مصیبت میں اور میرے کارساز ہر نعمت میں تو ہی میری رہنمائی کرنے والا ہے اس

وقت جب تمام رہنمائی کرنے والوں کی رہنمائی منقطع ہو جاتی ہے کیونکہ بے شک تیری رہنمائی منقطع نہیں ہوتی اور جسے تو ہدایت دے وہ کبھی گمراہ نہیں ہوتا اور وہ شخص ذلیل نہیں ہوتا جس کی تو تولیت فرماتا ہے مجھ پر تو نے اپنے انعامات فرمائے پس انہیں کامل فرما دیا اور مجھے رزق عطا فرمایا پس اس کو وافر کر دیا۔ اور وہ جو تو نے مجھ سے وعدہ فرمایا اس کو احسن فرما دیا اور جو تو نے مجھے عطا فرمایا ہے اس میں مزید فیاضی فرمائی اور یہ فیاضی کسی عمل کے عوض نہیں یہ بغیر استحقاق کے ہے تیرے کرم اور تیری سخاوت اور کرم کی وجہ سے یہ ابتداءً بغیر سبب کے ہے پس میں نے تیری نعمتوں کو تیری نافرمانیوں میں خرچ کیا اور تجھے ناراض کرنے پر تیرے رزق کے ساتھ قوی ہوا میں نے اپنی عمر کو ان اعمال میں فنا کیا جو تجھے پسند نہیں تھے مجھ پر بار بار فضل کرنے سے نہیں روکا تیرے حکم کے خلاف میری جرأت نے اور میری ان جگہوں پر چلے جانے نے جن سے تو نے منع فرمایا تھا اور میرے ان حدود میں داخل ہونے نے جو تو نے حرام کیے تھے مجھ پر اور تجھے تیرے بار بار فضل کرنے سے میری نافرمانیوں اور بار بار معاصی کرنے نے نہیں روکا پس تو بار بار فضل کرنے میں عود کرنے والا ہے اور میں بار بار معاصی میں عود کرنے والا ہوں۔ اور تو سب آقاؤں سے بہترین آقا ہے اور میں تیرے غلاموں سے بہت شریر غلام ہوں میں تجھے پکارتا ہوں پس تو مجھے نجات عطا فرماتا ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں پس مجھے عطا فرماتا ہے اور تیری یاد سے سکوت اختیار کرتا ہوں تو مجھے یاد فرماتا ہے اور میں نے نعمتوں کی زیادتی طلب کی تو نے مجھے زیادہ عطا فرمایا پس کتنا برا بندہ ہوں میں اے میرے سردار اے میرے آقا پس ہمیشہ سے میں برائیاں کرتا رہا اور تو مجھے بخشتا رہا ہمیشہ میں بلاؤوں آزمائشوں پر پیش ہوتا رہا اور تو مجھے عافیت عطا فرماتا رہا کتنی مرتبہ میں ہلاکت پر پیش ہوا پس تو نے مجھے نجات عطا فرمائی اور تو نے میری

لغزشوں کو معاف فرمایا اور میرے عیبوں کی پردہ پوشی فرمائی اور مجھے میرے پوشیدہ گناہوں کی وجہ سے رسوا نہیں کیا اور میرے سر کو میرے دوستوں کے سامنے جھکنے نہیں دیا بلکہ تو نے میری پردہ پوشی فرمائی میرے بڑے بڑے عیبوں اور بڑی رسوائیوں کی اور میری چھوٹی چھوٹی قلیل نیکیوں کو تو نے ظاہر فرما دیا محض اپنے فضل اور احسان اور انعام کی وجہ سے اور انعام کی صورت میں پھر تو نے مجھے حکم دیا تو میں نے اس کی بجا آوری نہیں کی اور تو نے ڈانٹ ڈپٹ کی تو میں نے اس ڈانٹ ڈپٹ کو قبول نہیں کیا اور تیری نعمتوں کا شکر نہیں کیا اور تیری نصیحت کو قبول نہیں کیا اور تیرا حق ادا نہیں کیا اور تیری نافرمانیوں کو ترک نہیں کیا بلکہ میں نے اپنی آنکھوں کے ساتھ نافرمانی کی اگر تو چاہتا تو مجھے نابینا کر دیتا پس تو نے ایسا نہیں کیا اور میں نے اپنے ہاتھوں کے ساتھ تیری نافرمانی کی اگر تو چاہتا تو میرے ہاتھ کاٹ دیتا لیکن تو نے میرے ساتھ ایسا معاملہ نہیں فرمایا اور میں نے اپنے تمام اعضاء کے ساتھ تیری نافرمانی کی اور یہ میرے لیے جائز نہیں تھا پس تو نے اپنی بخشش سے درگزر فرمایا۔

پس، میں اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والا تیرا غلام تیرے لیے اپنی ذلت کے عاجزی کرنے والا اپنی جنایت کا اقرار کرنے والا تیری طرف آہ وزاری کرنے والا امید کرنے والا اس وقوف کی جگہ (عرفات) میں حاضر ہوں تیری طرف رجوع کرنے والا تیرے لیے گڑگڑانے والا ہوں تیری نافرمانیوں سے معافی چاہتے میں گڑگڑانے والا اور تیری بارگاہ بے کس پناہ میں اس بات کا طلبگار ہوں کہ تو میری حاجات پوری فرما دے اور میری چاہ سے بڑھ کر مجھے عطا فرما دے۔ اس بات کا طلبگار ہوں کہ تو میری ندا کو سنے اور میری دعا قبول کرے اور میرے گریہ پر اور میرے رونے پر رحم کرے اسی طرح ایک خطاکار غلام اپنے سردار کے آگے

عاجزی کرتا ہے اور ذلت کے ساتھ اپنے آقا کے خوف سے روتا ہے۔ اے گناہوں کا اقرار کرنے والوں پر سب سے زیادہ کرم فرمانے والے اور عاجزی اور اس کا خوف رکھنے والوں کے لیئے سب سے زیادہ کریم! تو اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والے آدمی اور اپنی ذات کے ساتھ عاجزی کرنے والے آدمی پر تنگی کرنے والا نہ ہو پس اگر میرے گناہ تیری مغفرت اور میرے درمیان حائل ہو گئے تو میں خسارے والے لوگوں میں سے ہو جاؤں گا۔ پس میں اس بات کا طلبگار ہوں کہ تو اپنی کریم ذات کے طفیل میری طرف متوجہ ہو جا اور مجھ پر اپنی رحمت کو پھیلا دے اور اپنی برکات سے کچھ مجھ پر بھی برسا دے۔ اور میرے گناہ معاف فرما دے اور میری غلطیوں سے تجاوز فرما دے۔ پس میں تیرا غلام ہوں تیری ذات کریم اور عزت و جلالت کے طفیل پناہ چاہنے والا ہوں تیری طرف متوجہ ہوں تیری طرف وسیلہ لانے والا ہوں۔ تیری قربت کا آرزومند ہوں تیرے نبی ﷺ کے وسیلے سے جو تیری مخلوق میں تجھے سب سے بڑھ کر محبوب ہیں اور تیرے ہاں تیری مخلوق میں سب سے زیادہ عزت والے ہیں اور مخلوق میں سب سے زیادہ تیرے قریب ہیں اور تیرے لئے مخلوق میں سے سب سے زیادہ اطاعت کرنے والے اور تیرے نزدیک مرتبہ اور شان میں مخلوق سے زیادہ عظمت والے اور میں تیرے نبی کے پاکیزہ اور طاہر آل جو کہ ہدایت یافتہ ہدایت عطا کرنے والی ہے ان کے وسیلے سے تیری قربت کا آرزومند ہوں اے ہر جابر کو ذلیل کرنے والے اور ذلیلوں کو عزت عطا کرنے والے میری کوششیں انتہاء کو پہنچ چکی ہیں مجھے ابھی اپنا نفس ہبہ فرما دے اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے اپنی رحمت کے طفیل۔

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر اور میرے لیئے

میری عمر میں کشادگی عطا فرما اور میرے رزق میں وسعت عطا فرما۔

3. اے اللہ! اس موقف عرفات میں آجانے کو میرے لئے آخری آنا نہ بنا اور یہاں بار بار آنے کی توفیق مجھے اس وقت تک عطا فرما جب تک میں باقی ہوں آج کے دن میرے لئے فلاح پانے والا اور دعاؤں کی قبولیت والا اور رحم کیا ہوا اور بخشش کیا ہوا بنا ساتھ افضل ان چیزوں کے جو تو نے مومنوں میں سے کسی ایک کو عطا فرمائیں خیر سے اور برکت سے اور رحمت سے اور رضا سے اور مغفرت سے اور برکت عطا فرما میرے لیے ہر اس چیز میں جس کی طرف میں واپس جاؤں اہل اور مال سے قلیل ہو یا کثیر نہیں کوئی عبادت کا مستحق مگر اللہ جو حلم والا اور کرم والا ہے اور نہیں کوئی عبادت کا مستحق مگر اللہ جو نہایت بلند اور عظمت والا ہے اور رحمتیں نازل فرما اے اللہ! محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ اور اصحاب و ازواج پر اور سلامتی نازل فرما اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو رب العالمین ہے۔

اے اللہ! تو زیادہ حقدار ہے اُن سے جن کا ذکر کیا جائے اور تو زیادہ حقدار ہے کہ تیری عبادت کی جائے اور تو زیادہ مہربانی فرمانے والا ہے ان پر جن کا تو مالک ہے تو زیادہ سخی ہے جو عطا فرماتا ہے اور تو زیادہ وسعت والا ہے جس سے سوال کیا جائے تو بادشاہ ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے اور ایسا مفرد ہے جس کا کوئی شریک نہیں ہے ہر شے ہلاک ہو جانے والی ہے سوائے تیری ذاتِ کریم کے، ہر گز نہیں اطاعت کی جاسکتی تیری اجازت کے بغیر اور ہر گز نافرمانی نہیں کی جاسکتی مگر تجھے اس کا علم ہوتا ہے اور تیری اطاعت کی جاتی ہے پس اس کو مزید عطا کیا جاتا ہے اور تیری نافرمانی کی جاتی ہے پس اس کو بخش دیا جاتا ہے۔ سب سے زیادہ قریبی گواہ ہے سب سے زیادہ قریبی محافظ ہے حائل ہونے والا ہے نفوس کے ارادوں کے آگے اور پیشانیوں سے تو نے پکڑا ہے اور آثار کو تو نے لکھا ہے اور آجال کو تو نے لکھا ہے

دل تیرے لئے میلان کرنے والے ہیں چھپی چیزیں تیرے لیے عیاں ہیں حلال وہ ہوا جس کو تو نے حلال کر دیا اور حرام وہ ہو گیا جس کو تو نے حرام کر دیا۔ دین وہ کہلایا جس کو تو نے شرع فرمایا اور وہی حکم ہوا جس کو تو نے تقدیر کہا مخلوق تیری ہی تخلیق ہے غلام تیرے ہی غلام ہیں بے شک تو اللہ ہے نرمی فرمانے والا رحم فرمانے والا میں تجھ سے تیری اس ذاتِ کریم کے نور کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جس سے آسمان وزمین چمک اٹھے اور اس پر حق کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تیرے لیے حق ہے اور اس حق کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تجھ پر سوال کرنے والوں کا حق ہے۔ اس حق کا واسطہ دیتا ہوں یہ کہ تو مجھے اس شام میرا وقوف قبول فرما اور آگ سے نجات عطا فرما اپنی قدرت کے تصدق سے اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

اے اللہ! میرے لیے میرے سینے کو کھول دے اور میرے معاملات کو آسان فرما دے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں سینوں کے وسواس سے اور معاملات کے افتراق سے اور قبر کے فتنے سے اور مجھے نفع عطا فرما اسلام کے ساتھ اور سنت کے ساتھ اور اسلام اور سنتِ نبوی میں میرے لیے برکت رکھ دے۔

اے اللہ! اگر میرا رزق آسمانوں میں ہے پس اس کو نازل فرما اور اگر زمین میں ہے پس اس کو نکال دے اور اگر دور ہے تو اسے قریب فرما دے اور اگر قریب ہے تو اس کے ساتھ مجھے رچا بسا دے اور میرے لیے اس رزق میں برکت رکھ دے اور اس کو دوام عطا فرما اور اپنی تمام نعمتوں کو مجھ پر دائم فرما اے ارحم الراحمین۔

یا الٰہی میری گردن کو آگ سے آزاد فرما دے اور میرے لیے حلال رزق کو وسیع فرما دے اور مجھ سے فاسق جنات وانسانوں کو پھیر دے۔

اے اللہ! نہ محروم فرما مجھے اعمالِ حج میں مشقت اور تکلیفوں کے اجر سے پس اگر تو نے مجھے اس سے محروم فرما دیا تو میں خسارہ پانے والوں سے ہو جاؤں گا مجھے اس اجر سے محروم نہ فرمانا جو مصائب کے پہنچنے پر مصیبت زدہ آدمی کو ملتا ہے۔

یاالٰہی (عرفات میں) تیری طرف مختلف زبانوں میں آوازیں بلند ہو رہی ہیں وہ تجھ سے سوال کرتے ہیں تمام حاجات کا اور میری حاجت تیری طرف یہ ہے کہ تو مجھے بلاؤں کے وقت یاد فرما اور کرم فرما جب دنیا والے مجھے بھلا دیں۔

یاالٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمتوں کے زوال سے اور اس بات سے کہ تیری عافیت مجھ سے پھر جائے اور اچانک شرمندگی سے تیری تمام ناراضگیوں سے۔

الٰہی! اے درجات کو بلند فرمانے والے اور اے برکات کو نازل فرمانے والے اور اے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمانے والے میرے لیے دین کو صالح فرما۔ وہ دین جسے تو نے اسے میرے معاملات کے لئے عصمت عزت بنایا ہے۔

یاالٰہی! میں تیرے پاس امانت رکھتا ہوں اپنے دین اور اپنے مال اور اپنے دل اور اپنے بدن کو اور اپنے اعمال کے خاتمے کو اور اپنے والدین کو اور اپنی اولاد کو اور اپنی اولاد کی اولاد کو اور اپنے بھائیوں کو اور اپنی بہنوں کو اور ان تمام نعمتوں کو بھی جو تو نے مجھے دیں اور ان کو عطا فرمائیں۔ الٰہی! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر اور ہمیں اور ان کو کر دے اپنے پہلو اور امان اور اپنی حفاظت اور اپنی کفایت اور اپنی ستر پوشی اور اپنی ذمہ داری میں اور اپنے جوار میں اور اپنی امانتوں میں اے وہ ذات جو امانتوں کو ضائع نہیں کرتی اور اپنے منگتے کو نامراد نہیں کرتی اور نہیں ختم ہو ہر وہ چیز جو اس کے پاس ہے۔

یاالٰہی میں اپنے لیے تجھ سے بخشش کا طلب گار ہوں اور ان حجاج کے لیے بھی

بخشش کا خواستگار ہوں ہر گناہ سے جو ہمارے اور ان کے گناہ تیرے علم میں ہیں ہمارے اور ان کے زمانے کے آخر تک اور مغفرت طلب کرتا ہوں اپنے اور ان کے گناہوں کے لئے پہلے اور پچھلے قصداً کئے ہوئے یا بلا قصد کئے ہوئے اور تھوڑے ہیں یا زیادہ پوشیدہ گناہ اور اعلانیہ گناہ چھوٹے گناہ اور بڑے گناہ اور ان تمام گناہوں کی بخشش کا خواستگار ہوں جو ہم نے کئے پس رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر اور ہمیں اور انہیں معافی کا پروانۂ مغفرت عطا فرمادے۔ اے معاف کرنے والوں میں سب سے بہتر معاف کرنے والے۔

یاالٰہی اے عظمت والے اے ہر چیز سے بڑے رب! میرے بڑے بڑے گناہوں کی مغفرت فرمادے بے شک بڑے گناہ عظمت والے بڑے رب کے سوائے کوئی نہیں معاف کر سکتا۔

یاالٰہی جو تیری طرف اپنے نفس کی تعریف کرے وہ اس کے اپنے لئے ہے پس بے شک میں اپنے نفس کے لیے گناہ کرنے والا ہوں گناہوں نے میری زبان کو گونگا کر دیا ہے پس میرے لیے کوئی وسیلہ نہیں ہے اور نہ کوئی عمل ہے اور نہ کوئی سفارشی ہے بس تیری رحمت پر امید ہے!

یاالٰہی! بے شک میں جانتا ہوں کہ میرے گناہوں نے تیری بارگاہِ میں میری وجاہت اور قدر دانی نہیں رہنے دی اور عذر کرنے کے لیے کوئی وجہ نہیں چھوڑی لیکن تو سب کریموں سے بڑھ کر کرم فرمانے والا ہے پس معاف کرنے کے ساتھ کرم فرما۔

یاالٰہی بے شک میرے گناہ اگرچہ بڑے ہیں لیکن تیری مغفرت کے پہلو میں چھوٹے ہیں پس بخشش فرما ان گناہوں کی میرے لیے اے مغفرت فرمانے والے اور اے رحم فرمانے والے رب۔

یاالٰہی! تومہربان ہے اور میں نافرمان غلام ہوں میں بار بار گناہوں کی طرف لوٹنے والا ہوں اور تو بار بار مغفرت کی طرف لوٹنے والا ہے پس میری مغفرت فرما اے ارحم الراحمین۔

یاالٰہی! اگر تونے اطاعت کرنے والوں کے علاوہ کسی پر رحم نہ فرمایا تو گناہگار جاکر کس کا دروازہ کھٹکھٹائیں گے؟

یاالٰہی! تُومیرے سوا تو دوسرا آدمی پاسکتا ہے جسے تو عذاب فرمائے مگر میں تو تیرے سوا ایسا کوئی نہیں پاسکتا جو مجھ پر رحم کرے پس مجھ پر رحم فرما۔

یاالٰہی! میں نے جان بوجھ کر پہلو تہی اختیار کی تیری فرمانبرداری سے اور تیری نافرمانیوں کی طرف جانتے بوجھتے ہوئے متوجہ ہوا پس پاکی ہے تیرے لیے کتنی عظیم ہے تیری حجت اور اعتراض جو مجھ پر ہے اور پھر کتنا کرم ہے مجھ پر تیری مغفرتوں کا۔

یاالٰہی! مجھ سے بڑھ کر بھی کوئی زیادہ قصور کرنے والا ہوگا؟ بے شک تو نے مجھے کمزور پیدا کیا اور تجھ سے زیادہ کرم نواز کون ہے؟ بے شک تیرا نام رؤف ہے۔ کون ہے تجھ سے بڑھ کر مغفرت فرمانے والا؟ تیرا علم سبقت لے جانے والا ہے اور تیرا فیصلہ گھیر لینے والا ہے میں تیری توفیق سے تیری اطاعت کرتا ہوں اور یہ تیرا احسان ہے۔ میں جو نافرمانی کرتا ہوں تجھے اس کا علم ہے تیرے لیے مجھ پر حجت قائم ہے پس مجھ پر تیری حجت اور عذر منقطع ہونے اور تیری طرف میری احتیاجی اور تیرے مجھ سے غناء کے سبب یہ کہ تو مجھے معاف فرمادے اے رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے رب۔

اے اللہ! اسلام کی حرمت اور اپنے نبی محمد (ان پر افضل صلوۃ وسلام ہوں) کی حرمت کے طفیل جو کہ تیری طرف وسیلہ لاتا ہوں پس تو میرے سارے گناہ

معاف فرمادے اور مجھے اس موقف (عرفات) سے واپس تمام حاجتیں حاصل کیا ہوالوٹا اور مجھے وہ ہر چیز عطا کر دے جن کا میں نے سوال کیا اور ہر وہ چیز بس کی میں نے آرزو کی اس میں میری امید کو واقع فرما۔

4. یاالٰہی! بے شک اپنے گھر کے حج کے لیے تو نے بلایا ہے تیرے لئے مناسک اور اعمال کے ادا کرنے پر تیرا وعدہ ہے نفع دینے کا۔ بے شک میں تیرے پاس آیا ہوں الٰہی! نفع عطا کر مجھے اس طرح کہ میری توبہ قبول فرما۔ اس صورت میں نفع عطا فرما کہ مجھے دنیا میں بھی اچھائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور مجھے آگ کے عذاب سے محفوظ فرمادے۔

یاالٰہی مجھے دنیا میں ایسا کچھ عطا نہ کر کہ جو مجھے تیری رحمت سے اس دنیا میں بھی دور کر دے اور آخرت میں بھی دور کر دے۔ الٰہی تیری طرف ہم نکلے ہیں اور تیرے میدانِ عرفات میں ہم بیٹھے ہیں اور ہماری امیدیں تجھ ہی سے وابستہ ہیں اور جو کچھ تیرے پاس ہے ہماری طلب ہے اور ہمارا التعرض تیرے احسانات کے لیے ہے اور تیری رحمت کی طرف ہماری آس ہے اور تیرے عذاب سے ہم خوف زدہ ہیں۔ تیرے گھر کا ہم نے حج کیا۔ اے سوال کرنے والوں کی حاجتوں کے مالک! اے خاموش رہنے والوں کی ضمیر کی بات کو جاننے والے! اے وہ ذات جس کے ساتھ کوئی دوسرا پالنہار نہیں جسے پکارا جائے! اے وہ ذات جس کے اوپر کوئی خالق نہیں جس سے ڈرا جائے! اے وہ ذاتِ کریم جس کا کوئی وزیر نہیں جسے لایا جائے اور نہ تجھ پر کوئی نگران ہے جو نگرانی کرے! اے وہ ذات جو سوال کرنے پر زیادہ نہیں کرتی مگر جود و کرم اور حاجتوں کی کثرت پر زیادہ ہیں کرتی مگر فضل اور احسان۔

یاالٰہی! بے شک تو نے ہر مہمان کے لیے ضیافت کا اہتمام کیا ہے اور ہم

تیرے مہمان ہیں پس ہماری مہمانی اپنی طرف سے جنت بنا دے۔

یاالٰہی! بے شک ہر وفد کے لیے انعام ہوا کرتا ہے اور ہر زائر اور ملاقاتی کے لیے احترام اور عزت ہوا کرتی ہے اور ہر سوالی کے لیے عطیہ ہوا کرتا ہے اور ہر آس لگانے والوں کے لیے ثواب ہوا کرتا ہے اور ہر التجا کرنے والے کے لیے تیرے ہاں جزا ہوا کرتی ہے اور ہر رحم کے طلبگار کے لیے تیرے پاس رحمت ہے اور ہر وہ شخص جو تیری طرف رغبت کرے اس کے لیے تیرا قرب ہے اور تیری طرف وسیلے بنانے والے ہر شخص کے لیے معافی ہے اور ہر مہمان کے لیے مہمانی ہے اور ہم تیرے مہمان ہیں ہماری مہمانی جنت بنا دے۔ اے میرے آقا بے شک ہمارا وفد تیرے حرمت والے گھر کی طرف آیا ہے اور ہم سب ٹھہرے ہیں تیری عظیم بابرکت جگہوں میں اور ہم حاضر ہوئے ہیں ان کرامت والی جگہوں میں امید لگائے ہوئے اس کی جو تیرے پاس ہے پس ہماری امید کو نامراد نہ فرمانا۔ ہمارے معبود تیری نعمتیں پے در پے پہنچیں حتیٰ کہ ہمارے نفس مطمئن ہو گئے تیری پے در پے نعمتوں کی وجہ سے اور آنسو غالب آ گئے یہاں تک کہ چپ رہنے والے اعضاء بول پڑے تیری حجتوں کے ساتھ اور لطف و کرم ظاہر ہو گئے حتیٰ کہ تیرے اولیاء نے تیرے حق میں تقصیر کو پہچان لیا اور آیات اور نشانیاں ظاہر ہو گئیں حتیٰ کہ آسمان و زمین بول اٹھے تیرے دلائل کے ساتھ اور مغلوب ہو گئے تیری قدرت کے ساتھ حتیٰ کہ جھک گئی ہر شے تیرے غلبہ کے باعث چہروں پر تیری عظمت کے لیے۔

یاالٰہی! جو خیر تجھ کو پسند ہو وہی بھلائی ہمارے لئے محبوب بنا دے اور جو چیز تجھ کو ناپسند ہو شر سے اس کو ہمارے دلوں میں بھی ناپسندیدہ کر دے اور ہمارا ایمان سلب نہ فرما جب تو نے وہ ایمان ہمیں عطا فرما دیا ہے۔ اے میرے آقا!

جب تیرے بندے برائی کرتے ہیں تو حوصلہ رکھتا ہے اور مہلت دیتا ہے اور جب اچھائی کرتے ہیں تو تو فضل عطا کرتا ہے اور قبول فرماتا ہے اور جب نافرمانی کرتے ہیں تو ستر پوشی کرتا ہے اور جب وہ گناہ کرتے ہیں تو مغفرت فرماتا ہے اور جب وہ پکارتے ہیں تو جواب دیتا ہے اور جب ہم ندا کرتے ہیں تو سنتا اور قبول کرتا ہے اور جب تیری طرف متوجہ ہوتے ہیں تو تو اپنی دولتِ قربت سے نوازتا ہے اور جب ہم تجھ سے دور ہو جائیں تو تو ہمیں قریب ہونے کے لئے بلاتا ہے۔

یاالٰہی! بے شک تو نے اپنی روشن کتاب میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے جو کہ انبیاء کے خاتم ہیں ان پر افضل صلوٰۃ و سلام ہو درود پڑھنے والوں کا، فرمایا: ''کافرون سے فرما دیجیے یہ کہ باز آ جائیں اللہ تعالیٰ معاف کردے گا ان کے لیے وہ گناہ جو پہلے ہو چکے۔'' پس تجھے راضی کردیا ان کافروں کی طرف سے کلمہ توحید کے اقرار نے جبکہ عاجزی کرنے والے ہوں اور جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رسالت کے اقرار میں مخلص ہوں پس تو ہم ایمان والوں کے سابقہ گناہ بھی اسی کلمہ توحید کی وجہ سے معاف فرمادے اور تو ہمارا حصہ اسلام میں داخل ہونے کافروں کے حصے سے کم تر نہ بنا۔

یاالٰہی! تو اپنی بارگاہ میں ہمارے تقرب اور عبادت کو پسند فرماتا ہے ہماری طرف سے اپنے غلاموں کو آزاد کرنے کی وجہ سے ہم بھی تیرے غلام ہیں اور تو زیادہ اولیٰ ہے فضل فرمانے میں پس تو ہمیں بھی آزاد فرمادے جہنم کی آگ سے بے شک تو ہمیں حکم فرماتا ہے یہ کہ ہم صدقے کریں اپنے فقراء پر اور ہم تیرے فقیر ہیں اور تو زیادہ حقدار ہے سخاوت کرنے کا پس ہم پر صدقہ فرما اور تو نے ہمیں حکم فرمایا ہے ظلم کرنے والے کو معاف کردینے کا بے شک ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اور تو کرم فرمانے کا زیادہ حق رکھتا ہے پس تو ہمیں معاف فرمادے اے وہ ذات

جو زیادہ حقدار ہے اس بات کی کہ اس سے مانگا جائے اور اے وہ ذات جو زیادہ حق رکھتی ہے عطا فرمانے کا تیری طرف میں نے ارادہ کیا ہے اور تیرا درِ رحمت میری امید ہے اے وہ ذات جس کو سوالات نہیں اکتاتے اور اس کے آگے لوگوں کی حاجتیں ختم نہیں ہوتیں اے ہر نعمت کے مالک اور ہر رغبت کی انتہاء میں تجھ سے اس مجمع عرفات میں تمام خیراتوں کا سوال کرتا ہوں اور تمام شروں سے پناہ چاہتا ہوں اور تیری رحمت سے جنت کا سوالی ہوں تیرے فضل کے صدقے آگ سے نجات کا خواستگار ہوں۔

5. الٰہی تو نے مجھے بالکل سالم بنایا اور تو نے میری بچپن میں پرورش کی اور تو نے مجھے غنی کر دیا تو نے مجھے کفایت کردہ بنایا حالانکہ تو نے اپنی حکمتوں سے لبریز کتاب میں فرمایا جو کتاب تو نے اپنے عزت والے نبی محمد ﷺ پر نازل فرمائی تاکہ وہ تیرے بندوں کو اس کے ذریعے سے خوشخبری سنائیں اور تیرا قول حق ہے:

"فرما دو اے میرے بندو جو اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے ہو اللہ کی رحمت سے مایوس مت ہوں بے شک اللہ سارے گناہ بخش دے گا بے شک وہ مغفرت فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے"۔ (سورۃ الزمر، آیت: ۵۳)

اور تو نے فرمایا اور تیرا قول حق ہے:

"جب میرے بندے آپ سے میری بابت پوچھیں پس آپ فرمائیں پس میں قریب ہوں اور جب دعا کرنے والا دعا کرتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرنے والا ہوں پس مجھ ہی سے مانگیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت یافتگان ہو جائیں"۔ (سورۃ البقرہ)

اور تو نے فرمایا اور تیرا قول حق ہے:

"جو کوئی شخص برے اعمال کرے یا اپنی جان پر ظلم کر بیٹھے
پھر اللہ سے مغفرت کا خواستگار ہو تو اللہ کو بہت زیادہ بخشنے والا
اور رحم کرنے والا پائے گا۔"

(سورۃ النساء، آیت: ۱۱۰)

اور تو نے فرمایا تیرا قول حق ہے:

"کون ہے جو بے چین اور مجبور رہنے والے کی دعا سنتا ہے
جس وقت وہ اللہ سے دعا کرتا ہے اور کون ہے جو مصیبتوں کو
دور کرتا ہے۔"

یا الٰہی! تیرے سوا کوئی ایک بھی نہیں جو بے چین کی دعا سن لے اور اس کی تکلیفوں کو دور کر دے پس تو میری دعا قبول کر لے اور میری تکلیفیں دور فرما میں بے قرار ہوں اے ارحم الراحمین۔

یا الٰہی بے شک میرے بچپن سے تو نے میری پرورش فرمائی اور میرے اندھے پن اور گمراہی سے تو نے مجھے ہدایت کی اور میری جہالت سے تو نے مجھے نکالا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یہ کہ تو میرے نور کو مکمل فرما میرے معاملات آسان فرما اور میری تمناؤں اور امیدوں کی برآوری فرما میری دنیا میں اور میرے دین میں اور میری آخرت میں اور معاد میں۔

یا الٰہی! بے شک تو نے میرے سخت دل کو برانگیختہ کر دیا اپنے حرم کی طرف متوجہ ہونے کے لئے اور تو نے میرے کمزور ارکان اور اعضاء کو مضبوط کر دیا ہے اپنے نجات دینے والے حرمت والے گھر کی زیارت کے لئے اور مجھے پہنچا دیا تو نے تاکہ میں تیرے حرم کے مواقیت کی حاضری دوں اور تیرے امن دینے والے

مواقیت کی حاضری دوں تیرے خلیل کی سنت کی اقتدا کرتے ہوئے اور تیرے رسول کے بتائے ہوئے امور کی بجا آوری کرتے ہوئے اور تیرے صالح بندوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اور تیرے رسولوں کے راستے پر چلتے ہوئے اور تیرے تمام اصفیاء کے راستوں کی اقتداء کرتے ہوئے اے میرے سردار بے شک تو نے مجھ پر احسان فرمایا اپنے حکم کی بجا آوری اور عمل کرنے کی توفیق پر اور اپنے فرائض کی ادائیگی پر جن فرائض کی ادائیگی پر میں نہیں ٹھہر سکتا مگر تیری مدد اور توفیق کے ساتھ پس مجھ سے قبول فرما لے جو ارکان میں نے حج عمرے کے ادا کیے تیری عطا کردہ توفیق سے یا ارحم الراحمین۔

الٰہی! مجھے اپنی عقل کے ساتھ نفع پہنچا اور ہر اس چیز کو جس کی طرف میں صبر کروں آسان تر فرما ان انعامات میں سے جو مجھ سے منقطع ہو گئے ہیں۔

یاالٰہی! میں نے اپنی بخشش کا گمان تیری ذات سے بہت اچھا رکھا پس تو میرے لیے ثواب کو احسن بنا دے۔

یاالٰہی مجھے دنیا سے اتنا مقدار عطا فرما جس کے ساتھ مجھے دنیا کے فتنے سے تو بچا لے اور اس کی وجہ سے اہلِ دنیا سے تو مجھے غنی کر دے اور اس دنیا کو اس چیز کا وسیلہ بنا جو میرے لیے بہتر ہے کیونکہ گناہوں سے پھیرنے والا اور اطاعت کی توفیق دینے والا تیرے سوا کوئی نہیں۔

یاالٰہی! مقرب فرشتوں کے پروردگار اور انبیاء و مرسلین کے پروردگار اور اے ان حاجیوں کے پروردگار جو دور دراز راستوں سے حاضر ہوئے ہمیں اپنے صالحین بندوں میں اپنی رحمت کے ساتھ داخل فرما اور ہمارے لیے برکات کا بہت وافر حصہ اور نصیب اس دن میں بنا دے اے ارحم الراحمین اور اس دن میں حاضر لوگوں میں سے مجھے شقی ترین نہ بنا اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم

کرنے والے۔ الٰہی میری آخری عمر کو خیر والا بنادے اور میری عمر کا خاتمہ عمل خیر اور ایمان پر فرما اور میرے بہترین دنوں سے بہتر وہ دن بنا جو تیری ملاقات کا دن ہو۔

الٰہی میرے تمام گناہوں کی مغفرت فرما اور مجھے اپنا حق بخش دے اور اپنی مخلوق کے حقوق کا میری طرف سے انہیں معاوضہ عطا فرما اور راضی فرما اور رہائش عطا فرما مجھے جنت کی اور آگ سے مجھے نجات عطا فرما مجھے اپنی رحمت کے ساتھ کامیاب ہو جانے والے لوگوں میں شامل فرما۔ بے شک تو دعاؤں کو سننے والا ہے۔

یاالٰہی بے شک میں تجھ سے دعا مانگ رہا ہوں انبیاء کے وقوف فرمانے والی جگہوں پر اور تجھ سے دعا مانگتا ہوں سعادت مندوں کی منازل میں اور تجھ سے دعا مانگتا ہوں شہداء کی قبور کے مقام میں یہ دعا اس شخص کی ہے جو تیرے پاس تیری رحمتوں کے لیے امیدوار بن کر آیا ہے اور اپنے وطن سے بہت دور آیا ہے اور تیرے مناسک ادا کرنے کے لیے آیا ہے اور تیرے فرائض کو پورا کرنے کے لیے آیا ہے اور تیری کتاب کی تلاوت کرنے کے لیے آیا ہے اور تیرے حضور دعائیں کرنے کے لیے آیا ہے اور اپنے دل کے شکوے کرنے اور اپنے گناہوں پر گڑگڑانے کے لیے آیا ہے۔ اور جو اپنے حصے سے خطائیں کرنے والا ہے یہ دعا اس شخص کی ہے جو اپنی گروی رکھوائی ہوئی چیزوں کو چھڑانے سے عاجز ہے اور اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہے اپنے جرموں کو جاننے والا آیا ہے اور یہ دعا اس آدمی کی ہے جس کے عیوب کی کثرت ہے اور جس کے گناہ بہت بڑھ چکے ہیں اور جس کی امیدیں ٹوٹ چکی ہیں اور جس کے صرف گناہ باقی رہ گئے ہیں اور یہ اس شخص کی دعا ہے جس کے آنسو بہہ رہے ہیں اور اس کی مدت پوری ہو چکی ہے اور یہ اس شخص کی دعا ہے جو اپنے گناہوں کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں پاتا اور نہ ہی تیرے سوا

اس کی امیدوں کے مطابق اسے کوئی خیرات عطا فرمانے والا ہے اور نہ ہی اس کی ٹوٹ پھوٹ کو تیرے سوا کوئی جوڑنے والا ہے اے میرے آقا میں تجھ سے اس شخص کی طرح دعا مانگتا ہوں جو اپنے نفس کے لیے تیرے سوا کوئی اصلاح کرنے والا نہیں پاتا اور کمزوری کے لیے تیرے سوا کوئی قوت دینے والا نہیں پاتا اور تیرے سوا تیری خوفناک آگ کی گہری کھائیوں سے آزاد کرنے والا کوئی نہیں پاتا۔

الٰہی پس میری دعا قبول فرما اور میری پکار اپنی سخاوت کے صدقے قبول فرما اور میری کوتاہیوں اور میرے نفس کی ہلاکتوں کو تو جانتا ہے اور وہ جو میرے مظالم ہیں بے شک تو نے ان کو یاد رکھا ہوا ہے اور کتنے ہی کرب ہیں جن سے تو نے نجات دی اور کتنے ہی دکھ ہیں جو تو نے دور کیے اور کتنے ہی غم ہیں دور کر دیا تو نے انہیں مجھ سے اے میرے آقا تیری طرف سے نعمتیں ہیں اور اچھی تقدیریں ہیں اور میری طرف سے بے وفائیاں ہیں اور لمبی امیدیں ہیں اور لمبی آسیں ہیں اور میری طرف سے تیرے شکر کی ادائیگی میں کوتاہی ہے اور تیری نعمتوں کے شکر کی ادائیگی میں کوتاہی ہے۔ پس (اس چیزوں نے بھی) تجھے مجھ پر عطا کرنے سے نہیں روکا اور میری حاجت روی سے منع نہیں کیا اور میرے مسائل کو حل کرنے سے نہیں روکا اور میرے سوال کو پورا کرنے سے نہیں روکا (باوجود اس کے) میرے گناہوں کو تو جانتا ہے اور میری کوتاہیوں کو تو جانتا ہے پس تو کتنا اچھا پروردگار ہے میں کتنا برا غلام ہوں اے پروردگار تو نے مجھ کو تخلیق کیا اور مجھے نیکی کا حکم دیا اور برائیوں سے مجھے روکا اور مجھے ثواب میں رغبت دلائی اس چیز کے ثواب میں جس کے کرنے کا تو نے حکم دیا ہے اور اس چیز کے عذاب سے ڈرایا جس کے کرنے سے منع فرمایا ہے اور مجھ پر شیطان دشمن کو مسلط کیا اور میرے سینے کو اس کی رہائش گاہ بنایا جو

میرے اندر خون کی طرح جاری ہے۔ اگر میں نے کسی فحاشی کا ارادہ کیا تو اس لعین نے مجھے دلیری دی اور اگر میں نے اطاعت کا ارادہ کیا تو تاخیر کروائی وہ مجھ سے غافل نہیں ہوتا اگرچہ میں اس سے غافل ہوتا ہوں اور اس نے نہیں بھلایا مجھے اگر میں بھول گیا۔ وہ شہوات میں میرے لیے کھڑا ہوتا ہے اور شبہات میں میرے لیے تعرض اور پیچھا کرتا ہے اگر تو اس کے مکر و فریب کو مجھ سے نہیں پھیرے گا تو مجھے اتار دے گا شہوات اور شبہات میں پس خسارہ پانے والے لوگوں سے ہو جاؤں گا پس مجھے خسارہ پانے والے لوگوں سے نہ کرنا۔

6. الٰہی مجھے ہدایت کی راہ پر چلا اور مجھے تقویٰ کے ساتھ عصمت عطا فرما اور میرے اگلے پچھلے گناہوں کی بخشش فرما اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں خیر عطا فرما اور آخرت میں بھی خیر عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ فرما۔ اے وہ ذات جسے سماعتیں دوسروں کی سماعتیں سننے سے مشغول نہیں کرتی اور نہ ہی آوازیں اس پر مشتبہ ہوتی ہیں اور اے وہ ذات جس کو مسائل کے سمجھنے میں مغالطہ نہیں ہوتا اور مختلف زبانیں اس کے لئے مختلف نہیں ہوتی اور اے وہ ذات جس کو بار بار فریاد کرنے والوں کی فریاد سے اکتاہٹ نہیں ہوتی نہیں عاجز کرتے اس کو سوالیوں کے مسائل۔ ہمیں اپنی بخشش کی ٹھنڈک عطا فرما اے ارحم الراحمین۔

الٰہی صلوٰۃ ہو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمارے لیے دنیا اور آخرت میں محمد اور ان کی آل کو شفاعت کرنے والا بنادے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے ہمارا اچھا انجام فرما اور ہر برائی سے ہمیں نکال دے جس سے تو نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل کو نکالا واسطے حرمت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل کے۔

یاالٰہی تو میری وجہ سے لوگوں کی دعاؤں کو رد نہ فرما اور نہ ہی میرے گناہوں کی نحوست کی وجہ سے رد فرما بلکہ مجھ سے درگذر فرما اور مجھ پر رحم فرما اپنے دوستوں اور محبوبوں کی برکت کی وجہ سے جو یہاں حاضر ہیں۔

یاالٰہی اس آنے کو میرے لئے آخری آنا نہ بنا اس عظیم موقف (عرفات) سے اور مجھے توفیق عطا فرما اپنے گہرے لطف و کرم کے صدقے کہ میں بارہا مرتبہ اس موقف کی طرف لوٹوں اور مجھے اس عرفات میں فلاح پانے والا اور رحم کیا ہوا اور مستجاب الدعوات بنا اور اپنی مقبولیت کے ساتھ اور اپنی رضاؤں کے ساتھ اور اپنے درگذر کے ساتھ اور اپنی مغفرتوں کے ساتھ اور وسیع رزقِ حلال کے ساتھ کامیاب ہونے والا بنا اور میرے تمام معاملات میں برکت عطا فرما اور اس چیز میں برکت فرما جس کو لے کر میں اپنے اہل اپنے مال اور اپنی اولاد کی طرف پلٹوں۔

یاالٰہی رحمت نازل فرما محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ اور ان کی ازواج پر اور ذریت پر اور ان پر برکتیں نچھاور فرما اور سلامتیاں نازل فرما۔

یاالٰہی تیرے مجھ پر بہت حقوق ہیں پس مجھ پر ان کو صدقہ کردے اور معاف کردے اور تیری مخلوق کے میرے اوپر تاوان ہیں ان کو تو مجھ سے اٹھا لے اور انہیں میری طرف سے راضی کردے۔ اے کریم اے بخشنے والے اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

الٰہی کتنی پسند فرماتا ہے میرے لیے اپنی نعمتیں! حالانکہ تُو تو مجھ سے بے نیاز ہے اور میں کتنا مبغوض ہوں تیری نافرمانی کر کے حالانکہ میں تیرے قبضۂ قدرت میں ہوں ہر لمحہ تیری رحمت کا حاجت مند ہوں اے وہ ذات جو جب وعدہ کرتا ہے تو اسے وفا کرتا ہے جب وعید کرتا ہے تو اسے معاف کر دیتا ہے۔

یاالٰہی مجھ سے راضی اور خوش ہو جا اگر مجھ سے راضی نہ ہو پس مجھ سے درگذر

فرما۔ بے شک آقا اپنے غلام سے راضی نہ بھی ہو تو معاف تو کر دیتا ہے۔

الٰہی بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں فقر اور احتیاجی سے سوائے تیری طرف فقیری اور احتیاجی کرنے کے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں مالداری سے سوائے اس مالداری کے جو تیری (رضا) کے ساتھ ہو ہمیں ان لوگوں میں بنادے جو تیری توفیق سے صدقے کرتے ہیں اور ہمیں ملتِ اسلامی پر موت عطا فرما اور ہمارا محشر تمام مخلوق کے افضل نبی (ان پر صلوٰۃ و سلام ہو) کے گروہ میں فرما اپنی رحمت کے ساتھ یاارحم الراحمین۔

یاالٰہی تیرے نور کے ساتھ ہم نے ہدایت پائی اور تیرے فضل سے استقامت عطا ہوئی اور تیری حفاظت میں ہم نے صبح شام کی۔ تو اول ہے تیرے بعد کچھ نہیں ہم تیری پناہ چاہتے ہیں مفلسی سے اور سستی سے اور قبر کے عذاب سے اور غنا کے فتنے سے اور محتاجی سے۔

یاالٰہی مخفی رازوں کے جاننے والے اے آوازوں کو سننے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے دعاؤں کو قبول کرنے والے اے آسمان و زمین کے خالق تو وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی لائق بندگی ہے ایسا سخی جو بخل نہیں کرتا اور ایسا بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا تیرے امر کے لیے کوئی رد نہیں اور تیرے حکم کے لیے کوئی پیچھا کرنے والا نہیں ہر شے کے پروردگار ہر شے کے مالک اور ہر شے پر قدرت رکھنے والے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے علم نافع عطا فرما اور رزقِ وسیع عطا فرما اور خشیت والا دل اور ذکر کرنے والی زبان عطا فرما اور صاف ستھرے اعمال عطا فرما اور خالص ایمان عطا فرما۔ اور ہمیں مخلصین جیسا رجوع عطا فرما اور ہمیں عاجزی کرنے والوں جیسا خشوع نصیب فرما اور صالحین جیسے اعمال اور صادقین جیسا یقین عطا فرما اور متقین جیسی خوش بختی عطا فرما اور کامیاب

ہو جانے والوں جیسے درجات عطا فرما۔ اے افضل ذات ان سے جن کی طرف ارادہ کیا جاتا ہے اور زیادہ کرم کرنے والے ان سے جن سے سوال کیا جاتا ہے اے وہ باحوصلہ ذات ان سے جن کی نافرمانی کی جاتی ہے کون ہے تجھ سے بڑھ کر حلیم ان پر جو تیری نافرمانی کرتے ہیں اور تجھ سے زیادہ قریب تجھ سے بڑھ کر کون ہے اس کے لیے جو تجھ سے دعا کرتا ہے۔ تجھ سے زیادہ نرمی کرنے والا کون ہے اس پر جو تجھ سے مانگتا ہے تیرے لئے عالم خلق اور عالم امر ہے اگر ہم تیری اطاعت کریں پس تیرے فضل کی بدولت ہے اور اگر تیری نافرمانی کریں (پس) تیرے حلم اور حوصلہ کی وجہ سے ہے، نہیں ہے کوئی ہدایت یافتہ مگر جس کو تو ہدایت دے اور نہیں کوئی گمراہ مگر جسے تو نے گمراہ کیا اور نہیں ہے کوئی غنی مگر جسے تو نے غنی بنا دیا اور نہیں ہے کوئی فقیر مگر جسے تو نے فقیر کر دیا اور نہیں ہے کوئی گناہوں سے محفوظ مگر جسے تو نے تحفظ دیا اور نہیں ہے کوئی باپردہ مگر وہ جسے تو نے پردہ عطا فرمایا۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تو ہمیں اپنی عطاؤں کا کئی گنا عطا کر دے اور اپنی ملاقات کی سعادت عطا کر دے اور اپنی نعمتوں اور انعامات کی زیادتی عطا فرما اور یہ سوال کرتا ہوں کہ تو ہماری زندگی میں بھی نور عطا فرما اور ہماری موتوں میں نور عطا فرما اور ہماری قبروں میں بھی نور عطا فرما اور ہمارے حشر میں نور عطا فرما ایسا نور جو تیری طرف بطور وسیلہ پیش کروں اور وہ نور عطا فرما جو تیرے سامنے ہمیں کامیاب کر دے اور بے شک ہم تیرے دربار کے منگتے ہیں اور تیری سخاوتوں کا اعتراف کرنے والے ہیں اور تیری ملاقات کی امید والے ہیں۔

الٰہی ہمیں حق کی ہدایت عطا فرما ہمیں اس حق کا اہل بنا اور ہماری اس حق کے ساتھ مدد فرما۔ اے رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

7. الٰہی اپنی عظمت کے ذکر کے ساتھ ہمارے دلوں کو مشغولیت عطا فرما اور اپنی

نعمتوں کے لیے ہمارے ہاتھوں کو فارغ فرمااور ہماری زبانوں کو قوتِ گویائی عطافرما تاکہ تیری سنت کے اوصاف بیان کریں اور ہمیں زمانے کی گردشوں (کا شکار ہونے سے) اور سلطان کے ظلم اور غلبہ سے اور شیطان کے وسواس سے بچااور حساب کتاب کی مؤنت اور مشقت سے ہماری کفایت فرمااور ہمیں بغیر حساب کے عطافرما۔

الٰہی ایمان اور خیر کے ساتھ ہمیں موت عطافرما۔ ہماری امیدوں کو اپنے فضل سے ثابت کردے اور ہمارے راستوں کو اپنی رضا تک پہنچنے کے لیے آسان کردے ہمارے تمام اعمال کے احوال بہتر کردے۔

الٰہی ہماری اور ہمارے آباء کی مغفرت فرما جیسے انہوں نے ہمارے بچپن میں ہماری پرورش کی اور بخشش فرمادے ہمارے خواص کی اور عوام کی مسلمین کی اور مسلمات کی بے شک تو خیرات عطاکرنے میں سخاوت فرمانے والا ہے اے وہ ذات جسے آنکھوں نے نہیں دیکھا اور گمان اس کو نہیں پاسکتے اور نہیں وصف بیان کر سکتے اس کا واصفین نہ غور وفکر کرنے والے اس کے امر کا احاطہ کر سکتے ہیں۔ اے غرق ہونے والوں کو نکالنے والے اے ہلاک ہوجانے والوں کو نجات دینے والے اے ہر سرگوشی کے شاہد اے ہر شکوہ اور شکایت کی انتہاء اے خوبصورتی سے عطا کرنے والے اے ازل سے احسان کرنے والے اے نیکیوں کو دوام دینے والے اے وہ ذات جس سے کسی بھی شے کو بے نیازی نہیں اور کسی چیز کے لیے اس سے چارہ نہیں۔ اے وہ ذات جس کے ذمہ کرم پر ہر شے کا رزق ہے اور اسی طرف رجوع ہے اور تیری طرف بلند ہوتے ہیں منگتوں کے دستِ سوال اور عبادت کرنے والوں کی گردنیں جھکتی ہیں ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں۔

الٰہی ہمیں اپنے پہلوئے رحمت میں امن اور قرار عطافرمااور اپنے جوار و حفاظت

میں امن مضبوط پناہ گاہ اور اپنی امان میں اور اپنی پردہ پوشی میں اپنے امن میں قرار عطا فرما۔

الٰہی ہم تیری پناہ چاہتے ہیں بلاؤں کی شدت سے اور بد بختی میں پڑنے سے اور برے انجام سے اور دشمن کے خوش ہونے سے۔

الٰہی ہمارے لئے اپنے فضل سے اتنا فضل عطا فرما جو تو ہمیں اس کے ساتھ عصمت عطا کرے دنیا کے فتنوں سے اور تو ہمیں اس فضل کے ساتھ لاپرواہ کردے فتنہ پرور لوگوں اور اس کے اہل سے اور کردے ہمارے دلوں میں اس فتنہ سے تسلی اور اطمینان۔ اور دنیا سے نفرت اور اس دنیا کے عیوب کی بصیرت جیسے کہ تو نے ان لوگوں کے دلوں میں فرمایا جنہوں نے دنیا کو چھوڑ دیا جو اس دنیا میں زاہد ہوئے اور اس دنیا سے بے رغبت ہوئے تیرے مخلص دوستوں سے جن پر رحم کیا گیا ہے اے ارحم الراحمین۔

الٰہی ہمارے لیے اس (مبارک) مقام میں کوئی گناہ نہ چھوڑ مگر اسے بخش دے اور نہ کوئی ایسا عیب چھوڑ مگر اس کی پردہ پوشی کردے اور نہ کوئی دکھ مگر وہ دور کردے اور نہ کوئی رنج مگر اس سے ر[illegible] کوئی ترحم مگر اس ک[illegible] کردے اور نہ کوئی دشمن مگر اس کے [illegible] نہ کوئی فساد مگر تو اس [illegible] اصلاح کردے اور نہ کوئی مریض مگر تو اس کو عافیت دے اور نہ کوئی غائب ہو مگر تو اس کو رد کردے اور نہ کوئی دنیا اور آخرت کی حاجت جس میں تو راضی ہو اور ہمارے لیے اس میں اصلاح ہو مگر تو اس حاجت کو پھر پورا کردے بے شک تو سیدھے راستے کی ہدایت دیتا ہے اور ٹوٹے ہوئے کو جوڑتا ہے اور فقیر کو غنی کرتا ہے۔

الٰہی جو مومنین مومنات وفات پاگئے ان کے گناہوں کی مغفرت فرما اور ان کی

قبروں کو منور کر دے اور ان کی وحشت کو اُنسیت میں بدل دے اور ان کی روحوں کو چین عطا کر دے اور ان کو اپنے عذاب سے بے خوف اٹھاتا کہ تیرے ثواب کے ملنے کا یقین کرنے والے ہوں ان لوگوں کے ساتھ اٹھیں جن پر تیرا انعام ہے نبیوں سے اور صدیقین سے اور شہداء سے اور صالحین سے اور وہ لوگ جو میرے ساتھ یہاں موجود ہیں انہیں ہدایت عطا کر ان لوگوں میں جن کو تو نے ہدایت دی ہے اور انہیں عافیت عطا فرما ان لوگوں میں جن کو تو نے عافیت عطا فرمائی ہے اور ان کی تولیت فرما ان لوگوں میں جن کی تو نے تولیت فرمائی ہمارے لیے ان چیزوں میں برکت عطا کر جو تو نے ہمیں عطا فرمائیں اور ہمیں اپنی نعمتوں کے ساتھ ان امور کے شر سے بچا جن کا تو نے فیصلہ فرمالیا ہے کیونکہ تو فیصلے فرماتا ہے تیرے خلاف فیصلے نہیں کیے جاتے۔

الٰہی ہمارے دلوں کے درمیان الفت پیدا فرما ہمارے درمیان عداوت کی اصلاح فرما اور ہمیں سلامتی والے راستے کی ہدایت دے ہمیں اندھیروں سے نور کی طرف نکال اور ہمیں خواہش سے دور فرما جو ظاہر ہیں اور جو پوشیدہ ہیں ہماری سماعتوں میں اور بصارتوں میں اور ازواج میں اور ہماری ذریات میں اور ہمیں متقین آئمہ میں سے کر دے اے بڑے فضل والے رب۔

الٰہی بے شک میں پناہ چاہتا ہوں تیرے ساتھ سستی سے اور بڑھاپے کی کمزوری سے اور قرض سے اور گناہوں سے۔

الٰہی تیری پناہ چاہتا ہوں آگ کے عذاب سے اور قبر کے فتنے سے اور غنیٰ کے فتنے کے شر سے اور محتاج ہونے کے فتنے کے شر سے اور مسیح دجال کے فتنہ کے شر سے۔

اے اللہ! صبح کو پھاڑنے والے اور راتوں کو آرام کے لیے بنانے والے اور

سورج اور چاند کو حساب کے لیے بنانے والے مجھ سے دور کر دے میرے اوپر دین کو اور مجھے غنی کر دے محتاجی سے اور نفع اٹھانے کی توفیق دے مجھے اپنی سماعت کے ساتھ اور بصارت کے ساتھ اور اپنے راستے میں قوت کے ساتھ۔

الٰہی میرے لیے خیر کے کام آسان کر دے اور برائیاں چھوڑنا آسان کر دے اور مساکین کی محبت عطا فرما دے اور جس وقت تو کسی قوم کے ساتھ امتحان کا ارادہ فرمائے تو مجھے بغیر امتحان میں ڈالے میری روح قبض کر لے ہمارے پروردگار دنیا میں اچھائی اور آخرت میں اچھائی عطا فرما اور آگ کے عذاب سے محفوظ فرما۔

الٰہی میری خطا معاف فرما اور میری جہالت معاف کر دے اور میرے معاملات میں جو فضول خرچی ہے اسے معاف کر دے اور وہ جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے معاف فرما۔

یاالٰہی مغفرت فرما میرے استہزاء اور ہزل کی اور میرے قصد اً کردہ گناہوں کی اور میری بھول سے ہو جانے والی خطاؤں کی اور میری جان بوجھ کر کی جانے والی خطاؤں کی اور یہ سب میری جانب سے ہیں یاالٰہی دکھوں کو دور کرنے والے غموں کو دور کرنے والے بے قراروں کی دعاؤں کو سننے والے دنیا اور آخرت کے رحمٰن اور دنیا اور آخرت کے رحیم تو میرا پروردگار ہے مجھ پر رحم فرما مجھ پر ایسی رحمت فرما جو مجھے تیرے سوا سب سے بے نیاز کر دے۔

یاالٰہی بے شک تو جانتا ہے میرے پوشیدہ گناہوں کو اور میرے اعلانیہ اعمال کو بس میری معذرت قبول فرما اور تو میری حاجت کو جانتا ہے بس مجھے میرا سوال عطا فرما اور تو جانتا ہے جو میرے نفس میں ہے بس میرے گناہوں کی مغفرت فرما۔

الٰہی بے شک میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں پیوستہ ہو جائے اور سچا یقین عطا فرما یہاں تک کہ مجھے یقین ہو جائے کہ بے شک مجھے کوئی

مصیبت نہیں پہنچے گی مگر وہ جو تو نے میرے لیے لکھ رکھی ہے اور رضا کا سوال کرتا ہوں اس چیز کے ساتھ جو تو نے میرے نصیب میں کر دی ہے اور فیصلہ فرمادیا ہے تو میرا دنیا اور آخرت میں ولی اور کارساز ہے اور مجھے اپنی لکھی ہوئی تقدیر سے راضی فرما اور اسلام پر موت عطا فرما اور صالحین کے ساتھ لاحق فرما۔

یاالٰہی بے شک ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں اخلاص کے کلمے کا غصے میں بھی اور رضا میں بھی اور ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں فقیری اور دولت مندی میں درمیانہ روی کا اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تقدیر پر راضی ہونے کا اور نہ ختم ہونے والے علم کا اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک کا جو کبھی جدا نہ ہو اور موت کے بعد والی زندگی کی لذت مانگتا ہوں اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں اور تیری ذاتِ کریم کی طرف نظر کرنے کی لذت مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں ضرر شدید نقصان دینے والے امر سے اور گمراہ کرنے سر کو چکرا دینے والے فتنے سے۔

8. یاالٰہی میری زبان کو جھوٹ سے پاک فرما اور میرے دل کو منافقت سے پاک فرما اور میرے عمل کو دکھاوے سے پاک فرما اور میری آنکھوں کو خیانت سے پاک فرما بے شک تو جانتا ہے آنکھوں کی خیانت کو اور اس کو بھی جو سینوں میں چھپا ہے اور تیری ہی طرف بھاگتا ہوں میں اپنے گناہوں کے بوجھوں اور اپنے گناہوں کے ساتھ جنہیں میں نے اپنی پیٹھ پر اٹھایا ہوا ہے یہ جانتے ہوئے کہ نہیں ہے کوئی ٹھکانہ اور نہ نجات کی جگہ تجھ سے مگر تیری ہی طرف جائے پناہ ہے اور جائے نجات ہے پس میری مغفرت فرما بے شک تو ہی مغفرت فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

یاالٰہی دنیا میں میری غربت پر رحم فرما اور رحم فرما موت کے وقت ہار کر

گر جانے پر اور قبر میں میری وحشت پر رحم فرما اور اپنے سامنے میرے کھڑے ہونے پر رحم فرما۔

یاالٰہی بے شک تو معاف فرمانے والا ہے اور معافی کو پسند کرنے والا ہے اور اگر معاف کر دینا تیرے نزدیک تمام چیزوں سے پسندیدہ نہ ہوتا تو اولادِ آدم جو تیرے نزدیک ساری مخلوق سے زیادہ عزت والی ہے، کو گناہوں کے ساتھ مبتلا نہ کرتا۔ پس ہم پر رحم فرما اور ہم سے درگذر فرما اور ہمیں جنت میں داخل فرما۔ اگرچہ ہم اس کے لائق نہیں ہیں اور ہمیں آگ سے چھٹکارا عطا فرما اگرچہ ہم اس آگ کو اپنے اوپر واجب کر چکے ہیں۔

یاالٰہی تو سلامتی والا ہے اور تیری طرف سے ہی سلامتی ہے پس ہمارے پروردگار ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور ہمیں اپنے سلامتی والے گھر میں داخل فرما اے عزت اور جلال والے رب تو برکتوں والا ہے اور تو بہت بلند ہے۔

یاالٰہی بے شک میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں بے شک تیرے لیے تمام تعریفیں ہیں تو اللہ ہے تیرے سواء کوئی معبود نہیں اے خوفزدوں کو امان دینے والے اے آسمان و زمین کو بغیر مادہ کے پیدا کرنے والے عزت و جلالت والے اے زندہ و جاوداں اے قائم و دائم ربّ۔

یامعبود برحق بے شک میں تجھ سے مانگتا ہوں اس لیے کہ تو وہ یکتا معبود ہے جو اکیلا ہے بے نیاز ہے جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا کیا گیا اور جس کا کوئی ہمسر نہیں میں تجھ سے دنیا و آخرت کی مغفرت مانگتا ہوں اور عافیت مانگتا ہوں۔

یاالٰہی تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں تیرا بندہ ہوں جس نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اعتراف کیا بس میرے گناہ بخش دے کیونکہ

تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں ہے اور مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت نصیب فرما تیرے سوا اچھے اخلاق کی ہدایت کوئی نہیں دے سکتا اور ہم سے بداخلاقی کی بیماری کو دور فرما بے شک اس کو تیرے سوا کوئی دور نہیں کر سکتا میں بار بار حاضر ہوں اور بار بار سعادت کا طلبگار ہوں اور اور تمام کی تمام بھلائیاں تیرے ہاتھ میں ہیں تو برکت والا ہے میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

یاالٰہی اپنے علم غیب کے صدقے اور مخلوق پر اپنی قدرت کے صدقے مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لیے بہتر ہے اور اس وقت موت دے دینا جب مر جانا میرے لیے بہتر ہو۔

یاالٰہی بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں پھوٹ ڈالنے اور منافقت اور بداخلاقی سے۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو اللہ چاہے نہیں لاتا کوئی بھلائی مگر اللہ۔ اللہ کے نام سے شروع جو اللہ چاہتا ہے وہ ہوتا ہے اللہ کے سوا برائیوں کو دور کرنے والا کوئی نہیں۔ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو اللہ چاہتا ہے وہ ہوتا ہے جتنی بھی تمہارے پاس نعمتیں ہیں وہ اللہ کی طرف سے۔ اللہ کے نام سے شروع جو اللہ چاہتا ہے وہ ہوتا ہے نہیں ہے نیکی کرنے کی طاقت اور نہ گناہوں سے بچنے کی قدرت مگر اللہ کی مدد سے جو بلندیوں والا ہے اور عظمتوں والا ہے۔

الٰہی رحمت نازل فرما محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے رحمتِ نازل فرمائی ابراہیم اور ان کی آل (علیہم السلام) پر بے شک تو ہی تعریف کے قابل بزرگی والا ہے۔

الٰہی رحمت نازل فرما اور سلامتی نازل فرما اور برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی اور برکت نازل فرمائی اور سلامتی نازل فرمائی ابراہیم پر اور ان کی آل پر بے شک تو ہی تعریف کے قابل

بزرگی والا ہے۔

الٰہی اور رحمت نازل فرما محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے رحمت فرمائی ابراہیم اور ان کی آل (علیہم السلام) پر بے شک تو تعریف کے قابل بزرگی والا ہے۔

الٰہی تمام معاملات میں ہمارا انجام اچھا فرما اور ہمیں دنیا کی رسوائیوں سے بچا اور آخرت کے عذاب سے بھی نجات فرما۔

یا الٰہی میری مدد فرما موت کی سختیوں پر اور موت کی مدہوشی پر اور آسان کر دے مجھ پر اس موت کو یہاں تک کہ میں اس موت سے کوئی دکھ نہ پاؤں اور نہ کوئی غم پاؤں اور نہ کوئی اذیت پاؤں اور موت کے وقت ایمان کی حجت القا اور الہام فرما۔

الٰہی میری مدد فرما میری موت پر اور اس کی سختی پر اور قبر پر اور قبر کی وحشتوں پر اور قیامت پر مدد فرما اور اس کی ہولناکیوں پر مدد فرما اور میزان پر میری مدد فرما اور اس کے لیے ہلکے ہونے پر بھی میری مدد فرما اور میری مدد فرما پل صراط پر اور اس سے گرنے سے بچانے پر میری مدد فرما۔

یا الٰہی دنیا میں میرے اکیلے پن پر رحم فرما اور موت کے وقت میری عاجزی پر رحم فرما اور قبر میں میری تنہائی پر رحم فرما اور اپنے حضور میرے کھڑے ہونے پر رحم فرما اور مجھے میری اجل کے انتہاء کے وقت اس گواہی پر موت عطا فرما کہ میں گواہی دوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور میرے اسی کلام کو دنیا میں آخری کلام بنا۔

9. الٰہی میں تجھ سے پاکیزہ زندگی اور ایمان پر موت اور ایسی مراد کا جو نہ رسوا کرے نہ شرمندہ کرنے والی کا سوال کرتا ہوں۔

الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں صحت کا اور سلامتی کا اور پاکدامنی کا اور امانت کا اور اچھے اخلاق کا اور تقدیر پر راضی رہنے کا۔

الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں برے دن سے اور برے لمحے سے اور برے دوست سے اور برے پڑوسی سے۔

یاالٰہی مجھے شکر کرنے والا بنا اور صبر کرنے والا بنا اور مجھے میری نظروں میں حقیر بنادے اور لوگوں کی نظر میں بڑا بنادے۔

الٰہی بے شک میں. تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے پاکیزہ اور پاک کرنے والے نام کے ساتھ اور اس مبارک نام کے ساتھ پکارتا ہوں جو تجھے بہت محبوب ہے اور جب بھی اس نام کے ساتھ مانگا جاتا ہے تو قبول فرماتا ہے اور جس وقت اس کے ساتھ سوال کیا جاتا ہے تو عطا کرتا ہے اور جس وقت رحم طلب کیا جاتا ہے اس نام کے ساتھ تو رحم فرماتا ہے اور جس وقت کشادگی طلب کی جاتی ہے اس نام کے ساتھ تو کشادگی عطا فرماتا ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یہ کہ تو مجھے پناہ عطا فرما کفر سے اور محتاجی سے اور قلت سے اور ذلت سے اور علیل ہونے سے اور تمام بیماریوں اور تمام اعراض سے اور تمام رنجوں سے تمام کمزوریوں سے اور عورتوں کے فتنہ سے اور نفس امارہ اور شیطان سے دنیا کے فتنے سے اور نافرمانیوں سے اور شدتوں سے اور منافقوں سے اور بداخلاقیوں سے اور ریاکاریوں سے اور دکھاوے سے اور شرک سے۔

عرفات سے مزدلفہ کے لیے واپس ہوتے وقت:

10. اے اللہ! ہمارے لئے کوئی گناہ باقی نہ رہنے دے مگر تو وہ بخش دے اور کوئی غم نہ چھوڑ مگر اس کو دور کردے اور کوئی رنج نہ چھوڑ مگر اسے ہٹادے اور نہ کوئی ضرر دینے والی چیز مگر اس کو دور کردے اور نہ کوئی دین مگر تو اسے ادا کردے

اور نہ کوئی حصہ مگر اسے پورا فرمادے اور نہ کوئی محبت مگر اس کو خالص کردے اور نہ کوئی کمزوری مگر تو اسے طاقت میں بدل دے اور نہ کوئی آرزو مگر تو اسے پورا کردے اور نہ کوئی عمل مگر تو اسے قبول فرمالے اور نہ کوئی رزق مگر تو اسے بڑھا دے اور نہ کوئی عیب مگر تو اسے چھپادے اور نہ کوئی مسافر مگر تو اسے سلامتی عطا فرمااور واپس لوٹادے اور نہ کوئی ٹوٹنے والا مگر اس کو تو پورا فرمادے اور نہ کوئی سینہ مگر تو اسے کھول دے اور نہ کوئی تنگی مگر تو اسے کھول دے اور نہ کوئی مشکل مگر تو اسے آسان فرمادے اور نہ کوئی امر مگر تو اس کی اصلاح فرمادے اور نہ کوئی آسانی مگر تو اسے نازل فرمادے اور نہ کوئی عسر اور سختی مگر تو اسے زائل فرمادے اور نہ کوئی عطا مگر تو اسے بڑھادے اور نہ کوئی یتیم مگر تو اس کی کفالت فرمااور نہ کوئی میت مگر تو اس پر رحم فرمااور نہ کوئی ظالم مگر تو اس کی گردن توڑ دے اور نہ کوئی حاسد مگر تو اسے دفع فرمادے اور نہ کوئی امر مگر تو اس کی تولیت فرمااور نہ کوئی گم شدہ مگر تو اسے واپس کرادے اور نہ کوئی دنیا اور آخرت کی حاجتوں سے حاجت جس میں تیری رضا ہو اور ہماری بہتری ہو مگر وہ عطا فرمادے اور اس کے پورا ہونے میں اعانت فرما یہ کہ اس کے انجام میں تیری طرف سے آسانی پیدا کردی جائے بغیر بلاء کے اور سعادت ہو بغیر شقاوت کے اے رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ربّ۔

الٰہی میں تیری طرف واپس لوٹتا ہوں اور تیری رحمت میں رغبت رکھتا ہوں اور تیری ناراضگی سے خوفزدہ ہوں اور تیرے عذاب سے ڈرتا ہوں بس میری قربانی قبول فرمااور میرے اجر کو عظیم بنادے اور میری توبہ قبول فرمااور میری گریہ پر رحم فرمااور میری دعا قبول فرمااور میرا سوال عطا فرمادے۔

یاالٰہی یہ آنا ہمارے لئے آخری آنا نہ بنا اس عظیم شرف والی ٹھہرنے کی جگہ

میں اور ہمیں بار بار یہاں پلٹنا نصیب فرما۔ اپنے تمام لطف و کرم کے ساتھ۔

یاالٰہی مجھے اس مزدلفہ کے مقام میں کامیاب ہو جانے والا بنادے ایسا جس پر رحم کیا گیا ہو مستجاب الدعوات ہو۔ عظیم بخشش اور عطا کے ساتھ کامیاب ہونے والا ہو اور مہربانی اور لطف میرے ساتھ میرے سارے معاملات میں کی گئی ہو رزق (کی دولت سے مالامال) ایسا رزق جو موافق ہو حلال ہو اور پاکیزہ ہو وسیع اور مبارک ہو۔

الٰہی مجھ سے چشم پوشی فرما اور میرے گناہ معاف فرما اور میری خطاؤں کی نحوست کی وجہ سے اہل مزدلفہ کو نامراد نہ لوٹا کیونکہ بے شک تو تو کرم نواز ہے۔ (گناہوں کو معاف کردینے کا) حوصلہ رکھنے والا ہے بہت زیادہ سخی ہے بہت زیادہ حسن سلوک فرمانے والا نہایت نرمی برتنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ بار بار حاضر ہوں یاالٰہی میں بار بار حاضر ہوں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں بے شک تمام مدحتیں اور تمام تعریفیں اور نعمتیں تیرے لئے ہی ہیں اور تمام سلطنتیں تیری ہیں تیرا کوئی شریک نہیں ہے بار بار حاضر ہوں بار بار سعادت طلب کرتا ہوں تمام خیراتیں تیرے دستِ قدرت میں ہیں۔ حاضر ہوں اے بلندیوں والے رب میں بار بار حاضر ہوں اے تمام خلقت کے یکتا اللہ۔ ریت کے ذروں کے برابر اور کنکریوں کی تعداد کے برابر تجھے لبیک درختوں کے پتوں کے برابر تجھے لبیک سمندروں کی موجوں کے برابر تجھے لبیک ہوا میں اڑنے والے ذرات کے برابر تجھے لبیک ہوا کی سانسوں کے برابر تجھے لبیک تیری طرف راغب ہو کر حاضر ہوں۔

یاالٰہی ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر اور ان کے اصحاب پر صلوٰۃ نازل فرما اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے برابر اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی اور روشنی کے

برابر۔ جیسا کہ صلوٰۃ نازل فرمائی تو نے ابراہیم پر اور ان کی آل پر عالمین میں بے شک تو ہی سراہا ہوا بزرگی والا ہے۔ اور صلوٰۃ نازل فرما اپنے تمام رسولوں اور اپنے تمام انبیاء اور اپنے تمام فرشتوں اور اپنے تمام اولیاء اور اپنے اہل اطاعت پر اور اسی طرح سلام ہو ان سب پر۔

- مزدلفہ کی حدود میں داخل ہونے تک درود شریف اور تلبیہ پڑھا جائے جب حاجی مزدلفہ کی حدود میں داخل ہو تو یہ دعائیں مانگے:

الٰہی یہ مزدلفہ ہے (اس کے توسل سے) میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یہ کہ تو مجھے تمام خیرات عنایت فرما۔

11. الٰہی حرمت والی عبادت کی جگہ مزدلفہ کے پروردگار اور رکنِ حجرِ اسود اور مقام ابراہیم کے رب اور اس حرمت والے شہر کے پروردگار اور مسجد حرام کے پروردگار میں تیری ذاتِ کریم کے نور کے صدقے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے گناہوں کی مغفرت فرما۔ مجھ پر رحم فرما۔ میرے معاملات کو ہدایت پر جمع فرما اور تقویٰ کو میرا زادِ سفر بنادے اور تقویٰ کو میرا ذخیرہ بنادے۔ مجھ سے دنیا و آخرت میں راضی ہو جائے وہ ذات جس کے دستِ قدرت میں تمام بھلائیاں ہیں مجھے ان تمام بھلائیوں کی خیر عطا فرما اور مجھ سے ہر قسم کے شر کو دور فرما۔

الٰہی میرے گوشت پر اور میری ہڈیوں پر اور میری چربی پر اور میرے بالوں پر اور میرے تمام اعضاء پر آگ کو حرام فرمادے اے ارحم الراحمین۔

- جب حاجی مزدلفہ میں اتر جائے اور مغرب اور عشاء کے فرض اکٹھے پڑھ لئے جائیں، دونوں نمازوں کے فرض جماعت کے ساتھ یا بغیر جماعت کے بعد مغرب اور عشاء کی سنتیں اور وتر پڑھ لیے جائیں پھر ہر نماز کے بعد پڑھی جانے والی اور اذکار پڑھ لئے جائیں اگر وقت میں گنجائش ہو تو استغفاراتِ حسنیہ تیسری رات پڑھ

لئے جائیں اس کے بعد درج ذیل دعائیں پڑھتے رہیں حتی کہ صبح صادق ہو جائے۔

صبح صادق ہوتے ہی فجر کی نماز پڑھ لیں پھر منیٰ کے لیے روانہ ہو جائیں تاکہ بڑے شیطان کو کنکریاں ماریں مگر مزدلفہ میں رات کے قیام میں درج ذیل دعائیں پڑھیں۔

12. الٰہی میری غلطیوں سے درگذر فرما اور میری جہالت سے درگذر فرمادے اور میرے معاملات میں میری فضول خرچی کو معاف فرما اور وہ جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔

الٰہی میرے قصداً کردہ گناہوں کی مغفرت فرما اور میری ہزل اور استہزاء میں کردہ گناہوں کو معاف فرمادے اور میری خطاؤں اور اعلانیہ غلطیوں سے درگذر فرما دے اور وہ تمام غلطیاں جو مجھ سے سرزد ہوئی معاف فرمادے۔

- احادیث میں وارد ہے اگر آدمی کا حج مقبول ہو تو مزدلفہ میں حقوق العباد بھی معاف ہو جاتے ہیں لہٰذا یہ دعا بھی مانگیں:

13. الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں محتاجی سے اور کفر سے اور عاجز آجانے سے اور سستی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں دکھ سے اور غم سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے اور کنجوسی سے اور قرض کے بوجھ سے اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں سوال کرتا ہوں کہ ادا فرما مجھ سے قرض کو اور یہ سوال کرتا ہوں کہ بندوں کے مظالم مجھ سے معاف فرمادے اور یہ سوال کرتا ہوں کہ تو راضی فرما دے میری جانب سے جھگڑنے والوں کو اور قرض خواہوں کو اور اصحابِ حقوق کو۔

الٰہی میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما اور اس کو پاکیزگی عطا فرمادے تو ان تمام سے بہتر ہے جو اس کو پاک کر دیں تو ہی اس کا کارساز اور مولیٰ ہے۔

الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں قرض کے غلبہ سے اور دشمنوں کے غلبہ سے اور اندھی ہلاکتوں سے اور فتنۂ مسیح دجال سے۔

الٰہی مجھے ان لوگوں میں کردے کہ جس وقت وہ نیکی کریں تو خوشیاں منائیں اور جس وقت ان سے کوئی غلطی ہو جائے تو مغفرت طلب کریں۔

اے اللہ ! ہمیں اپنے ان صالح بندوں میں شامل فرما جو بندے قیامت کے دن روشن اعضاء والے ہوں گے اور قبولیت والے گروہ ہوں گے۔

الٰہی یہ مقام مزدلفہ ہے جہاں مختلف زبانوں کے لوگ جمع ہیں سوال کرتے ہیں تجھ سے اپنے ساتھ جڑی ہوئی ضروریات کا۔ مجھے ان لوگوں میں کردے جنہوں نے تجھ سے دعائیں مانگیں تو نے قبول فرمائیں اور تجھ پر بھروسہ کیا تو نے ان کی کفایت کی۔

الٰہی میں تجھ سے اس مزدلفہ جمع ہونے کی جگہ میں سوال کرتا ہوں یہ کہ میرے لیے تمام خیرات کا مجموعہ جمع فرمادے۔ اور میرے تمام معاملات کی میرے لیے اصلاح فرمادے اور مجھ سے تمام برائیوں کو پھیر دے۔ بے شک ان کو تیرے سوا کوئی نہیں پھیر سکتا اور اس کے ساتھ تیرے سوا کوئی جود نہیں کر سکتا۔

الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں دواندھے شروں سے جو کہ سیلاب ہے اور جلانا ہے۔

الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسی بیوی سے جو مجھے بڑھاپے کی عمر سے پہلے بوڑھا کردے اور عورتوں کے دھوکہ دہی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں مکر کرنے والے شخص سے۔ اگر وہ اچھائی دیکھے تو اسے دفن کردے اور اگر برائی کو دیکھے تو اسے ظاہر کردے۔

الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں ان تمام جانوروں کے شر سے جو اپنے پیٹ پر چلتے ہیں اور ان کے شر سے جو دو ٹانگوں پر چلنے والے ہیں اور ان کے شر سے جو چار ٹانگوں پر چلنے والے ہیں۔

الٰہی ہمیشہ کے لئے مجھے سب سے بڑھ کر خشیت والا بنادے گویا میں تجھے دیکھ

رہا ہوں حتیٰ کہ تجھ سے ملاقات کروں اور مجھ کو اپنے تقویٰ کے ساتھ سعادت عطا فرما اور مجھے اپنی نافرمانی کی وجہ سے بدبخت مت بنا اور میرے لئے خیر اپنی قضا سے مقرر فرما اور برکت عطا فرما میرے لیے اپنی تقدیر میں یہاں تک کہ میں اس چیز میں جلد بازی کو پسند نہ کروں جو تو نے مؤخر کی ہوئی ہے اور اس چیز میں تاخیر نہ کروں جس میں تو جلدی کرنے والا ہے اور میری ذات میں غنا پیدا کر دے اور مجھے نفع عطا فرما میری سماعت کے ساتھ اور میری بصارت کے ساتھ اور ان دونوں کو مجھ سے وارث بنا دے اور جو مجھ پر ظلم کرے اس کے خلاف میری مدد فرما اور مجھے اس میں میرا انتقام دکھا اور میری آنکھوں کو ٹھنڈک عطا فرما دے۔

الٰہی اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرما تمام رسولوں کے سردار اور متقین کے امام اور انبیاء کے خاتم محمد ﷺ پر جو تیرے بندے ہیں اور تیرے رسول خیر کے امام ہیں اور خیر کے رہبر ہیں اور رحمت کرنے والے رسول ہیں اور ان کی آل اور اصحاب پر بھی رحمت نازل فرما اور ان سب پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم اور آل ابراہیم پر تمام عالمین میں۔ بے شک تو تعریف کیا گیا اور بزرگی والا ہے۔ اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر رحمت نازل فرما اپنی ذات کی رضا کے برابر اور اپنے عرش کے وزن کے برابر رحمت نازل فرما۔ جب تک کہ تیرا ذکر کرنے والے ذکر کرتے رہیں اور غافلین جب تک تیرے ذکر سے غافل رہیں۔

یاالٰہی آپ ﷺ کو مقامِ محمود عطا فرما کہ رشک کریں ان پر اولین و آخرین اور ان کے لیے اعلیٰ درجات بنا اور رفیق الاعلیٰ عطا فرما۔ ہم سب کو ان کی شفاعت میں داخل فرمالے رب العالمین۔

- حجاج کرام مزدلفہ سے باآوازِ بلند تلبیہ پڑھتے ہوئے نکلیں۔ جب وادی محسر

میں پہنچیں وہاں سے دوڑ کر نکلیں کیونکہ اس اس وادی میں اصحاب فیل محسر اور ہلاک ہو گئے تھے اور ان پر عذاب نازل ہوا تھا اور ابلیس افسوس کر رہا تھا اور وادی میں یہ دعا پڑھے:

14. الٰہی ہمیں اپنے غضب کے ساتھ قتل نہ فرما اور اپنے عذاب کے ساتھ ہمیں ہلاک نہ فرما اور ہمیں اس سے قبل عافیت عطا فرما اللہ تعالیٰ سے جو کہ سمیع سننے والا اور (ہر سری اور ظاہری امر کو ہر رطب و یابس شے کو) جاننے والا ہے شیطان مردود کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطان سے اور اس کے عمل سے اور اس کے گروہ سے۔

الٰہی میں برے اعمال سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور مجھے عافیت عطا فرما اور مجھ سے درگذر فرما اور جو میں کر گزرا گناہوں سے اس پر مجھے نہ پکڑ اور جو میں نے سابقہ غلطیاں کی اور جو بڑے گناہ کئے اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو ہی توبہ قبول فرمانے والا رحمت فرمانے والا ہے۔

الٰہی اے عظمت والے اے عظمت والے ہمارے گناہوں کی مغفرت فرما۔ اگرچہ وہ گناہ بہت بڑے ہیں بے شک نہیں بخشش کرتا عظیم گناہوں کی سوائے عظیم بادشاہ کے جو رؤف و رحیم کریم ہے۔

منیٰ کی دعائیں: جب منیٰ کی حدود میں پہنچے تو یہ دعا مانگے:

15. یاالٰہی بے شک یہ منیٰ ہے اور میں تیرے پاس آیا ہوں میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے کا بیٹا ہوں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یہ کہ مجھ پر ایسا احسانِ عظیم فرما جیسا کہ تو نے اپنے اولیاء اور اپنی اطاعت کرنے والوں پر فرمایا ہے اور تو مجھے بھی اپنے صالحین بندوں سے کردے اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم

کرنے والے۔

الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں قرض سے اور گناہوں سے اور عقل اور دین میں مصیبت سے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس مقام تک پہنچایا سلامتی والا غنیمت والا معاف کیا ہوا صحت والا اور مجھے اسلام کے ساتھ مشرف فرمایا اور ایمان کے ساتھ مشرف فرمایا اور مجھے محمد ﷺ کی امت سے بنایا۔

جمرہ عقبہ کے قریب اس طرح کہ مکہ مکرمہ حاجی کے بائیں ہو اور منٰی دائیں کھڑے ہو کر یہ دعا کرے اور پھر کنکریاں مارے:

16. الٰہی میں تصدیق کرتا ہوں تیری کتاب کے ساتھ اور تیری سنتِ نبی ﷺ کی سنت کی اتباع کرتا ہوں تیری نعمتوں کے شمار کے برابر اللہ سب بڑوں سے بڑا ہے اللہ تعالٰی کے لیے کثیر حمدیں ہیں اور اللہ تعالٰی کے لئے پاکی ہے صبح اور شام۔ اور نہیں ہے کوئی لائقِ عبادت سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں (ہم سب) اس کے لیے دین میں مخلص ہیں۔ پڑے کافر برا جانیں اس یکتا معبود کے سوا کوئی لائق بندگی نہیں ہے اس نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اپنے بندوں کی مدد فرمائی اور اس کے لشکر کو غلبہ عطا کیا اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

الٰہی اس حج کو مقبول حج بنا دے اور اس حج کی کوشش اور عمل کو جزا دیا گیا بنا دے اور گناہوں کے لیے بخشش کا ذریعہ بنا دے۔

اے اللہ! مجھے ہدایت عطا فرما ہدایت (کے راستے کی) اور مجھے تقویٰ کے ساتھ قوت عطا فرما اور ہر آنے والا وقت گزشتہ سے بہتر بنا دے۔

شیطان کو کنکریاں مارنے کے ساتھ یہ کہیں:

اللہ کے نام سے شروع اللہ بڑا ہے۔ یہ کنکریاں مارنا شیطان کا ناک خاک آلود

کرنے کے لئے اور رحمٰن کو راضی کرنے کے لئے ہیں۔

بڑے شیطان کی رمی کے بعد قربانی کی جائے اور قربانی کے جانور کے ذبح کے وقت یہ دعا پڑھے:

17. الٰہی میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہر باطل سے جدا اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو تمام عالمین کا پالنے والا ہے۔ اس کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں گردن رکھنے والوں میں سے پہلا مسلم ہوں۔ اللہ کے نام سے شروع اللہ بہت بڑا ہے۔

سر منڈانے اور بال کٹانے کی دعا:

18. بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس بات پر کہ اس نے ہمیں ہدایت عطا کی تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس پر کہ جو اس نے ہم پر انعام فرمایا۔

الٰہی یہ میری پیشانی تیرے دستِ قدرت میں ہے میں احرام سے حلال ہونے کی نیت کرتا ہوں پس مجھ سے اس نیت کو قبول فرما اور میرے گناہ بخش دے۔ الٰہی حلق کرنے والوں اور بال کٹوانے والوں کی مغفرت فرما۔ اے وسیع مغفرت فرمانے والے اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔ اے اللہ! مجھے ہر بال کے بدلے ایک نیکی عطا فرما اور ایک گناہ محو فرما اور اس بال کے بدلے ایک درجہ بلند فرما اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوں اس کی مخلوق سے بہتر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی آل اور آپ کے سارے صحابہ پر۔

- رمی کے وقت ہر کنکری کے ساتھ کہے: اللہ تعالیٰ کے نام سے اور اللہ بڑا ہے وہ کنکریاں مارنا شیطان کو ذلیل کرنے اور رحمان کو خوش کرنے کے لیے ہے۔

- حج تمتع اور قران والے حجاج کے لیے پہلے جمرہ عقبہ کی رمی پھر قربانی اور پھر حلق واجب ہے اگر خلاف ترتیب کریں گے تو دم واجب ہو جائے گا۔ جب حلق یا قصر سے حاجی فارغ ہو جائے تو مکہ مکرمہ جا کر طواف زیارت کرے اگر طواف زیارت کی سعی پہلے نہیں کی تو اب طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کرے اور طواف کے بعد سعی کرے اور طواف میں دعائیں وہی پڑھے جو پہلے طواف میں پڑھی تھیں۔ طوافِ زیارت کے بعد احرام ختم ہو جاتا ہے۔ بیوی بھی حلال ہو جاتی ہے۔ گیارہ اور بارہ ذی الحج کے دنوں میں تینوں جمرات کو کنکریاں مارنی ہیں۔ بارہ ذی الحج کے دن آنے والی رات کی صبح صادق تک منی سے خروج جائز ہے اگر تیرہ ذی الحج کی صبح صادق منی کی حدود میں ہو جائے تو پھر تیرہ ذی الحج کو تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنا واجب ہے۔ کنکریاں مارنے کے بعد حاجی مکہ مکرمہ یا اپنے وطن روانہ ہو سکتا ہے۔ یاد رہے کہ احناف کے نزدیک دس اور گیارہ ذی الحج کی بعد والی راتوں میں منیٰ میں رہنا سنت ہے۔ اگر منی میں قیام رہے تو منی اور مزدلفہ اور عرفات والی دعائیں پڑھتے رہنا چاہیے۔

دوسرے اور تیسرے دن جمرہ اولیٰ اور ثانیہ کے رمی کے بعد قبلہ رو ہو کر یہ دعا پڑھیں:

19. تمام تعریفیں اللہ کے لیے بہت زیادہ مدحتیں اور پاکیزہ حمدیں اور جن میں برکت ہو۔ الٰہی نہیں کر سکتا میں تیری ثنا جیسا کہ تو نے اپنی ثنا فرمائی۔ الٰہی رحمت نازل فرما اور سلامتی نازل فرما اور برکت فرما رحمت فرمانے والے نبی پر اور امت کے شفیع پر اور غموں کو دور کرنے والے نبی ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو کسی سے نہیں پڑھے وادی بطحاء والے عربی مکی مدنی پر اور ان کی آل پر جو خلق کو ہدایت دینے والی ہے ان پر اور ان اصحاب پر جو ہدایت کے چراغ ہیں جیسا کہ رحمت

نازل فرمائی تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر بے شک تو تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے یہ صلوٰۃ و سلام اور برکات تیری مخلوق کے عدد کے برابر اور تیری رضا کے برابر اور تیرے عرش کے وزن کے برابر اور تیرے کلمات کی سیاہی کے برابر۔ جب تک ذکر کرنے والے تیرا ذکر کرتے رہیں اور غافل تیرے ذکر سے غفلت برتتے رہیں۔ ایسی رحمت جو تجھے راضی کردے اور تو اس سے ہم پر راضی ہو جائے ایسی رحمت جو تیرے دوام کے ساتھ دائم ہو تیری بقاء کے ساتھ باقی ہو اس کی کوئی غایت نہ ہو اور نہ اس کی کوئی انتہاء نہ ہو نہ اس کی کوئی مدت ہو نہ اس میں کوئی اختتام ہو ایسی صلوٰۃ جس سے تو نجات عطا کرے آگ کے عذاب سے اور تو ہمیں جنت میں داخل کرے خلفاء ابرار کے ساتھ اور اس صلوٰۃ کے صدقے سے تو ہمیں اپنی ذاتِ کریم کا دیدار عطا فرمائے اور ہمیں نفع پہنچائے اس دن جس دن مال اور نہ بیٹے نفع دیں گے مگر سوائے اس شخص کے جو اللہ کے پاس سلامتی والا دل لے کر آیا۔ اے اللہ! میں تیری طرف پلٹا ہوں اور تیرے عذاب سے ڈرتا ہوں اور تیری طرف رغبت کرتا ہوں اور تجھ سے ڈرتا ہوں پس میری قربانی قبول فرما اور مجھے اجر عظیم عطا فرما اور میری عاجزی سے گریہ وزاری پر رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما اور میری لغزشیں معاف فرما اور میری دعا قبول فرما اور مجھے سوال کردہ اشیاء عطا فرما۔

الٰہی میں تیرا مہمان ہوں میرے لیے ضیافت اپنی طرف سے اپنی مجھ سے رضا بنا اے ارحم الراحمین لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اس کی مخلوق کی تعداد اور اس کی ذات کی رضا اور اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر ہو اور الحمد للہ بھی اسی طرح ہو اور رحمت نازل فرمائے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر اسی طرح اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر اسی طرح

اور تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے ہمیں اس کی ہدایت دی اور ہم ہدایت حاصل کرنے والے نہیں تھے اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا۔ الٰہی ہم سے قبول فرما اور ہمیں محرومین میں سے نہ بنا اور ہمیں اپنے صالح بندوں میں داخل فرما اے ارحم الراحمین۔ الٰہی رحمت نازل فرما محمد ﷺ ان کی آل اور ان کے اصحاب پر اور بہت زیادہ سلامتیاں عطا فرما۔

جب منیٰ سے رخصت ہو کر مکہ کی جانب روانہ ہو تو یہ دعا پڑھیں:

20. تمام تعریفیں بکثرت بابرکت ثابت ہیں باری تعالیٰ اور مناسک کی ادائیگی پر اور بیت اللہ کے حج کی ادائیگی کے لیے توفیق عطا فرمانے اور اس کو اپنے فضل اور کرم اور لطف سے آسان کر دینے پر اس کے لیے شکر ہے۔

الٰہی ہم سے حج کو قبول فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ بلند آواز سے تلبیہ پڑھنے اور قربانی کرنے پر اور اس حج کو ہمارے لیے اپنی ذاتِ کریم کے صدقے خالص فرما اور ہمیں نفع عطا فرما اس دن جس دن مال نہ اولاد نفع دے گی سوائے اس کے جو اللہ کے حضور قلبِ سلیم لے کر آیا۔

الٰہی رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر جو کہ صاحبِ مقامِ محمود ہیں اور وارد کئے جانے والے حوض کے صاحب ہیں اور ورود کے دن صاحب شفاعتِ عظمیٰ ہیں، پر اور ان کی آل پر جو دین کے آئمہ پر اور ان کے اصحاب پر جو مسلمانوں کے لئے ہادی ہیں، پر جیسا کہ صلوٰۃ بھیجی تو نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے صلوٰۃ نازل فرما اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر اپنی ذات کی مرضیات کے برابر اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی تعداد کے برابر جب تک ذکر کرنے والے تیرا ذکر کرتے رہیں اور غافلین تیرے ذکر سے غفلت برتتے رہیں۔ آمین۔

کعبہ میں ملتزم یا کسی دیوار سے چمٹ کر الوداعی دعا:

حج یا عمرہ کی سعادت حاصل کرنے والے حضرات جب مدینہ منورہ یا اپنے وطن کے لیے روانہ ہونے کا ارادہ کریں غسل یا وضو کرکے خوشبو استعمال کریں پاک و صاف کپڑے پہن کر مطاف میں پہنچیں اور آخری طواف "طواف الوداع" سے فارغ ہونے کے بعد بیت اللہ کی کسی دیوار یا ملتزم پر سینہ اور چہرہ رکھ کر دونوں ہاتھ کعبے کی دیوار کے ساتھ لگا کر چہرے کی دائیں جانب اور کبھی بائیں جانب اور کبھی پیشانی رکھ کر رو رو کر اپنی پسندیدہ اور مطلوبہ دعائیں مانگیں۔

(۱) اے اللہ! بے شک یہ وہ گھر ہے جسے تو نے برکت والا بنایا ہے تمام عالمین کے لیے۔ اس میں روشن نشانیاں ہیں۔ مقام ابراہیم جو اس میں داخل ہوا امن والا ہوگا۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اس کی ہدایت دی اور اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ فرماتا تو ہم ہدایت والے نہ ہوتے۔ اے اللہ! اے جہنم کی آگ سے نجات دینے قدیم گھر والے پروردگار ہماری گردنوں کو جہنم کی آگ سے نجات عطا فرما۔ ہمارے آباؤ اجداد کی گردنوں کو نجات عطا فرما اور ہماری ماؤں کی گردنوں کو نجات عطا فرما (آگ سے) اے غالب عزت والے۔ اے مغفرت فرمانے والے۔

اے اللہ! جیسا کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اس کو پس قبول فرما اس کو ہم سے۔ ہمارے لیے تیری حرمت والے گھر کی یہ حاضری آخری نہ ہو۔ اے اللہ! ہمارا لوٹنا اس گھر کی طرف دوبارہ کر دے حتیٰ کہ تو اپنی رحمتوں کے ساتھ ہم سے راضی ہو جائے۔ اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم فرمانے والے۔ اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام عالمین کا پروردگار ہے۔ صلوٰۃ بھیجئے اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور ان کی آل پر اور ان کے تمام اصحاب پر اس وقت تک

جب تک ذکر کرنے والے ذکر میں مشغول ہوں اور غافل رہنے والے غفلت میں مشغول ہوں۔

☆ **حجرِ اسود کی طرف اشارہ کر کے یہ پڑھے:**

(۲) اے اللہ کے دائیں ہاتھ اس زمین پر بے شک میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور اللہ گواہ کافی ہے۔ بے شک میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور میں تجھے امانت رکھواتا ہوں کہ تو گواہی دے میرے لیے اللہ کے ہاں اس کی قیامت کے دن، وہ دن جو بہت بڑی پریشانی کا دن ہے۔

اے اللہ بے شک میں تجھ کو اس پر گواہ بناتا ہوں اور تیرے عزت والے فرشتوں کو بھی گواہ بناتا ہوں تاکہ نفع عطا ہو مجھے اس دن جس دن نہ مال نفع دے گا نہ بیٹے مگر جو اللہ کی بارگاہ میں سلامتی والا دل لے کر آیا۔ اور صلوٰۃ بھیجے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر اور ان کے تمام اصحاب پر۔

☆ **پھر مستجار پر آ کے اور دیوار کے ساتھ چمٹ کر یہ دعا مانگے:**

(۳) اے اللہ بے شک میں تیرا بندہ ہوں اٹھایا تو نے مجھے جیسا کہ تو نے چاہا اور سیر کرائی اپنے شہر میں تو نے اپنے حرم کی اور اپنے امن کی جگہ کی اور امید کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے ساتھ حسنِ ظن رکھتے ہوئے یہ کہ تو میرے گناہ بخش دے گا۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یہ کہ تو مجھ سے اپنی رضا اور زیادہ کر دے اور مجھے اپنی قربت کی طرف اور قریب کر دے۔

اے اللہ تیری ذات کے نور کے ساتھ اور تیری رحمت کی وسعت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ اس مقام کے بعد خطا کروں یا ایسا گناہ جس کی مغفرت نہ ہو۔ یا اللہ یہ مقام اس آدمی کے لیے جو پناہ لینے اور امن مانگنے والا ہے، تیری ذات کے

ساتھ تیرے عذاب سے تیرے وعدے کی امید رکھنے والا ہے خوف کرنے والا ڈرنے والا ہے تیری وعید سے۔

اے اللہ! حفاظت فرما میری میرے دائیں سے میرے بائیں سے میرے آگے سے میرے پیچھے سے میرے اوپر سے میرے نیچے سے اور موت کے بعد عذاب کی اقسام سے میری حفاظت فرما۔ مجھے اپنے وطن سلامتی اور غنیمت کے ساتھ پہنچا تمام آفات سے۔ پس جس وقت تو مجھے اپنے وطن میں پہنچائے اور میرے مقصد سے ملائے پس مجھے اپنی اطاعت میں عمل کرنے کی توفیق دے جب تک میں باقی رہوں اور شیطان کے لیے مجھ پر کوئی راستہ نہ بنا جب تک میں زندہ رہوں۔ پس جب تو مجھے وفات دے تو خاتمہ فرما میرا خیر کے ساتھ۔ اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج بندوں میں سب سے زیادہ عزت والے اور اپنے بندوں میں سب سے اکمل ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو کہ اولین و آخرین کے سردار ہیں اور ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر بھی جو دین کے ہادی ہیں اور تمام انبیاء پر اور تمام رسولوں پر اور ان پر بھی جنہوں نے ان کی اتباع کی یوم جزا کے دن تک ان تمام پر صلوٰۃ بھیج اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اپنی رضا کے برابر اور اپنی عرش کی زینت کے برابر جب تک کہ ذکر کرنے والے ذکر کرتے رہیں اور غافل غفلت میں مشغول رہیں۔ صلوٰۃ و سلام ہو ہمیشہ ہمیشہ تیرے دوام کے ساتھ باقی ہو تیری بقا کے ساتھ۔ صلوٰۃ ہو تیری رضا کے ساتھ کہ راضی ہو وہ تجھ سے اور تو اس کے ساتھ ہم سے اے تمام کریموں سے بڑھ کر کرم کرنے والے۔

☆ الٹے پاؤں کعبے کو دیکھتے ہوئے اور روتے ہوئے یہ دعا پڑھتے ہوئے مسجد کے گیٹ تک پہنچیں۔

(۴) اے اللہ کے کعبہ تجھ سے الوداع ہو۔ اے اللہ کے گھر تجھ سے الوداع ہو اے مسلمانوں کے قبلے تجھ سے الوداع ہو اے طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں کی انسیت تجھ سے الوداع ہو۔ اے اسماعیل کے پتھر تجھے الوداع ہو۔ اے مقامِ ابراھیم تجھے الوداع ہو۔ اے حطیم تجھے الوداع ہو۔ اے حجرِ اسود تجھے الوداع ہو۔ اے مستجار تجھے الوداع ہو۔ اے ملتزم تجھے الوداع ہو۔ اے بیر زمزم تجھے الوداع ہو۔ اے حرمت والی سرزمین تجھے الوداع ہو۔

(بار بار پڑھتے ہوئے مسجد کے دروازے تک الٹے پاؤں پہنچے)

☆ گیٹ پر کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھی جائے:

(۵) تمام تعریفیں اور پاکیزہ اور مبارک حمدیں اللہ کے لیے ہیں۔

اے اللہ بے شک یہ گھر تیرا گھر ہے اور میں تیرا غلام ہوں اور تیری باندی کا بیٹا ہوں۔ محمول کیا تو نے مجھ کو اس پر جو تو نے اپنی مخلوق سے میرے لیے مسخر فرمایا یہاں تک کہ مدد فرمائی تو نے میری اپنے مناسک کو پورا کرنے میں۔ پس تیری نعمتوں پر تیرے لیے حمد ہے اور تیرا شکر ہے تیرے مجھ پر احسان پر اور تیرے کرم پر تیرا شکر ہے۔ پس اگر تو مجھ سے راضی ہے تو اپنی رضا کو اور زیادہ کردے میرے لیے اور اگر راضی نہیں ہے تو احسان فرما مجھ پر ابھی اپنی رضا کے ساتھ اس سے پہلے کہ میں تیرے گھر سے جدا ہوں۔ اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

اے اللہ مجھ سے راضی ہو جا۔ اگر تو مجھ سے راضی نہ ہوا پس مجھ سے در گزر فرما۔ بے شک سردار تو اپنے غلام سے در گزر کرتا ہے پھر راضی ہو جاتا ہے در گذر کرنے کے بعد نہ محروم کر مجھے اپنی رضا سے میرے گناہوں کی شامت کی وجہ سے اور مجھ کو داخل فرما اپنی رحمتوں میں اور مجھ سے در گزر فرما اور مجھ سے راضی ہو جا

اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

اے اللہ مصاحبت فرما عافیت کی میرے بدن میں اور عزت کی مصاحبت عطا فرما میرے دین میں۔اے تمام عالمین کے پروردگار۔

اے اللہ میرا پلٹنا اچھا کردے اور لطف فرما میرے ساتھ اور مجھ کو اپنی اطاعت کی توفیق عطا فرما اور مجھ سے اس زیارت کو قبول فرما اور جمع فرما میرے لیے دنیا اور آخرت کے درمیان کی خیر کو۔بے شک تو ہر شے پر قادر ہے اے تمام کرم فرمانے والوں سے بڑھ کر کرم فرمانے والے۔

اے اللہ بے شک یہ وداع اس شخص کا ہے جو یہ خوف رکھتا ہے کہ تیرے بیت حرام کی طرف نہیں لوٹ سکے گا۔ پس حرام کردے مجھ کو اور میرے اہل کو آگ پر۔

اے اللہ بے شک تو نے کہا اور تیرا کہنا حق ہے۔ تیرے نبی ﷺ کے لیے تیرے بیت حرام سے جدائی کے وقت: ”بے شک وہ ذات جس نے آپ پر فرض کیا قرآن ضرور آپ کو لوٹائے گا اپنے لوٹنے کی جگہ کی طرف۔“ (القصص:۵۸) اور لوٹایا تو نے ان کو بیتِ حرام کی طرف جیسا کہ تو نے ان سے وعدہ فرمایا۔ پس مجھ کو بھی لوٹانا اپنے گھر کی طرف اپنے احسان کے ساتھ اور اپنے لطف کے ساتھ اور اپنے کرم کے ساتھ۔

اے اللہ مجھے بار بار حرم پاک اور اپنے گھر بیت اللہ واپس آنے کی توفیق عطا فرما اور اپنے نزدیک مقبولین لوگوں سے مجھے بنادے۔اے جلال اور اکرم والے رب اے اللہ اس مرتبہ بیت اللہ کی حاضری کو آخری حاضری نہ بنا اے سب کرم کرنے والوں سے زیادہ کرم فرمانے والے رب اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں اس کی خلق سے بہترین آدمی محمد پر اور اس کی آل اور اس کے سارے صحابہ پر۔

☆ پھر غمزدہ شخص کی طرح گیٹ سے باہر کی طرف روانہ ہو جائے اور مدینہ منورہ یا اپنے وطن کے لیے روانہ ہونے کے امور میں مصروف ہو جائے۔

سرگزشت

☆ ایک عام آدمی کی کیا مجال کہ سرورِ دو عالم ﷺ کی شان اعلیٰ میں لب کشائی کرے جیسے کہ کسی نے کہا ہے:

ہزار بار بشویم دہن بمشک و گلاب
ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

ہزار مرتبہ میں اپنی زبان مشک و گلاب سے دھولوں۔ تب بھی آپ کا اسم گرامی زبان پر لانا کمال بے ادبی ہے۔ "چہ نسبت خاک را با عالم پاک" خاک کو پاک اور قدسی ذوات کے ساتھ کیا نسبت ہے۔ حضرت حسان بن ثابت نے کہا تھا:

مَا اِنْ مَدَحْتُ مُحَمَّدًا بِمَقَالَتِیْ
لٰکِنْ مَدَحْتُ مَقَالَتِیْ بِمُحَمَّدٍ

(میں اپنے مقالہ کے ساتھ محمد ﷺ کی مدح نہیں کر رہا بلکہ میں اپنے مقالہ کی محمد ﷺ کی وجہ سے مدح کر رہا ہوں۔)

مگر کیا کریں اللہ تعالیٰ اور آپ ﷺ کا ذکر اگر اس وجہ سے نہ کریں کہ ہماری زبان اس قابل نہیں کہ ان کا ذکر کیا جائے تو پھر کہاں جائیں ناچار اور لاچار اللہ تعالیٰ اور آپ کا ذکر ہر آدمی کو کرنا ہے وہ بڑے کریم ہیں وہ قبول فرمائیں گے۔ ہر شخص کے اخلاص کی نسبت سے ان کی طرف سے کرم ہوتا ہے۔ سرور دو عالم ﷺ نے فرمایا ابو بکر الصدیق کو نمازوں اور روزوں اور صدقات کی وجہ سے فضیلت نہیں دی گئی مگر اس اخلاص کی وجہ سے فضیلت دی گئی جو اس کے دل میں ہے، لہٰذا آدمی کتنا ہی گنہگار ہو وہ کرم فرماتے ہیں امید ہے ہماری یہ ادنیٰ سعی قبول ہوگی۔ قارئین سے گذارش ہے ہر جگہ اور ہر لمحہ دعا فرمائیں۔

خاک پائے اہل مدینہ

محمد رفیق الحسنی عفی عنہ

مدینہ منورہ کے فضائل

مدینہ منورہ کے خصوصی فضائل

مدینہ منورہ کی کھجور میں بھی شفاء ہے

مدینہ منورہ میں دعا قبول ہوتی ہے

مکہ اور مدینہ زمین پر قائم سب شہروں سے افضل ہیں

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں قیام اور رہائش کا حکم

ریاض الجنۃ کی زیارت

جنت البقیع کی حاضری

آداب زیارت

مدینہ منورہ کے فضائل

احادیث مبارکہ

☆ حدیث: بخاری اور مسلم میں نبی کریم ﷺ سے مروی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا "بے شک مدینہ منورہ بھٹی کی طرح ہے، اپنے اندر موجود لوگوں کے خبث کو دور کر دیتا ہے اور اپنے طیب کو خالص کر دیتا ہے۔" (ہدایۃ السالک)

☆ حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا آدمی اپنے ابن عم اور قریبی رشتہ دار کو بلائے گا کہ ادھر آجاؤ خوشحالی کی طرف، حالانکہ مدینہ ان کے لئے بہتر ہو گا، اگر وہ جانتے ہوتے۔ اس ذات کی قسم جس کی قدرت میں میری جان ہے، نہیں نکلے گا مدینہ سے اعراض کرتے ہوئے کوئی ایک مگر اللہ تعالیٰ مدینہ میں کوئی اس سے بہتر اس کی جگہ بھیج دے گا۔ خبردار! بے شک مدینہ مثل بھٹی کے ہے خباثت کو نکال دیتا ہے اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی، حتیٰ کہ مدینہ اپنے اندر شرارتوں اور شریروں کی نفی کر دے گا، جیسے کہ بھٹی لوہے کی خباثت کو دور کر دیتی ہے۔ (مسلم بحوالہ ہدایۃ السالک)

☆ حدیث: صحیح مسلم میں ہے بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مدینہ کی تکلیفوں اور شدائد پر میری امت میں سے کوئی ایک صبر نہیں کرے گا مگر میں قیامت کے دن اس کے لیے شفیع ہوں گا، یا شہید اور گواہ۔ (ہدایۃ السالک)

چنانچہ یزیدی دور میں بعض لوگوں نے واقعہ حرہ کے بعد مدینہ منورہ کی رہائش چھوڑنے کا ارادہ کیا، اور حضرت ابو سعید خدریؓ سے اجازت طلب کی تو آپ نے انہیں یہی حدیث سنائی اور اجازت نہ دی۔

☆ حدیث : صحیح مسلم میں ہے جس شخص نے اہلِ مدینہ کے ساتھ سوء اور برائی کا ارادہ کیا اس کو اللہ تعالیٰ اس طرح پگھلا دے گا جس طرح نمک پانی میں، اسی طرح کی ایک حدیث بخاری میں بھی ہے۔ (ہدایۃ السالک)

☆ حدیث : صحیح مسلم میں ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا، بے شک ابراہیم علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا ہے اور بے شک میں مدینہ منورہ کو حرم قرار دیتا ہوں۔ اس کے دونوں کناروں کے درمیان کانٹے نہ کاٹے جائیں اور شکار نہ کیا جائے۔ (ہدایۃ السالک)

☆ حدیث : صحیح مسلم اور صحیح بخاری میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے لوگ جب پک جانے والا پہلا پھل اتارتے اس پھل کو جناب رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آتے، آپ ﷺ پھل لے کر فرماتے 'اے اللہ! ہمارے پھلوں میں برکت فرما' اور ہمارے شہر میں برکت فرما' اور ہمارے صاع (ناپنے کے برتن) میں برکت فرما' اور ہمارے مد (وزن کا آلہ) میں برکت فرما۔ اے اللہ بے شک ابراہیم علیہ السلام تیرا عبد اور تیرا خلیل اور تیرا نبی ہے، اور بے شک میں تیرا عبد اور تیرا نبی ہوں اور بے شک ابراہیم علیہ السلام نے دعاء کی مکہ کے لیے اور میں دعاء کرتا ہوں مدینہ کے لئے۔ مثل اس (خیر و برکت) کے لیے جس (خیر و برکت) کے لیے ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کے لیے دعاء فرمائی، اور اس کے (دوہری) مثل کے ساتھ۔ ابو ہریرہؓ نے فرمایا' پھر آپ اس آدمی کے چھوٹے بچے کو بلا کر وہ پھل بچے کو دے دیتے تھے۔' (ہدایۃ السالک)

☆ الحمد للہ آپ کی دعاء مقبول ہے، زائرین کو مدینہ منورہ میں مکہ مکرمہ سے دوگنا برکتیں اور رحمتیں حاصل ہوتی ہیں۔ (رفیق حسنی)

☆ حدیث : حضرت معقل ابن یسارؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

فرمایا، مدینہ میری ہجرت کی جگہ ہے اور اسی میں میری آخری آرام گاہ ہے اور اسی میں میر البعث ہوگا، میری امت پر حق ہے مدینہ میں میرے پڑوسیوں کو ایذاء دینے سے اجتناب کریں جب تک اہلِ مدینہ (میرے پڑوسی) کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرتے رہیں اور جس شخص نے اہلِ مدینہ کی ایذاء اور تکلیف سے اجتناب کیا اس کے لئے قیامت کے دن میں گواہ یا شفاعت کرنے والا ہوں گا۔ اور جس شخص نے اہلِ مدینہ کو اپنی ایذاء سے حفاظت نہ دی اسے طینۃ الخبال پلایا جائے گا۔ معقل ابن یسارؓ سے پوچھا گیا طینۃ الخبال کیا ہے؟ آپ نے فرمایا طینۃ الخبال اہلِ نار کے اجسام سے نکلنے والا پانی اور پیپ ہوگا۔ (ہدایۃ السالک)

☆ ابن جوزی نے روایت کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا مدینہ کی غبار مرض جذام سے شفاء ہے۔

☆ اور آپ ﷺ نے فرمایا مدینہ میں میری قبر ہوگی، اس میں میرا گھر اور میری قربت ہے، ہر مسلم پر واجب ہے کہ مدینہ کی زیارت کرے۔ (ہدایۃ السالک)

☆ حدیث : آپ ﷺ نے فرمایا، ایمان مدینہ کی طرف واپس لوٹے گا جس طرح سانپ اپنے بِل کی طرف واپس لوٹتا ہے۔

☆ حدیث : بخاری اور مسلم شریف میں ہے مدینہ منورہ کے راستوں پر ملائکہ (مدینہ منورہ) کی حفاظت کے لیے مقرر ہیں، اس میں طاعون اور دجّال داخل نہ ہوگا۔ (ہدایۃ السالک)

☆ حدیث : مسلم شریف میں ہے آپ ﷺ نے فرمایا:

"اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِیْنَۃِ ضِعْفَیْ مَا جَعَلْتَہٗ بِمَکَّۃَ مِنَ الْبَرَکَۃِ" اے اللہ مدینہ میں دوگنا کردے وہ برکتیں جو تو نے مکہ میں برکتیں رکھی ہیں۔

(ہدایۃ السالک)

☆ فائدہ: مکہ مکرمہ پر مدینہ کی فضیلت کے استدلال میں مذکورہ حدیث بھی پیش کی جاتی ہے۔

☆ حدیث : آپ ﷺ نے فرمایا، جس شخص نے مدینہ کا نام یثرب لیا وہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے یہ مدینہ طیبہ ہے۔

☆ فائدہ: کفر کے زمانہ میں مدینہ منورہ کا نام یثرب تھا، جس کا مفہوم ہلاکت اور ملامت کا بنتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس کا نام طیبہ ہے، یعنی پاکیزہ یا خوشبو والا شہر ہے۔ اس شہر کو یثرب نہ کہا جائے۔

☆ حدیث : حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کبھی بھی مدینہ منورہ میں آپ ﷺ واپس تشریف نہ لاتے، مگر آپ ﷺ کے چہرہ میں سُرور اور فرحت جھلک رہی ہوتی تھی۔ (ہدایۃ السالک)

☆ حدیث : آپ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے اہلِ مدینہ پر ظلم کیا اور انہیں خوف میں ڈالا، پس میں اسے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈراتا ہوں، اس پر اللہ تعالیٰ اور ملائکہ اور سارے لوگوں کی لعنت ہے اور اس کی فرض اور نفلی عبادتیں قبول نہیں کی جائیں گی۔ (ہدایۃ السالک۔ ص: ۱۰۹)

☆ حدیث : سرورِ دو عالم ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اپنی امت سے جن لوگوں کی شفاعت کروں گا، سب سے پہلے وہ اہلِ مدینہ اور اہلِ طائف ہوں گے۔ (ہدایۃ السالک)

☆ حدیث: آپ ﷺ نے فرمایا مدینہ منورہ میں رمضان دوسرے شہروں میں ہزار رمضانوں سے بہتر ہے۔

☆ فائدہ: علماء نے فرمایا: سرورِ دو عالم ﷺ کے جسم اقدس کا خمیر اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر اور اکثر صحابہ کرامؓ اور آل اطہار کے اجسام طاہرہ کے لئے مٹی

کا جوہر مدینہ منورہ سے لیا گیا۔ کیونکہ قرآن مجید میں ہے، "مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى" (ترجمہ) اسی مٹی سے ہم نے تمھیں پیدا کیا اور تمھیں اسی مٹی میں ہم لوٹائیں گے اور اسی سے تمھیں نکالیں گے دوسری مرتبہ۔ للہٰذا افضل اجسام کا امین اور اصیل ہونے کی وجہ سے مدینہ منورہ کو فضیلت حاصل ہے۔

☆ حدیث: "اِذَا قَضَى اللّٰهُ لِعَبْدٍ اَنْ يَّمُوْتَ بِاَرْضٍ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ حَاجَةً"۔ (ترجمہ) جب اللہ تعالیٰ فیصلہ فرماتا ہے کسی آدمی کے لئے کہ وہ اس زمین پر فوت ہو تو اللہ تعالیٰ اس آدمی کے لئے (اس زمین) کی طرف حاجت پیدا فرماتا ہے، للہٰذا وہ شخص اس زمین میں جا کر فوت ہوتا ہے اور اس کی قبر اسی زمین میں بنتی ہے۔

☆ حکیم ترمذی اس حدیث کی توضیح کرتے ہوئے فرماتے ہیں کیونکہ اس شخص کو اسی زمین سے پیدا کیا گیا تھا۔ پھر حکیم ترمذی نے یہی آیت بطور استدلال ذکر فرمائی اور فرمایا آدمی کو اس طرف لوٹایا جاتا ہے جہاں سے اس کی ابتداء کی گئی۔ (وفاء الوفاء)

☆ حکیم ترمذی نے نوادر میں ذکر کیا کہ میں نے زبیر ابن بکار سے سنا کہ بعض اہل مدینہ نے مدینہ کی فضیلت پر کتاب تصنیف کی اور بعض اہل مکہ نے مکہ کی فضیلت میں کتاب لکھی۔ دونوں میں سے ہر ایک چاہتا تھا کہ دوسرے پر غالب آجائے، حتّٰی کہ مدنی مکی پر ایک بات میں غالب آگیا، اور مکی جواب نہ دے سکا۔ مدنی نے کہا ہر نفس کو اس مٹی سے پیدا کیا گیا ہے' جس میں موت کے بعد اسے دفن کیا جاتا ہے اور جناب رسول اللہ ﷺ کو مدینہ کی مٹی سے پیدا کیا گیا، للہٰذا آپ ﷺ کی مزار مبارک کو ساری زمین پر حتّٰی کہ مکہ پر بھی فضیلت حاصل ہو گئی۔ اس کی تائید میں صاحبِ وفاء الوفاء ذکر کرتے ہیں کہ حضرت ابو سعید خذریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک قبر کے نزدیک سے گزرے، آپ نے دریافت فرمایا یہ

کس کی قبر ہے؟، صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ یہ فلاں حبشی کی قبر ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اس کو اپنی زمین اور اپنے آسمان سے اس تربت کی طرف لایا گیا جس تربت سے اس کو پیدا کیا گیا تھا۔ (وفاءالوفاء)

☆ ابن جوزی نے کعب الاحبار سے روایت کیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا کہ محمد ﷺ کو پیدا فرمائے تو جبرئیل علیہ السلام کو حکم دیا، وہ آپ ﷺ کی قبر انور کی جگہ کی مٹی سے سفید جوہر ایک قبضہ (مٹھی) لے آئے۔ اسے ماء تسنیم سے گوندھا گیا، پھر اسے جنت کی نہروں میں دھویا گیا، اور اسے آسمان اور زمین میں لے جایا گیا، پس ملائکہ نے محمد ﷺ اور ان کی فضیلت کو آدم علیہ السلام کے پیدا کرنے سے پہلے پہچان لیا تھا۔ (وفاءالوفاء)

☆ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے جب رسول اللہ ﷺ فوت ہوئے تو آپ کے دفن میں اختلاف پیدا ہوا کہ کہاں دفن کیا جائے؟ حضرت علیؓ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک ساری زمین پر اس بقعہ زمین سے اکرم کوئی بقعہ نہیں جس پر رسول اللہ ﷺ نے وصال فرمایا، لہٰذا آپ کو یہاں ہی دفن کیا جائے۔ (وفاءالوفاء)

☆ معلوم ہوا آپ ﷺ کے جسد اقدس کی مٹی آپ کی قبر انور سے اٹھائی گئی تھی۔ اور اسی جگہ آپ کی آخری آرام گاہ بنی اس لئے امت کا اجماع ہے کہ آپ کی مزار انور کے قطعہ ارض سے افضل کوئی جگہ نہیں، حتّٰی کہ آپ کی مزار انور عرش عظیم سے بھی افضل ہے۔ (وفاءالوفاء)

☆ روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جبرئیل اور میکائیل علیہما السلام کو زمین سے مٹی لانے کے لیے بھیجا، تو زمین نے انکار کر دیا، حتّٰی کہ اللہ تعالیٰ نے عزرائیل علیہ السلام کو بھیجا، اس نے مٹی اٹھالی جب کہ ابلیس لعین نے اپنے قدموں سے زمین کو

مَس کیا تھا۔ کچھ زِمین اس کے قدموں کے نیچے اور کچھ اس کے قدموں کے درمیان آگئی تھی۔ جب کسی نفس کو اس مٹی سے پیدا کیا گیا، جس کو ابلیس کے قدم نے مَس کیا تھا یا اس کے قدموں کے درمیان آگئی تھی، تو وہ نفس شر کا مادہ بن گیا، اور وہ مٹی جس کو ابلیس کے قدموں نے مَس نہیں کیا تھا اور نہ وہ اس کے قدموں کے درمیان واقع ہوئی تھی، وہ مٹی انبیاء اور اولیاء کا اصل بنی۔ (وفاء الوفاء)

مدینہ منورہ کے خصوصی فضائل:

خصوصی فضائل میں سے ایک فضیلت یہ ہے کہ مدینہ منورہ کی مٹی میں شفاء ہے۔

☆ حضرت سعد سے مروی ہے کہ جب جناب رسول اللہ ﷺ غزوہ تبوک سے واپس تشریف لائے، راستہ میں آپ ﷺ سے ان لوگوں نے ملاقات کی جو غزوہ تبوک میں شریک نہیں ہوئے تھے، ان کے چلنے سے راستہ کی غبار اٹھنے لگی، آپ ﷺ کے ساتھ چلنے والے کچھ لوگوں نے اپنے ناک کپڑوں سے ڈھانپ لیے، مگر آپ ﷺ نے اپنے چہرہ مبارک سے کپڑا ہٹا دیا اور فرمایا، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے بے شک مدینہ کی غبار میں ہر بیماری سے شفاء ہے اور بعض روایات میں جذام اور برص کا ذکر ہے، کہ ان دو مرضوں سے شفاء ہے۔

☆ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ کی روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا، کیا تو نہیں جانتا کہ مدینہ کی عجوہ کھجور میں بیماریوں سے شفاء ہے اور مدینہ کی غبار میں جذام سے شفاء ہے۔

☆ صاحبِ کتاب حضرت سمہودی فرماتے ہیں، میں نے ایسے خوش نصیب لوگوں کو دیکھا جو جذام کے مرض سے مدینہ منورہ کی مٹی سے شفاء حاصل کرتے تھے۔ وہ وادی بطحان کے ساتھ سفید ٹیلے پر مسجد قباء کے راستہ میں چلے گئے، اس جگہ کی مٹی کو بدن پر لگایا، اور کچھ مٹی لا کر سونے کی جگہ بچھائی اور اس پر سوئے، تو

اللہ تعالیٰ نے جذام سے انہیں شفاء عطا فرمائی۔

☆ یحیٰ بن حسن علوی سے روایت ہے کہ سرورِ دو عالم ﷺ بنی حارث کے پاس تشریف لائے تو ان کا نیم بے ہوشی کی حالت میں سانس پھول رہا تھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا تمھیں کیا ہوا تمھارا سانس چڑھا ہوا ہے؟ انہوں نے عرض کیا ہمیں بخار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم لوگ صعیب جگہ پر کیوں نہیں گئے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم صعیب جا کر کیا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا وہاں سے مٹی لے آؤ، اور اس کو پانی میں ڈالو اور تمھارا ایک اس میں لعاب ڈالے اور یوں کہے:

"بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقِ بَعْضِنَا شِفَاءُ مَرِيْضِنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا"

پس حسبِ ارشاد بنی حارث نے عمل کیا، ان کو بخار نے چھوڑ دیا۔

(وفاء الوفاء)

☆ علامہ سمھودی فرماتے ہیں میں نے اور میرے جاننے والے لوگوں نے خود تجربہ کیا کہ مدینہ کی مٹی میں شفاء ہے۔ فرماتے ہیں مجد نے ذکر کیا ایک بچے کو ایک سال سے بخار ہو رہا تھا، اسے مٹی والا پانی پلایا گیا اس دن سے بخار نے اسے چھوڑ دیا۔

☆ زرکشی سے نقل کرتے ہوئے ذکر کرتے ہیں، حرم نبوی کی مٹی کے نقل کرنے میں منع کرنے سے سید الشہداء حضرت حمزہؓ کی تربت کو مستثنیٰ کیا جائے۔ کیونکہ سلف اور خلف سے سر کے درد کے لئے اس کا مفید ہونا ثابت ہے۔ لہٰذا حضرت حمزہؓ کی مزار کی مٹی اٹھانے سے منع نہ کیا جائے۔

☆ بعض لوگ بخار والے آدمی کو پانی میں خاکِ شفاء ملا کے غسل دیتے ہیں، اسے شفاء حاصل ہو جاتی ہے، بہتر یہ ہے کہ غسل بھی دیا جائے اور پانی پلایا جائے۔ بلکہ

بہتر یہ ہے کہ پانی میں مٹی ڈال کر مذکورہ الفاظ پڑھ کر پانی میں تھوک ڈالا جائے اور اسے استعمال کیا جائے۔

☆ روایت ہے حضرت ثابت بن قیسؓ بیمار تھے۔ آپ ﷺ عیادت کے لئے تشریف لائے، آپ ﷺ نے فرمایا "اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ" پھر آپ نے بطحاء کی مٹی پانی کے پیالے میں ڈالی اور فرمایا یہ پانی اس پر چھڑکو۔

☆ ان روایات سے ثابت ہوا، مدینہ منورہ کی خصوصی فضیلت یہ بھی ہے کہ مدینہ منورہ کی مٹی میں شفاء ہے۔

مدینہ منورہ کی کھجور میں بھی شفاء ہے:

☆ مسلم شریف میں حدیث ہے کہ جس شخص نے مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کے درمیان پیدا ہونے والی کھجوروں سے سات عدد کھجوریں صبح صبح کھالیں اسے شام تک کوئی چیز ضرر نہ دے گی۔

☆ بخاری اور مسلم میں مروی ہے کہ عجوہ کھجور سے سات عدد کھجوریں صبح کھالیں اس دن اسے زہر اور جادو اثر نہیں کرے گا، اور اگر شام کو کھالے تو صبح تک کوئی چیز ضرر نہیں دے گی۔

☆ مسلم شریف میں مروی ہے، عالیہ (محلہ) کی عجوہ میں شفاء ہے۔ اور بے شک یہ عجوہ صبح (نہار منہ) کھالینے پر تریاق ہے۔

☆ امام احمد نے روایت کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا، تمھیں علم ہو کہ کماءۃ (جسے سرائیکی میں کھمبی کہا جاتا ہے) آنکھوں کی بیماری کی دواء ہے، اور عجوہ جنت کے پھلوں سے ہے۔

☆ سنن ابی داؤد میں ہے، حضرت سعد ابن وقاص بیان کرتے ہیں کہ میں بیمار ہو گیا، پس میرے پاس جناب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے، میری عیادت

فرمائی اور ہاتھ مبارک میرے سینے پر دونوں پستانوں کے درمیان رکھا، حتیٰ کہ میں نے آپ ﷺ کے ہاتھ کی ٹھنڈک اپنے دِل میں محسوس کی۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا بے شک تو دل کا مریض شخص ہے، تم حارث ابن کلدہ ثقیف کے بھائی کے پاس جاؤ وہ آدمی طبیب ہے۔ پس وہ مدینہ کی عجوہ کھجور سے سات عدد کھجور لے لے، پھر گٹھلی سمیت باریک کرلے، پھر تجھے کھلائے۔

☆ معلوم ہوا کہ عجوہ گٹھلی سمیت کھانے سے دِل کی بیماری میں شفاء ہوگی۔

☆ اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ سر کے چکر والے مریض کو نہار منہ صبح عجوہ کھجوروں سے روزانہ سات کھجوریں کھانے کا حکم دیتی تھیں۔

☆ خطابی اور نووی بیان کرتے ہیں، عجوہ کھجوروں میں سحر اور زہر سے شفاء آپ ﷺ کی دعاء کی برکت سے ہے۔ اور سات کے عدد کی تخصیص کی وجہ خود سرورِ عالم ﷺ جانتے تھے، ورنہ طبعی لحاظ سے کھجوروں میں طبعاً سحر اور زہر سے شفاء نہیں ہے مگر شفاء کا اعتقاد رکھنا واجب ہے، کیونکہ آپ ﷺ کا ارشاد ہے۔

☆ علامہ داؤدی نے فرمایا، عجوہ کھجوریں خود رسول اللہ ﷺ نے اپنے دستِ مبارک سے کاشت کی تھیں، اور شاید کھجوروں کے چھوٹے پودے جو حضرت سلمان فارسی کے لیے فُقیر یا عالیہ محلہ میں سرورِ دوعالم ﷺ نے اپنے مبارک ہاتھوں سے کاشت فرمائے تھے، وہ بھی عجوہ کے اقسام سے تھی۔ آپ ﷺ کے چھونے سے اللہ تعالیٰ نے عجوہ کھجور کے پودے میں شفاء رکھ دی۔

☆ آج 2011ء میں حضرت سلمان فارسیؓ کے کھجوروں کا باغ نہیں رہا۔ موجودہ سعودی حکومت نے بلڈوزروں سے کھجوروں کے درخت جڑوں سے نکال کر جلادیئے ہیں۔ (اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ)

☆ کھجور کی دوسری قسم برنی کھجور ہے۔ ایک حدیث میں ہے، تمھاری کھجوروں سے بہتر برنی کھجور ہے۔ یہ بیماری کو نکال دیتی ہے اور اس میں بیماری نہیں ہے۔

☆ جناب سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کھجوروں کی مطلق تعریف فرمائی ہے۔ آپ نے فرمایا، اے عائشہؓ جس گھر میں کھجوریں ہوں، اس گھر والے بھوکے نہیں کہلاتے۔

☆ طبرانی میں حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ جب سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس پھلوں سے پہلا تیار پھل لایا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس پھل کو آنکھوں پر لگاتے، پھر دعاء فرماتے: "اَللّٰھُمَّ کَمَا اَطْعَمْتَنَا اَوَّلَہٗ فَاَطْعِمْنَا آخِرَہٗ" پھر گھر والوں کے بچے کو بلاتے اور وہ پھل اسے دے دیتے۔ اور ایک روایت میں ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس پھل کو بوسہ دیتے اور آنکھوں پر لگاتے اور حضرت انس کی روایت میں ہے، تین مرتبہ دائیں آنکھ اور تین مرتبہ بائیں آنکھ پر رکھتے تھے۔

☆ علامہ سمھووی بیان کرتے ہیں کہ کھجوروں کے اقسام تقریباً ایک سو تیس سے اوپر ہیں۔ ان میں ایک کھجور کا نام صیحانی ہے یعنی آواز دینے والی، اس سلسلہ میں حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ میں ایک دن سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ مدینہ منورہ کے باغوں میں چل رہا تھا اور حضرت علیؑ کا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہاتھ میں تھا۔ حضرت جابرؓ فرماتے ہیں ہم ایک کھجور کے درخت سے گزرے تو کھجور سے آواز آئی، "ھٰذَا مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْاَنْبِیَاءِ وَھٰذَا عَلِیٌّ سَیِّدُ الْاَوْلِیَاءِ اَبُو الْاَئِمَّۃِ الطَّاھِرِیْنَ" پھر دوسرے درخت سے گزرے تو اس سے آواز آئی، "ھٰذَا مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَھٰذَا عَلِیٌّ سَیْفُ اللّٰہِ" اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حضرت علیؑ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے علیؑ اس کھجور کا نام 'صیحانی' رکھ دو، اس دن سے اس کھجور کو صیحانی کہا جانے لگا۔ (وفاء الوفاء)

مدینہ منورہ میں دعا قبول ہوتی ہے:

☆ مدینہ منورہ کے خصوصی فضائل سے ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ کی مزار انور کے نزدیک دعاء قبول ہوتی ہے، اور اسطوانہ مُخَلَّقَہ (حنانہ) کے نزدیک بھی دعاء قبول ہوتی ہے، اور منبر شریف کے نزدیک بھی دعاء قبول ہوتی ہے اور حضرت عقیل کے مزار کے قریب جنت البقیع میں بھی دعاء قبول ہوتی ہے اور مسجد اجابہ میں بھی دعاء قبول ہوتی ہے اور مسجد فتح میں بدھ کے دن ظہر کی نماز کے بعد دعاء قبول ہوتی ہے اور مسجد سقیا اور مسجد مصلیٰ میں دعاء قبول ہوتی ہے۔ (وفاء الوفاء)

☆ مدینہ منورہ کے خصوصی فضائل سے ایک یہ فضیلت بھی ہے کہ مسجد الرّسول ﷺ انبیاء عظام علیہم السلام کی بنائی گئی مساجد سے آخری مسجد ہے اور سب مساجد کی زیارت سے اس مسجد کی زیارت امت کے لیے زیادہ اہم ہے۔

☆ خصوصی فضائل سے ایک فضیلت یہ ہے کہ مدینہ منورہ کی مٹی کو جو شخص عیب لگائے وہ تعزیر کا مستحق ہے، امام مالک نے فتویٰ دیا اس شخص کے لیے جس نے مدینہ منورہ کی مٹی کو ردّی کہا، فرمایا کہ اسے تیس کوڑے مارے جائیں اور اسے جیل میں قید کر دیا جائے، جب تک توبہ نہ کریں، اسے جیل میں رکھا جائے۔

☆ مدینہ منورہ کے خصوصی فضائل سے ایک یہ ہے کہ محققین علماء کے نزدیک عازمِ حج اور عمرہ کے لیے پہلے مدینہ کی زیارت کرنا افضل ہے۔ کیونکہ اکثر صحابہ کرامؓ مدینہ منورہ کی حاضری کے بعد حج کے لئے جاتے تھے، تاکہ ان کا اِحرام اس میقات سے ہو جس میقات سے سرورِ دو عالم ﷺ نے احرام باندھا تھا۔ البتہ اگر وقت تنگ ہو تو پہلے حج کر لیا جائے، اور پھر مدینہ منورہ زیارت کے لئے حاضری دی جائے۔ (خلاصہ وفاء الوفاء)

☆ مدینہ منورہ کے خصوصی فضائل سے ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ رمضان

المبارک میں چھتیس رکعتیں فرضوں اور وتروں کے علاوہ ہر رات ادا کی جاتی ہیں۔ بیس رکعت تراویح اور سولہ رکعت نوافل۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مکہ مکرمہ میں قرون سابقہ میں ہر چار رکعت تراویح کے بعد طواف کیا جاتا تھا۔ تراویح کے اوّل و آخر میں طواف نہیں کیا جاتا تھا۔ تو مدینہ منورہ میں طواف کے قائم مقام چار نفل پڑھ لئے جاتے تھے۔ آج ۱۴۳۱ ہجری میں بھی مکہ اور مدینہ دونوں جگہ تراویح کے بعد آخر میں سولہ رکعت نفل ادا کئے جاتے ہیں، طواف کا رواج نہیں رہا۔

☆ مدینہ منورہ کے خصوصی فضائل سے ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ نے مدینہ منورہ میں موت واقع ہونے کی دعاء کے لئے ترغیب دی اور اس پر شفاعت اور گواہ ہونے کا وعدہ فرمایا، بلکہ مکہ مکرمہ میں موت واقع ہونے سے مدینہ منورہ میں موت واقع ہونے کو ترجیح دی، اور دعاء فرمائی، ”اے اللہ! ہماری اموات مکہ مکرمہ میں نہ ہوں“ (وفاء الوفاء)

☆ مدینہ منورہ کے خصوصی فضائل سے ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ کی مدینہ منورہ کے ساتھ مکہ مکرمہ کی زیادہ محبت تھی۔ چنانچہ بخاری اور مسلم شریف میں مذکور ہے کہ آپ ﷺ یہ دعاء فرمایا کرتے تھے:

”اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْمَدِیْنَۃَ کَحُبِّنَا مَکَّۃَ اَوْ اَشَدَّ“

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں مدینہ کی ایسی محبت عطا فرما، جیسی مکہ کی ہے، بلکہ مکہ سے مدینہ منورہ کی محبت زیادہ شدید عطا فرما۔

☆ جامع ترمذی میں ہے، اسی وجہ سے آپ ﷺ جب کسی سفر سے واپس آتے تھے اور مدینہ منورہ کی دیواریں نظر آتی تھیں تو سواری کو تیز کر دیتے تھے، حتّٰی کہ آپ ﷺ کے مبارک شانوں سے چادر اتر جاتی تھی، اور فرماتے تھے، ”ھٰذِہٖ اَرْوَاحٌ طَیِّبَۃٌ“ یہ پاکیزہ خوشبوئیں ہیں۔ بعض مرتبہ دعاء فرماتے تھے، ”اَللّٰھُمَّ

لَنَا بِهَا قَرَارًا وَرِزْقًا حَسَنًا"۔ اے اللہ! اس مدینہ میں ہمیں قرار اور رزق حسنہ عطا فرما۔ اور بعض مرتبہ مکہ سے دوگنا برکت کی دعاء فرماتے تھے۔

☆ ابن شبہ نے اخباءِ مدینہ میں حدیث روایت کی ہے کہ جب جناب سرورِ دو عالم ﷺ مکہ میں داخل ہوتے تھے تو دعاء کرتے، "اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ مَنَايَانَا بِمَكَّةَ حَتّٰى نَخْرُجَ مِنْهَا"۔ اے اللہ ہماری اموات مکہ میں نہ ہوں، حتّٰی کہ ہم اس سے نکل جائیں۔

مکہ اور مدینہ زمین پر قائم سب شہروں سے افضل ہیں:

☆ اس بات پر تو اجماع ہے کہ زمین پر موجود سب شہروں سے افضل مکہ اور مدینہ ہیں۔ البتہ اس امر میں اختلاف ہے کہ مکہ مکرمہ مدینہ منورہ سے افضل ہے یا مدینہ منورہ مکہ مکرمہ سے افضل ہے۔

مگر اختلاف گنبد خضراء کے بقعہ مبارک کے ماسوا میں ہے۔ اس امر پر بھی اتفاق ہے کہ زمین کے وہ حصّے اور قطعات جن کے ساتھ سرورِ دو عالم ﷺ کے اعضاء مبارکہ مُلامس ہیں وہ حصّے اور قطعات باقی قطعات سے افضل ہیں۔ حتّٰی کہ کعبہ اور عرشِ عظیم سے بھی افضل ہیں۔ قاضی عیاض نے اس پر اجماع کا ہونا نقل کیا ہے۔ اوز اس طرح اس امر پر بھی اجماع ہے کہ کعبۃ اللہ مزارِ انور کے سوا مدینہ منورہ سے افضل ہے۔

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں قیام اور رہائش کا حکم:

☆ محققین علماء اہلسنت کے نزدیک مدینہ منورہ میں قیام مکہ مکرمہ میں قیام سے افضل ہے۔ بلکہ مکہ مکرمہ میں دائمی قیام مکروہ ہے، کیونکہ مکہ مکرمہ میں اگر ایک نیکی کا ثواب ایک لاکھ کے برابر ہے تو ایک گناہ بھی ایک لاکھ کے برابر ہے، مگر مدینہ منورہ میں ایک نیکی کا ثواب پچاس ہزار کے برابر ہے اور ایک گناہ ایک گناہ ہی

لکھا جاتا ہے۔

☆ اسی لئے حضرت عبداللہ ابن عمرؓ جب مکہ مکرمہ حج اور عمرہ کے لئے جاتے تھے تو رہائش کا خیمہ حرم کی حدود کے باہر لگاتے تھے اور فرماتے تھے، جب عبادت کرتا ہوں تو حرم میں داخل ہو کر کرتا ہوں تا کہ حسنات بڑھ جائیں اور جب آرام کرتا ہوتا ہوں تو حرم کی حدود سے باہر کرتا ہوں تا کہ اگر کوئی گناہ ہو تو وہ ایک ہی لکھا جائے۔

☆ مگر ابن ہمام صاحبِ فتح القدیر فرماتے ہیں، مدینہ منورہ میں بھی طویل قیام مکروہ ہے، کیونکہ مکہ مکرمہ میں ایک گناہ کے ایک لاکھ ہونے کا اندیشہ ہے، مگر ایمان کے ضائع ہونے کا اندیشہ نہیں ہے۔ اور مدینہ منورہ میں ایمان کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہے۔ طویل قیام سے اگر سرورِ دوعالم ﷺ کی ذات کے حوالہ سے کوئی بے ادبی ہو گئی تو ایمان ضائع ہو جائے گا، اور اگر بے ادبی نہ بھی ہو، تو طویل رہائش میں عظمت اور ہیبتِ مصطفی ﷺ اور محبت اور کشش میں کمی کا امکان ہے۔ انسان کی فطرت میں ہے کہ کسی کی صحبت میں ہمیشہ رہنے سے بے تکلفی پیدا ہو جاتی ہے اور احترام اور ہیبت اور عظمت پہلے کی طرح نہیں رہتی، لہٰذا مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں مجاورۃً دائمی قیام یا طویل قیام مناسب نہیں ہے۔

(خلاصہ فتح القدیر۔ باب المناسک)

☆ مگر اس امر پر اتفاق ہے کہ مدینہ منورہ میں وفات کا ہونا تا کہ قبر مدینہ منورہ میں ہو، مکہ مکرمہ میں وفات سے افضل ہے۔ اسی لئے حضرت عمر الفاروقؓ دعاء فرماتے تھے:

"اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ شَهَادَةً فِیْ سَبِیْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ بَلَدِ رَسُوْلِكَ"

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنے راستہ میں شہادت عطا فرما اور اپنے رسول ﷺ کے شہر میں موت عطا فرما۔

☆ حضرت سعد ابن ابی وقاص ؓ فتح مکہ کے دن مکہ مکرمہ میں سخت بیمار ہو گئے، انہیں گمان ہوا کہ میری موت مکہ مکرمہ میں واقع ہو جائے گی، جناب رسول اللہ ﷺ ان کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے، تو حضرت سعد ؓ نے سرورِ دو عالم ﷺ کو عرض کیا، یارسول اللہ مکہ مکرمہ کو ہم نے آپ ﷺ کی وجہ سے چھوڑ دیا تھا، اب موت اسی میں ہو رہی ہے، یعنی میں چاہتا ہوں کہ میری موت مدینہ منورہ میں ہو۔ اس پر آپ ﷺ نے یہ تو فرمایا کہ ابھی آپ نے زندہ رہنا ہے، آپ سے کچھ لوگوں کو ضرر پہنچے گا، اور کچھ لوگوں کو نفع پہنچے گا، مگر آپ نے انہیں مکہ مکرمہ میں وفات کی ناپسندیدگی کا رد نہیں فرمایا۔ (عمدۃ القاری)

☆ لہٰذا تمام امت کے لئے اور خصوصاً زائرین کے لئے مدینہ منورہ میں وفات ہونے کی دعاء مانگنا زیادہ بہتر ہے، اگرچہ مکہ مکرمہ میں وفات کی بھی فضیلت ہے۔

☆ وہ علماء جو مدینہ منورہ میں قیام کو مکہ مکرمہ کے قیام سے افضل بیان کرتے ہیں ان کے بعض دلائل میں سے ایک دلیل یہ ہے کہ سرورِ دو عالم ﷺ نے دعاء فرمائی کہ یا اللہ مدینہ منورہ میں مکہ مکرمہ سے دوگنا برکتیں نازل فرما، دوم یہ کہ مکہ مکرمہ میں جس طرح حسنات کے سلسلہ میں روایت ہے کہ ایک حسنہ ایک لاکھ کے برابر ہے، اسی طرح ایک سیئہ بھی ایک لاکھ کے برابر ہے، اور مدینہ منورہ میں ایک حسنہ پچاس ہزار کے برابر ہے، مگر ایک سیئہ ایک ہی سیئہ ہے۔

☆ چنانچہ امام مجاہد سے روایت ہے، "تُضَاعِفُ السَّيِّئَاتُ بِمَكَّةَ كَمَا تُضَاعِفُ الْحَسَنَاتُ" یعنی مکہ میں جس طرح حسنات کا کئی گنا زیادہ ثواب ملتا ہے، اسی طرح سیئات کا کئی گنا گناہ زیادہ ملتا ہے۔

☆ حضرت عبداللہ ابن عمر ؓ جب عمرہ اور حج کے لئے مکہ مکرمہ جاتے تھے، اپنی رہائش حرم کی حدود سے باہر حل میں بناتے تھے۔ پوچھنے پر فرماتے تھے، حرم کی

حدود میں رہائش نہیں رکھتا تا کہ سیئات (گناہوں) میں کئی گنا اضافہ نہ ہو اور عبادت کے لئے حرم میں چلا جاتا ہوں، تا کہ حسنات میں کئی گنا اضافہ ہو۔

☆ صحابہ کرامؓ کے عمل سے معلوم ہوا حرم کی حدود میں گناہوں کا تضاعف ہوتا ہے، مگر مدینہ منورہ میں ایسا نہیں ہوتا۔ نیز مکہ مکرمہ میں گناہ کا ارادہ اور نیت کا بھی گناہ ملتا ہے، جیسا کہ قرآن مجید میں ہے مگر مدینہ منورہ میں صرف ارادہ گناہ پر گناہ نہیں ہوتا، معلوم ہوا مدینہ منورہ میں قیام مکہ مکرمہ میں قیام سے افضل ہے۔

☆ بعض علماء مدینہ منورہ میں ایک نماز کا ثواب پچاس ہزار کے برابر کا مفہوم یہ بیان کرتے ہیں کہ بیت المقدس کی نمازوں یا حرم مکہ کی نمازوں کی نسبت سے مدینہ منورہ میں پچاس ہزار کا ثواب ملتا ہے۔ لہٰذا مدینہ منورہ میں حسنات کا ثواب بھی مکہ مکرمہ سے زیادہ ہے۔

(ماخوذ از کتب فقہ و کتب سیرۃ)

(محمد رفیق حسنی)

سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں

حاضر ہونے کا سفر

مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کے لئے روانگی:

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے ہو کعبہ کا کعبہ دیکھو
غور سے سن تو رضا کعبہ سے آتی ہے صدا
میری آنکھوں سے میرے پیارے کا روضہ دیکھو

مسائل:

☆ ارشاد الساری میں ہے کہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے سلسلہ میں جملہ مسلمانوں کا اجماع اور اتفاق ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت قربات اور عبادات میں سے نہایت عظیم قربت اور عبادت ہے اور درجات کے حاصل کرنے کا نہایت کامیاب وسیلہ ہے۔ ملا علی قاری رحمہ اللہ الباری فرماتے ہیں کہ بعض علماء فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ان لوگوں پر فرض ہے جو مدینہ منورہ جانے کی استطاعت رکھتے ہیں اور آپ کی زیارت کا ترک عظیم غفلت اور جفا ہے۔ (الحمد للہ اہلسنت و جماعت کا یہی مختار ہے)۔ اور بعض مالکی علماء نے فرمایا کہ مدینہ منورہ میں قیام اور مجاورت کعبہ اور بیت المقدس کی مجاورت سے افضل ہے۔

(ص: ۳۵۵۔ باب زیارت سید المرسلین)

☆ عورتوں کے لئے بھی سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری مستحب ہے،

احناف اور غیر احناف کا اس پر اتفاق ہے۔ (ارشاد الساری)

☆ ملا علی قاریؒ فرماتے ہیں اگر عازمین حج کے راستہ میں مدینہ منورہ واقع ہو جس طرح اہل شام اور اہل عراق، تو افضل ہے کہ پہلے مدینہ کی حاضری ہو جائے، پھر بعد میں حج کیا جائے۔ کیونکہ آپ ﷺ کے قریب سے گزر جانا اور زیارت نہ کرنا جفا اور قساوہ اور شقاوہ ہے، ایسی صورت میں آپ ﷺ کی زیارت نماز کی ایسی سنتوں کی طرح ہوگی جو فرضوں سے پہلے پڑھی جاتی ہیں اور یہ زیارت صاحبِ شریعت تک پہنچنے کا وسیلہ ہوگی۔ چنانچہ قرآن مجید میں وسیلہ طلب کرنے کا حکم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ" (مائدۃ۔ ۵۳)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ طلب کرو۔

(ارشاد الساری)

☆ حدیث میں ہے:

"مَنْ حَجَّ وَلَمْ یَزُرْنِیْ فَقَدْ جَفَانِیْ" (رواہ ابن عدی بسند حسن)

ترجمہ: جس شخص نے حج کیا اور میری زیارت نہیں کی بے شک اس نے میرے ساتھ جفا کی۔

☆ آدمی اگر زیارت کا ارادہ کرلے اس پر واجب ہے خالص نیت کے ساتھ حاضری کا شرف حاصل کرے، ریاء وغیرہ نہ ہو اور مدینہ کے سفر میں فرائض اور واجبات اور سنن کا ترک نہ ہو۔

☆ حدیث شریف:

"مَنْ حَجَّ فَزَارَ قَبْرِیْ بَعْدَ وَفَاتِیْ فَکَاَنَّمَا زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ"

(منہج السالک۔ ص: ۶۱۵)

ترجمہ: جس شخص نے حج کیا پھر میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی پس اس نے گویا میری زیارت میری زندگی میں کرلی۔

☆ اگر سید الانبیاء والمرسلین کی زیارت سے پہلے حج کرلے پھر مکہ مکرمہ سے آپ کی زیارت کے لئے جائے تو یہ بھی جائز ہے۔ حج کرلینے سے گناہوں سے پاک ہوکر بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علی صاحبہا وسلم میں حاضری کا شرف حاصل ہو۔ مگر مختار قول یہ ہے کہ آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضری پہلے ہوتا کہ آپ کی بارگاہ میں حاضری حج کے مقبول اور مبرور ہونے کا وسیلہ ہوجائے۔ (ارشاد الساری)

☆ حج اور عمرہ کی سعادت حاصل کرکے مدینہ منورہ روانہ ہونے والے خوش نصیب زائرین صرف سرورِ دوعالم ﷺ کی زیارت کی نیت کریں پھر آپ کے وسیلہ سے آپ کی مسجد اور دیگر زیارات کی نیت کریں۔ اور مکہ مبارکہ سے روانہ ہوتے وقت بس یا کار وغیرہ میں سوار ہوتے وقت بیت اللہ سے فراق کے غم کی کیفیت کے ساتھ پہلے سوار ہونے اور پھر سفر شروع کرنے کی وہ دعائیں پڑھیں جو کتاب کی ابتداء میں مذکور ہیں۔

☆ نیت میں اخلاص ہو کہ سرورِ دوعالم ﷺ کی زیارت سے اللہ تعالیٰ کا تقرب اور رضا حاصل ہوگی۔

☆ کمال نظافت اور طہارت کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف سفر میں کثرت سے صلوٰۃ وسلام اور مختلف، درود شریف پڑھتے رہیں دنیاوی اور لایعنی بے مقصد گفتگو سے اجتناب کریں، بلکہ سید الاولین والآخرین کی بارگاہ میں حاضری کے تصور میں ڈوب کر درود شریف پڑھتے رہیں، اس سفر میں درود شریف سے بہتر اور کوئی وظیفہ نہیں یا پھر نعتیں پڑھتے یا سنتے مدینہ منورہ پہنچیں۔ جوں جوں مدینہ منورہ قریب ہوتا جائے شوق اور محبت بڑھتی جائے، ظاہر بدن کی کیفیت خضوع اور

عاجزی کی ہو اور باطن کی کیفیت خشوع اور خوف کی ہو۔ خود سرورِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جب مدینہ منورہ پر نظر پڑتی تھی آپ سواری کو تیز چلاتے اور فرماتے "سِیْرُوْا سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ" چلو اکیلے چلنے والے سبقت لے گئے (فیملی والوں سے)۔ جب مدینہ منورہ کا مبارک شہر نظر آنے لگے تو زائرین یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا حَرَمُ رَسُوْلِكَ ﷺ الَّذِیْ عَظَّمْتَہٗ اَنْ تَجْعَلَ لَنَا فِیْہِ مِنَ الْخَیْرِ وَالْبَرَکَۃِ مِثْلَ مَا ھُوَ فِیْ حَرَمِ الْبَیْتِ الْحَرَامِ فَحَرِّمْنِیْ عَلَی النَّارِ وَاٰمِنِّیْ مِنْ عَذَابِكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَارْزُقْنِیْ فِیْہِ حُسْنَ الْاَدَبِ وَفِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْکَرَاتِ۔

☆ نہایت ادب کے ساتھ روتے ہوئے یا رونے کی شکل بناتے ہوئے جب مدینہ منورہ میں داخل ہوں تو یہ دعاء پڑھیں:

6. "بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِیْ مِنْ زِیَارَۃِ رَسُوْلِكَ ﷺ مَا رَزَقْتَ اَوْلِیَآئَكَ وَ اَھْلَ طَاعَتِكَ وَاَنْقِذْنِیْ مِنَ النَّارِ وَاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ یَا خَیْرَ مَسْئُوْلٍ" (ارشاد السّاری)

☆ اور کثرت سے درود شریف پڑھتے رہیں اور یہ تصور کریں کہ:

ادب گاہیست زیر آسمان از عرش نازک تر
کہ نفس گم کردہ مے آید جنید بایزید اینجا

ترجمہ: ''آسمان کے نیچے عرش سے زیادہ نازک ادب کی جگہ ہے کہ یہاں بارگاہ رسالت میں جنید اور بایزید سانس بند کر کے آتے ہیں۔''

شعر:

نسبت در بسگت کردم و منفعلم

زانکہ نسبت کوئے تو شد بے ادبی

ترجمہ: ''میں نے آپ کے کتوں کی طرف اپنی نسبت کی اور اس پر بھی شرمندہ ہوں کیونکہ آپ کی گلی کے کتوں کی طرف نسبت کرنا بھی بے ادبی ہے۔''

☆ یعنی عرش عظیم سے بھی آسمان کے نیچے ادب کے لحاظ سے مدینہ منورہ زیادہ نازک ہے اور زیادہ ادب کا تقاضا کرتا ہے۔ چنانچہ عظیم انسان حضرت جنید بغدادیؒ اور حضرت بایزید بسطامیؒ بھی ادب کی وجہ سے سانس روک کر داخل ہوتے ہیں۔

☆ گاڑی سے اتر کر اپنی رہائش گاہ پر سامان وغیرہ رکھ دیا جائے، کچھ آرام کر لیا جائے تاکہ بشاشت اور مناسب مزاج اور طبیعت کے ساتھ حاضری ہو۔ زائر جب حاضری کا ارادہ کرے، مسجد میں جانے سے پہلے غسل کرے یا وضو بنائے، نئے کپڑے یا دھلے ہوئے پہن لے اور خوشبو استعمال کرے، سفید کپڑے افضل ہیں۔ اور آپ ﷺ کی بارگاہ میں ایسے اعتقاد اور ادب کے ساتھ جائے کہ آپ ﷺ زندہ حیات تشریف فرما ہیں، اور میری حاضری اور حاضری کی کیفیت کا مشاہدہ فرما رہے ہیں۔ کیونکہ امت مسلمہ کا اجماع ہے کہ آپ ﷺ ایک آن کے لئے وصال فرمانے کے بعد حیات ثانی کے ساتھ زندہ حیات ہیں۔ زائرین کو دیکھ رہے ہیں ان کی کلام سن رہے ہیں ان کی دل کی کیفیت اور حاضری کے آداب کا مشاہدہ فرما رہے ہیں۔

☆ نہایت ادب کے ساتھ اپنی رہائش گاہ سے آپ ﷺ کے گنبد خضراء کی طرف روانہ ہو۔ ہو سکے تو جوتے نہ پہنے۔ جب گنبد خضراء پر نظر پڑے تو پہلی نظر کے وقت اپنی پسندیدہ اور مطلوب حاجت کے لئے کھڑے ہو کر آپ ﷺ کے وسیلہ سے دعاء مانگے، پھر امت کے لئے دعا مانگے۔ آپ ﷺ کی رأفت اور کرم اور شفقت اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک آپ ﷺ کی شان اور عظمت کا تصور کرتے ہوئے مسجد میں اس طرح داخل ہو جیسا کہ آپ کو دیکھ رہا ہے۔ اور اپنے متعلق زائر کی یہ کیفیت ہو جائے کہ میں نہایت کثیر اور عظیم گناہوں سے آلودہ ہو کر بارگاہِ رسالت میں حاضری کا شرف حاصل کر رہا ہوں، یہ وہ مقام ہے جہاں پر جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل علیہم السلام حاضری دیتے ہیں۔ صحابہ کرامؓ حضرت ابو بکر اور عمر اور عثمان اور حضرت علی اور حسنین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور اولیائے عظام حضور سیدنا غوث اعظم شیخ عبد القادر گیلانی، حضور جنید بغدادی، حضرت بایزید بسطامی اور ان کے علاوہ لاکھوں کروڑوں اولیائے کرام حاضر ہوتے رہے اور حاضر ہوتے رہیں گے۔ اپنے مشائخ اور اساتذہ کی حاضری کا تصور کرے اور کہے لاکھوں کروڑوں شکر ربِ کریم کا کہ اس نے یہاں آنے کی توفیق عطا فرمائی اور لاکھوں کروڑوں صلوٰۃ و سلام جناب رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کی آل اور اصحاب پر کہ انہوں نے اپنے دروازہ پر بلایا اور آنے کی اجازت دی۔ مگر خوف اور امید کی کیفیت ہونی چاہئے ایسا نہ ہو کہ حاضری قبول نہ ہو اور ہو سکتا ہے حاضری قبول ہو جائے۔

☆ جب مسجد النبی ﷺ میں داخل ہو تو پہلے دایاں قدم اندر رکھے پھر بایاں رکھے اور مسجد میں داخل ہونے کی دعائیں پڑھے۔ مثلاً

"بِسْمِ اللهِ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ

اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ"

☆ مسجد میں داخل ہوتے وقت نہایت عاجزی اور انکساری کی حالت میں داخل ہو، ادھر اُدھر نہ دیکھے اور مسجد کی تزئین اور زیبائش اور لوگوں کی طرف متوجہ نہ ہو صرف جناب سرورِ دو عالم ﷺ کے تصور کو قائم رکھے۔ مسجد میں داخل ہوتے ہی نفلی اعتکاف کی نیت کرے، پھر دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کرے، پہلی رکعت میں سورہ قل یا ایھا الکافرون اور دوسری رکعت میں سورہ الاخلاص کی تلاوت کرنا افضل ہے، ورنہ کوئی بھی دو صورتیں یا آیات پڑھ لیں۔ سلام کے بعد شکرانہ کا سجدہ کریں اور سجدے کی دعاء میں زائر اللہ تعالیٰ کا اس احسان عظیم اور نعمت عظمیٰ کا شکریہ ادا کرے کہ اس نے اپنے محبوب کی بارگاہ میں حاضری کا شرف بخشا۔ اور اللہ تعالیٰ سے ادب کی توفیق اور حاضری کی مقبولیت کا سوال کرے۔ اگر تحیۃ المسجد کے نفل ریاض الجنۃ میں پڑھنے کی سہولت حاصل ہو تو ریاض الجنۃ میں پڑھے اگر وہاں اژدہام ہو تو اصل مسجد نبوی کے احاطہ میں نہایت خشوع اور خضوع کے ساتھ نفل ادا کرے۔

☆ جب تحیۃ المسجد سے فارغ ہو جائے تو نہایت ادب اور عاجزی اور انکساری کے ساتھ مواجہہ شریف (گنبد خضراء) کے سامنے حاضر ہونے کے لئے سرنگوں ہو کر آہستہ آہستہ چل کر جالی مبارک کے سامنے حاضر ہو جائے، اس وقت دل میں صرف سرکار دو عالم ﷺ کا تصور ہونا چاہیے، اس مقام پر ردّی ارادوں اور دنیاوی شہوات کو دل سے نکال دے اور اپنے دل کو کُلّی طور پر سید العالمین ﷺ کی طرف متوجہ رکھے تاکہ آپ ﷺ کے روحانی فیض حاصل کرنے کے لئے قلب میں صلاحیت پیدا ہو۔ اور جس شخص کا دل بارگاہ نبوی میں بھی ردّی خیالات اور دنیاوی شہوات سے خالی نہ ہو اندیشہ ہے کسی وقت اس کو اس کی سزا ملے اور اس کی

حاضری قبول نہ ہو۔ (العیاذ باللہ)۔ اگر ردّی خیالات سے کلیۃً دل فارغ نہ ہو تو حسب وسع اس کی کوشش کرے کیونکہ ساری عمر کے ردّی خیالات اور دنیاوی ارادات یکدم دل سے نہیں نکلیں گے، مگر کوشش کرنے سے ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایک جذبہ سے اپنے حبیب ﷺ کے آداب کے وسیلہ سے اس مقام پر پہنچا دے جس پر پہنچنے کے لئے عابد ساری زندگی ریاضت اور عبادت کرتا ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو اس کا فضل طلب کرے اپنے مسؤل اور مطلوب کی تحصیل کے لئے جناب سرور دو عالم ﷺ کو وسیلہ بنائے اور آپ ﷺ کی صفت عفو اور رأفت اور شفقت کا خیال کرتے ہوئے امید رکھے کہ آپ ﷺ معاف فرما دیں گے۔ (ارشاد الساری و دیگر)

☆ اور نہایت بد بخت ہیں وہ لوگ جو اسی مقام پر لوگوں کے اژدہام اور حاضری کی وجہ سے تصور حبیب میں ڈوبے لوگوں کے استغراق سے فائدہ اٹھاتے ہوئے لوگوں کی جیب کاٹ لیتے ہیں، لوگوں کے اژدہام کی وجہ سے بیسیوں حجاج اور زائرین کو اپنی پونجی سے محروم کر دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی امان عطا فرمائے۔
(رفیق حسنی)

☆ نہایت ادب اور حیاء کے ساتھ مواجہہ شریف حاضر ہو کر درمیانی محرابی جالی کے بڑے سوراخ کے سامنے یعنی آپ ﷺ کے چہرہ انور کے سامنے ادب اور انکسار کے ساتھ آپ ﷺ کی عظمت اور ہیبت کا تصور کرتے ہوئے چار گز کے فاصلہ پر سرنگوں ہو کر دایاں ہاتھ بائیں پر ناف کے نیچے رکھے اور قبلہ کی طرف پیٹھ اور آپ ﷺ کی طرف منہ کر کے زمین پر نظر رکھے اور یہ تصور کرے کہ جناب سرور دو عالم ﷺ مجھے دیکھ رہے ہیں اور انہیں میرے حضور اور قیام اور سلام بلکہ جمیع افعال اور احوال اور ارتحال اور مقام کا علم ہے گویا وہ سامنے تشریف

فرماہیں۔ (ملا علی قاری)

☆ پھر نہایت ادب اور پست آواز کے ساتھ آپ ﷺ کو یہ سلام پیش کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْلَ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفْوَةَ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَةَ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُبَشِّرَ الْمُحْسِنِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَنِیْسَ الْغَرِیْبِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَاحَةَ الْعَاشِقِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُرَادَ الْمُشْتَاقِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَمْسَ الْعَارِفِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سِرَاجَ السَّالِكِیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحِبَّ الْفُقَرَاءِ وَ الْغُرَبَاءِ وَ الْمَسَاكِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ وَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى آلِكَ وَاَهْلِ بَيْتِكَ وَاَصْحَابِكَ اَجْمَعِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى سَائِرِ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔
جَزَاكَ اللّٰهُ عَنَّا اَفْضَلَ وَاَعْلٰى مَا جَزٰى بِهٖ رَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَنَبِيًّا
عَنْ قَوْمِهٖ وَ صَلَّى اللّٰهُ وَ سَلَّمَ عَلَيْكَ اَذْكٰى وَاَعْلٰى وَ اَنْمٰى صَلَاةً
صَلَّاهَا عَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِهٖ ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَ خِيَرَتُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ وَ
اَشْهَدُ اَنَّكَ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَ نَصَحْتَ الْاُمَّةَ
وَاَقَمْتَ الْحُجَّةَ وَجَاهَدْتَّ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَ عَبَدْتَّ رَبَّكَ حَتّٰى
اَتَاكَ الْيَقِيْنُ وَ صَلَاةُ اللّٰهِ وَ مَلٰئِكَتِهٖ وَ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ مِنْ اَهْلِ
سَمٰوَاتِهٖ وَ اَرْضِهٖ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ اَللّٰهُمَّ آتِهِ الْوَسِيْلَةَ
وَالْفَضِيْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا الَّذِيْ
وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ وَاَعْطِهِ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ رَبَّنَا
آمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ آمَنْتُ
بِاللّٰهِ وَ مَلٰئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ بِالْقَدْرِ خَيْرِهٖ
وَشَرِّهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ فَثَبِّتْنَا عَلٰى ذَالِكَ وَلَا تَرُدَّنَا عَلٰى اَعْقَابِنَا رَبَّنَا لَا تُزِغْ

قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ
الْوَهَّابُ رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّءْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا
رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاٰبَاءِ نَا وَلِاُمَّهَاتِنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا
بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَؤُفٌ
رَّحِيْمٌ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔ (ارشاد الساری)

پھر تین مرتبہ کہے:

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَسْأَلُكَ الشَّفَاعَةَ

☆ پھر آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سلام سے فارغ ہو کر حضرت ابو بکر الصدیق رضی اللہ عنہ کے سلام کے لئے جالی میں نسبتاً پہلے سوراخ سے چھوٹے دوسرے سوراخ کے سامنے تقریباً ڈیڑھ فٹ دائیں ہاتھ آگے جائے اور درج ذیل سلام عرض کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَزِيْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَانِيَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَفِيْقَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَابَكْرِ الصِّدِّيْقِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ جَزَاكَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْ رَسُوْلِهٖ

وَعَنِ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ خَيْرَ الْجَزَاءِ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْكَ اَحْسَنَ الرِّضَا۔

☆ پھر حضرت عمرؓ کے سلام کے لئے تقریباً ڈیڑھ فٹ سیدھے ہاتھ آخری سوراخ کے سامنے کھڑے ہوکر سلام عرض کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ الْفَارُوْقَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُكَمِّلَ الْاَرْبَعِيْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دَعْوَةَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ الْاِسْلَامِ وَ الدِّيْنِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاطِقَ الصِّدْقِ وَالصَّوَابِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُوَفَّقَ الْوَحْيِ وَالْكِتَابِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ۔ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ نَبِيِّهٖ وَخَلِيْفَتِهٖ وَاُمَّتِهٖ خَيْرَ الْجَزَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

☆ پھر تقریباً ایک فٹ بائیں ہاتھ پیچھے لوٹ آئے اور دونوں حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ کو مشترکہ سلام پیش کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا صَاحِبَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا خَلِيْفَتَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَزِيْرَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا ضَجِيْعَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا مُشِيْرَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ فَجَزَاكُمَا اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ خَيْرَ الْجَزَاءِ جِئْنَا يَا صَاحِبَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اِلٰى نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَتَوَسَّلُ بِكُمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَشْفَعَ لَنَا اِلٰى رَبِّنَا وَاَنْ يَتَقَبَّلَ سَعْيَنَا وَاَنْ يُحْيِيَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَيُمِيْتَنَا

عَلَيْهَا وَ يَحْشُرَنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ بِرَحْمَتِهٖ وَ كَرَمِهٖ اِنَّهٗ كَرِيْمٌ رَؤُوْفٌ رَحِيْمٌ ۔ اٰمِيْن

☆ پھر دوبارہ پیچھے ہو کر جناب سرورِ دو عالم ﷺ کے مواجہہ شریف پر حاضر ہو کر اللہ تعالیٰ سے عربی کی درج ذیل دعائیں مانگے۔

☆ مواجہہ شریف میں دعاء مانگنے کی عموماً چار صورتیں ہو سکتی ہیں، یہ کہ دعاء سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے پھر ہاتھ اٹھا کر آپ ﷺ کی طرف منہ اور قبلہ کی طرف پشت کر کے اپنے لئے اور اعزّہ اور اقارب اور اساتذہ اور مشائخ اور دوستوں کے لئے دعاء کرے کیونکہ یہ اجابت کا مقام ہے۔

(ا) پہلی صورت صاحب فتح القدیر اور ارشاد الساری کی توضیح کی روشنی میں یہ ہے۔ پہلے پھر سلام دہرائے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ غُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِنَّةَ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طٰهٰ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا يٰسِيْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحَابِكَ اَجْمَعِيْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَزْوَاجِكَ الطَّاهِرَاتِ الْمُبَرَّاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

☆ پھر یہ آیت مبارکہ "اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا" پڑھے۔ اس کے بعد "صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا

مُحَمَّدُ" ستر مرتبہ پڑھے اور پھر دعاء مانگے انشاء اللہ قبول ہوگی۔ (فتح القدیر)

☆ پھر آپ ﷺ سے دعاء کے لیے عرض کرے، مثلاً یوں کہے:

"اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ وَ اَنْتَ اَصْدَقُ الْقَائِلِیْنَ وَ لَوْ اَنَّھُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَھُمْ جَآءُوْکَ فَاسْتَغْفَرُوْا اللّٰہَ وَاسْتَغْفَرَلَھُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوْا اللّٰہَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا۔ جِئْنَاکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ظَالِمِیْنَ لِاَنْفُسِنَا مُسْتَغْفِرِیْنَ بِذُنُوْبِنَا فَاشْفَعْ لَنَا اِلٰی رَبِّکَ وَاِسْأَلْہُ اَنْ یَّمُنَّ عَلَیْنَا بِسَائِرِ مَطْلُوْبَاتِنَا وَمَسْؤُلَاتِنَا وَیَحْشُرَنَا فِیْ زُمْرَۃِ عِبَادِہِ الصَّالِحِیْنَ"

(ارشاد الساری)

☆ پھر قصیدہ بردہ کے یہ شعر پڑھے:

یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُبِہٖ
سِوَاکَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ
وَمَنْ یُّضِیْقَ رَسُوْلَ اللّٰہِ جَاھُکَ بِیْ
اِذَا الْکَرِیْمُ تَجَلّٰی بِاِسْمِ مُنْتَقِمِ
فَاِنَّ مِنْ جُوْدِکَ الدُّنْیَا وَضَرَّتَھَا
وَمِنْ عُلُوْمِکَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

☆ پھر آپ ﷺ سے اپنی زبان میں دعاء کرنے کی درخواست کرے جس طرح حیات ظاہری کے وقت صحابہ کرامؓ آپ ﷺ سے دعاء کرنے کی درخواست کرتے تھے۔ مثلاً عرض کرے یارسول اللہ میرے لئے دعاء فرمائیں اللہ تعالٰی مجھے ایمان کامل عطا فرمائے اور صحت اور شفاء عطا فرمائے اور فقر اور فاقہ سے

محفوظ رکھے اللہ تعالیٰ میری مشکلات آسان فرمائے میرے بچوں کو نیک اور صالح بنائے اور دنیاوی امور میں انہیں کسی کا محتاج نہ کرے وغیرہ وغیرہ اور عرض کرے یارسول اللہ ہمیں محمد بن منکدر کے ذریعہ

☆ حضرت جابرؓ سے مروی حدیث پہنچی ہے وہ فرماتے ہیں آپ ﷺ نے کسی سائل کو ''نہ'' نہیں فرمائی اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ'' یعنی کسی سائل پر سختی نہ کرو۔ یارسول اللہ میرا آپ سے سوال ہے میں آپ کے دروازے پر ایک گنہگار سائل ہوں آپ میرے لئے دعاء فرمائیں اللہ تعالیٰ مجھے ایمان کامل عطا فرمائے اور جہنم کے عذاب سے بلا حساب نجات عطا فرمائے اور جب تک زندگی ہے صحت کاملہ عطا فرمائے اور قائم رکھے۔ آمین۔

(ب) دوسری صورت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے آپ ﷺ کے وسیلہ سے اپنی مطلوبہ اشیاء طلب کرے۔ مثلاً یوں کہے:

''اَللّٰهُمَّ اِنَّ حَبِيْبَكَ حَبِيْبُكَ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَالشَّيْطَانُ عَدُوُّكَ اِنْ غَفَرْتَ لِيْ سَرَّ حَبِيْبُكَ وَ فَازَ عَبْدُكَ وَ غَضِبَ عَدُوُّكَ وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لِيْ حَزِنَ حَبِيْبُكَ وَ رَضِيَ عَدُوُّكَ وَ هَلَكَ عَبْدُكَ وَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُحْزِنَ حَبِيْبَكَ وَ تُرْضِيَ عَدُوَّكَ وَ تُهْلِكَ عَبْدَكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ الْعَرَبَ الْكِرَامَ اِذَا مَاتَ فِيْهِمْ سَيِّدٌ اَعْتَقُوْا عَلٰى قَبْرِهٖ مِنَ الْعَبِيْدِ وَاِنَّ هٰذَا سَيِّدُ الْعَالَمِيْنَ وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ اَعْتِقْنِيْ عِنْدَ قَبْرِهِ الْمُكَرَّمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ رَسُوْلَكَ وَ اَبَابَكْرٍ وَ عُمَرَ وَاُشْهِدُ الْمَلٰئِكَةَ النَّازِلِيْنَ الْعَاكِفِيْنَ فِيْ هٰذِهِ الْبُقْعِ

اِنِّیْٓ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اِنِّیْ مُقِرٌّ لَّكَ بِجِنَايَتِیْ وَ مَعْصِيَتِیْ مِنَ الْكَبَائِرِ وَ الصَّغَائِرِ فَاغْفِرْلِیْ وَ امْنُنْ عَلَیَّ بِالَّذِیْ مَنَنْتَ بِهٖ عَلٰی اَوْلِيَاءِكَ فَاِنَّكَ الْمَنَّانُ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ " (ارشاد الساری)

☆ پھر اپنی زبان میں عرض کرے یا ربّ العالمین اپنے پیارے حبیب ﷺ کے وسیلہ سے میری حاجتیں پوری فرما اور مشکلات آسان فرما۔

☆ منہج السالک میں ذکر ہے کہ زائر آپ ﷺ کے مواجہہ شریف کی طرف لوٹ آئے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کرے پھر درود شریف کی کثرت کرے اس کے بعد دعاء مانگے اور عاجزی کا اظہار کرے اور وہیں سرورِ دو عالم ﷺ کے سامنے سابقہ گناہوں سے توبہ کرے اور آپ ﷺ کی وجاہت کے وسیلہ سے سوال کرے کہ یا اللہ میری توبہ کو توبۃً نصوحاً بنا اور یوں کہے:

"اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآؤُكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا" (سورۃ نساء۔ ٦٤)

"اَللّٰهُمَّ سَمِعْنَا قَوْلَكَ وَاَطَعْنَا اَمْرَكَ وَ قَصَدْنَا نَبِيَّكَ هٰذَا مُسْتَشْفِعِيْنَ بِهٖ اِلَيْكَ مِنْ ذُنُوْبِنَا اَللّٰهُمَّ فَتُبْ عَلَيْنَا وَ اَسْعِدْنَا بِزِيَارَتِهٖ وَاَدْخِلْنَا فِیْ شَفَاعَتِهٖ"

(ص: ۳۵۵ تا ۳۵۷۔ مکتبہ دار بلشیار ریاض)

(ترجمہ) اے اللہ تو نے فرمایا ہے اور تیرا قول حق ہے وہ قول یہ ہے اگر بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تھا پس اللہ سے مغفرت طلب کرتے اور ان کے لئے رسول ﷺ مغفرت طلب کرتے تو ضرور اللہ تعالیٰ کو توبہ قبول کرنے اور رحم کرنے والا پاتے۔

اے اللہ ہم نے تیرا قول سماعت کر لیا اور تیرے امر کی اطاعت کی اور تیرے اس نبی ﷺ کے پاس ہم حاضر ہوئے، اپنے گناہوں کے ساتھ تیری طرف امن کے ساتھ شفاعت طلب کرنے والے، اے اللہ پس تو ہماری توبہ قبول فرما اور آپ ﷺ کی زیارت کی سعادت عطا فرما اور آپ ﷺ کی شفاعت میں داخل فرما۔ آمین

(ج) دعاء کی تیسری صورت یہ ہے کہ حاضر بارگاہِ رسالت یوں عرض کرے یارسول اللہ ﷺ دین اور دنیا اور آخرت کی نعمتوں کے خزانوں کا آپ کو مالک بنا دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے "اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ" یعنی ہم نے آپ کو دین و دنیا اور آخرت کی خیر کثیر عطا کر دی اور دے دی۔ یارسول اللہ! اور آپ نے خود ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کے خزانوں کی چابیاں مجھے عطا فرمادیں۔ اسی لئے علامہ بوصیری نے عرض کیا تھا "فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْيَا وَ ضَرَّتَهَا وَ مِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَ الْقَلَمِ" اور مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی نے ذکر کیا:

میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیئے ہیں دُرّ بے بہا دیئے ہیں

یارسول اللہ ﷺ آپ کا ارشاد گرامی ہے "وَ اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰهُ يُعْطِىْ" (مشکوٰۃ) یارسول اللہ ﷺ حضرت محمد بن منکدر حضرت جابر بن عبداللہؓ سے

روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے کسی سائل کو "نہ" نہیں فرمایا۔

☆ یارسول اللہ ﷺ اپنے جود وسخا سے حضرت ربیعہ اور حضرات عشرہ مبشرہ اور حضرت ثوبانؓ اور دیگر صحابہ کرام اور صحابیاتؓ اور اپنی امت کے لاکھوں لوگوں کو آپ ﷺ نے دنیاوی اور اخروی نعمتیں عطا فرمائیں مجھے بھی اپنے خزانوں سے دنیا اور آخرت کی نعمتیں عطا فرمادیں، مجھے اولاد چاہئے، مجھے بیٹا چاہئے، مجھے رزقِ حلال چاہئے۔ کرم فرمائیں عطا فرمائیں۔

☆ چونکہ امت مسلمہ کے تمام فرقوں کا عقیدہ ہے کہ انبیاء عظام علیہم السلام کی حیات اُخروی شہیدوں کی حیات سے کہیں زیادہ قوی ہے اور انبیاء کرام حاضرین کی التجائیں اور دعائیں سنتے ہیں، لہٰذا جناب سرور دو عالم ﷺ اپنی بارگاہ میں موجود لوگوں کی فریاد سُن رہے ہوتے ہیں اس لئے آپ ﷺ سے اس طرح مانگیں جس طرح آپ ﷺ کی حیات میں صحابہ کرامؓ آپ سے مانگا کرتے تھے۔

☆ بعض لوگ دعا کرتے وقت قبلہ کی جانب منہ کر کے سرور دو عالم ﷺ کی طرف پشت کر لیتے ہیں وہ لوگ نہایت غلط کرتے ہیں بلکہ بے ادبی کا ارتکاب کرتے ہیں۔ ملا علی قاری ارشاد الساری میں فرماتے ہیں "وَلَا يَسْتَدْبِرُ الْقَبْرَ الْمُقَدَّسَ اَیْ فِیْ صَلٰوۃٍ وَ لَا غَيْرِهَا اِلَّا لِضَرُوْرَةٍ مُلْجِئَةٍ اِلَيْهِ" (ترجمہ) اور قبر مقدس کی طرف پشت نہ کرے نہ نماز نہ غیر نماز میں۔ صاحب فتح القدیر فقیہ ابواللیث کا رد کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ دعا کے وقت سرور دو عالم ﷺ کی طرف پشت کرنے کا قول مردود ہے کیونکہ امام ابو حنیفہؒ نے حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت کیا "قَالَ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ تَأْتِیَ قَبْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَتَسْتَقْبِلَ الْقَبْرَ بِوَجْهِكَ ثُمَّ تَقُوْلَ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ" (بحوالہ ارشاد الساری۔) حضرت عبداللہ ابن عمرؓ نے فرمایا زیارت میں سنت یہ ہے کہ تو

رسول اللہ ﷺ کی قبر انور پر آئے اور قبر کی طرف چہرہ کر کے تو عرض کرے السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

☆ امام احمد بن حنبلؒ کے مذہب کے ایک عالم (محمد بیّومی دمنصورتی) منہج السالک میں آداب زیارت ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"ثُمَّ یَأْتِی الضَّرِیْعَ الشَّرِیْفَ وَ یَسْتَدْبِرُ الْقِبْلَةَ وَ یَقِفُ قُبَالَةَ وَجْهِهٖ ﷺ بِاَنْ یُّقَابِلَ الشَّبَّاكَ مِنَ النُّحَاسِ (الی) وَیَسْتَحْضِرُ اَنَّهٗ ﷺ عَالِمٌ بِوُقُوْفِهٖ بَیْنَ یَدَیْهِ وَ سَامِعٌ لِسَلَامِهٖ كَمَا هُوَ فِیْ حَالِ حَیَاتِهٖ اِذْ لَا فَرْقَ بَیْنَ مَوْتِهٖ وَ حَیَاتِهٖ مِنْ مُشَاهِدَتِهٖ لِاُمَّتِهٖ وَ مَعْرِفَتِهٖ بِاَحْوَالِهِمْ وَ نِیَّاتِهِمْ وَ خَوَاطِرِهِمْ وَ اَنَّ ذَالِكَ عِنْدَهٗ جَلِیٌّ لَا خَفَاءَ فِیْهِ (الی) وَ یَنْبَغِیْ اَنْ یُكْثِرَ فِی الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ بِحَضْرَتِهِ الشَّرِیْفَةِ حَیْثُ یَسْمَعُهٗ وَیَرُدُّ عَلَیْهِ لِاَنَّ حَیَاةَ الْاَنْبِیَاءِ عَلَیْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فِیْ قُبُوْرِهِمْ ثَابِتَةٌ وَ نَبِیُّنَا ﷺ اَفْضَلُهُمْ فَتَكُوْنُ حَیَاتُهٗ اَتَمَّ وَ اَكْمَلَ" (ص: ۰۴۵ تا ۰۶۵)

(ترجمہ) پھر قبر شریف پر آئے اور قبلہ کی طرف پیٹھ کرے اور آپ ﷺ کے چہرہ انور کے محاذاۃ میں کھڑا ہو جائے اس طرح کہ تانبے کی جالیوں کے سامنے کھڑا ہو اور بارگاہ نبوی میں حاضر شخص ذہن میں یہ حاضر رکھے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے سامنے کھڑے ہونے والے کو جانتے ہیں اور اس کے سلام کو سن رہے ہیں جیسے حالتِ حیات میں جانتے اور سنتے تھے کیونکہ اپنی امت کے مشاہدہ میں اور ان کے احوال اور نیتوں اور دل کے خطرات کی معرفت میں آپ ﷺ کی موت اور حیات میں کوئی فرق نہیں اور یہ امر آپ کے نزدیک بالکل جلی ہے جس

میں کوئی خفاء نہیں (تا) اور مناسب ہے کہ آپ ﷺ کی بارگاہ میں صلوٰۃ وسلام کی کثرت کی جائے کہ وہ سلام اور صلوٰۃ سنتے بھی ہیں اور اس کا جواب بھی دیتے ہیں۔ کیونکہ انبیاء علیہم السلام کی قبروں میں حیات ثابت ہے اور ہمارے نبی ﷺ ان سب سے افضل ہیں پس آپ ﷺ کی حیات اتم اور اکمل ہوگی۔

☆ جب اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ جناب سرورِ دو عالم ﷺ کی وفات کے بعد حیات اسی طرح ہے جیسے وفات سے پہلے تھی بلکہ اس سے بھی قوی ہے اور وہ دیکھ اور سن رہے ہیں تو پھر کسی شخص کا نماز یا دعاء یا کسی حالت میں پشت کر لینا کس طرح برداشت ہو سکتا ہے جب کہ عام زندہ آدمی کی طرف پشت کر کے سلام کرنا بے ادبی اور گستاخی ہے تو یہاں کیوں بے ادبی نہیں؟ اللہ تعالیٰ ادب کی توفیق عطا فرمائے بلکہ آپ ﷺ کی جالی کے محاذی قبلہ کی جانب نماز کی صفوں میں آپ کی طرف پشت کر کے کھڑے ہونا بھی مناسب نہیں ہے۔

☆ دعاؤں سے فارغ ہونے کے بعد اگر کسی شخص نے زائرین سے آپ ﷺ کی بارگاہ میں اپنی طرف سے سلام پیش کرنے کے لئے عرض کیا تھا تو زائر حاضر اس کی طرف سے آپ ﷺ کو سلام پیش کرے اور عرض کرے یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کا فلاں غلام سلام پیش کر رہا تھا۔

مواجہہ شریف کے وظائف سلام اور دعاء سے فارغ ہو کر گنبد خضراء کی دوسری جانب شمال کی طرف ایک روایت کے مطابق سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کا مزار مبارک ہے آپ کی بارگاہ میں قدموں کی جانب سے یا صفّہ کی جانب سے سلام پیش کرے اور عرض کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بُضْعَةَ كَبِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْحَسَنَيْنِ الْكَرِيْمَيْنِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْجَنَّةِ

پھر آپ کی بارگاہ میں اس طرح عرض کرے یاسیدتی اس کمینہ اور حقیر اور معاصی میں غرق فقیر کے لئے آپ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں شفاعت کریں، صحابہ کرامؓ کو جب کوئی مشکل حاجت پیش آتی تھی وہ آپ کے پاس حاضر ہو کر سفارش طلب کرتے تھے آپ ان کے لئے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عرض کرتی تھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کا کام کر دیتے تھے، آپ میرے لئے سفارش کریں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے راضی ہو جائیں اور مجھے معاف کر دیں۔

مسجد نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کی فضیلت

☆ قرآن مجید میں ہے:

"لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ"

ترجمہ: بے شک وہ مسجد جس کی پہلے دن سے بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے وہ حقدار ہے کہ آپ اس میں عبادت کریں۔

مفسرین فرماتے ہیں اس مسجد سے مراد مسجد نبوی شریف ہے اور اس کی فضیلت خود خالق کائنات نے بیان فرمائی کہ اس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے۔ یہ فضیلت بہت بڑی فضیلت ہے۔

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلّٰى فِيْ مَسْجِدِيْ أَرْبَعِيْنَ صَلَاةً كُتِبَ لَهٗ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ وَبَرَاءَةٌ مِنَ الْعَذَابِ وَبَرِئَ مِنَ النِّفَاقِ۔ (اخرجہ احمد، بحوالہ ہدایۃ السالک)

ترجمہ: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا، جس شخص نے میری مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں اس کے لیے نار جہنم اور عذاب سے براۃ لکھ دی جائے گی اور وہ نفاق سے بری ہو گا۔ (امام احمد نے اس کی تخریج کی)

☆ اس حدیث شریف میں مسجد نبوی میں چالیس نمازیں پڑھنے کا اجر جہنم سے آزادی کی خوشخبری ہے۔ اس روایت میں جماعت کے ساتھ پڑھنے کا ذکر نہیں اور اس روایت میں تسلسل کے ساتھ پڑھنے کا ذکر بھی نہیں لہٰذا اگر کوئی شخص بغیر جماعت بھی اپنی زندگی میں چالیس نمازیں مسجد شریف میں ادا کرلے گا تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے آزاد فرمادے گا اور اگر جماعت کے ساتھ اور ایک دورانیے میں پڑھے گا تو وہ اس اجر کا بطریق احسن مستحق ہو گا۔ ایک روایت میں "وَلَا تَفُوْتُهٗ

صَلٰوۃٌ“ کے الفاظ بھی ہیں کہ چالیس نمازوں سے کوئی نماز مسجد میں ادا کرنے سے فوت نہ ہو لہٰذا اس شخص کے استحقاق کے لیے نمازوں میں تسلسل بھی ضروری ہے۔ لہٰذا تسلسل کے ساتھ پڑھنے کا التزام کرنا چاہیے۔ اور یہ خوشخبری خواتین اور مردوں اور مسافروں اور مقیم سب لوگوں کے لیے ہے اور وہ خواتین جو حیض کی وجہ سے مسجد نبوی میں نہیں آسکتیں یا وہ مریض جو مرض کی وجہ سے مسجد میں نہیں آسکتے ان کو بھی انشاء اللہ جہنم سے آزادی کا اجر ملے گا۔

(رفیق حسنی)

☆ حضرت ابوہریرہؓ بیان فرماتے ہیں:

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ مَنْ جَاءَ مَسْجِدِیْ ھٰذَا لَمْ یَأْتِہٖ اِلَّا لِخَیْرٍ یَّتَعَلَّمُہٗ اَوْ یُعَلِّمُہٗ فَھُوَ بِمَنْزِلَۃِ الْمُجَاھِدِ وَمَنْ جَآئَہٗ بِغَیْرِ ذَالِکَ فَھُوَ بِمَنْزِلَۃِ الرَّجُلِ یَنْظُرُ اِلٰی مَتَاعِ غَیْرِہٖ۔ (ہدایۃ السالک)

ترجمہ: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ نے ارشاد فرمایا جو شخص میری اس مسجد میں آیا اور نہیں آیا اس میں مگر خیر کے لیے کہ اسے سیکھے یا سکھائے بس وہ مجاہد کی طرح ہے اور جو شخص مسجد میں خیر کے غیر کے لیے آیا وہ اس آدمی کی طرح ہے جو دوسرے کے سامان کی طرف دیکھتا ہے۔

☆ حدیث: جناب سرور دو عالم ﷺ نے فرمایا:

مَنْ خَرَجَ عَلٰی طُھْرٍ لَا یُرِیْدُ اِلَّا الصَّلٰوۃَ فِیْ مَسْجِدِیْ حَتّٰی یُصَلِّیَ فِیْہِ کَانَ بِمَنْزِلَۃِ حَجَّۃٍ۔ (ہدایۃ السالک)

ترجمہ: جو شخص وضو کے ساتھ گھر سے نکلا وہ نہیں ارادہ کرتا مگر میری مسجد میں نماز پڑھنے کا حتی کہ اس نے میری مسجد میں نماز پڑھ لی وہ نماز

اس کے لیے حج کے برابر ہے۔ (مرقاۃ\ہدایۃ السالک)

سبحان اللہ! جب مسجد قبا میں دو رکعت نفل ادا کرنے کا اجر عمرہ مقبولہ کے برابر ہے تو سرور دو عالم ﷺ کی مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب حج کے برابر ہونا کوئی بعید از عقل نہیں ہے وہ لوگ کتنے خوش نصیب ہیں جو ہزاروں حجوں کا ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت اس سے بھی زیادہ وسیع ہے۔

(محمد رفیق حسنی)

☆ محققین علماء کے نزدیک مدینہ منورہ میں ہر نیکی کا اجر ایک ہزار گنا یا پچاس ہزار گنا ہے۔ یہ ثواب صرف نمازوں کے ساتھ خاص نہیں حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آدمی کی گھر میں نماز پڑھنا ایک نماز ہے اور محلہ کی مسجد میں نماز پڑھنا پچیس نمازیں ہیں اور اس مسجد میں نماز پڑھنا جس میں جمعہ ہوتا ہے ایک نماز پانچ سو نمازوں کے برابر ہے اور مسجد اقصیٰ میں اس کی نماز پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے اور میری مسجد میں ایک نماز پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے اور مسجد حرام میں اس کی نماز ایک لاکھ کے برابر ہے۔

(مشکوۃ شریف، حدیث: ۷۵۲)

☆ حرم کعبہ میں حسنات کے متعلق حضرت عبداللہ ابن سے روایت ہے کہ ہر حسنہ اور نیکی ایک لاکھ کے برابر ہے صرف نماز کے ساتھ خاص نہیں کہ حرم مکہ میں ایک نماز ایک لاکھ نماز کے برابر ہے۔ لہٰذا جس طرح حرم کعبہ میں ہر نیکی کے ثواب میں ایک لاکھ گنا اضافہ ہوتا ہے مسجد نبوی شریف میں بھی ہر نیکی کا ثواب پچاس ہزار کے برابر ہے صرف نماز کے ساتھ خاص نہیں۔

☆ ہمارے سامنے دو روایتیں ہیں ایک یہ ہے کہ ایک نماز کا ثواب ایک ہزار نماز کے برابر ہے دوسری یہ کہ ایک نماز کا ثواب پچاس ہزار نماز کے برابر ہے لہٰذا

باقی حسنات کے لیے بھی یہی حکم ہے کہ مدینہ منورہ میں ایک روزہ ایک ہزار روزوں یا پچاس ہزار روزوں کے برابر ہے اور مدینہ منورہ میں ایک ریال کا صدقہ ایک ہزار کے برابر ہے یا پچاس ہزار کے برابر ہے اور اگر یہ حسنات اور نمازیں رمضان المبارک میں مدینہ منورہ میں ادا ہوں تو ہر فرض عبادت کا ثواب ستر گنا بڑھ جائے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذَالِكَ

☆ مثلاً مدینہ منورہ میں ایک رمضان ایک ہزار رمضان یا پچاس ہزار رمضانوں کے برابر ہو گا اور ایک ہزار یا پچاس ہزار رمضان کے فرض روزے ستر گنا کے حساب سے ستر ہزار رمضانوں کے برابر ہو جائیں گے اور نفلی عبادتیں فرض کے مرتبہ کے مساوی ہو کر ایک عبادت ایک ہزار یا پچاس ہزار کے برابر ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت اس سے بھی زیادہ وسیع ہے۔

☆ (حدیث) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سوائے تین مساجد کے کسی دوسری مسجد کی طرف (زیادہ ثواب حاصل کرنے کی غرض سے سفر نہ کیا جائے میری یہ مسجد اور مسجد الحرام اور مسجد الاقصیٰ۔

(ہدایۃ السالک۔ ص: ۱۱۰)

☆ فائدہ: اس حدیث میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ باقی مساجد ثواب میں برابر ہیں ان کی طرف سفر کرنے میں اتنا ثواب ملے گا جو اپنے محلہ کی مسجد کی طرف سفر کرنے میں ثواب ملے گا مگر مذکورہ تین مسجدوں میں ثواب زیادہ ہے لہٰذا ان کی طرف سفر کیا جائے۔

☆ حدیث:

صَلَاةٌ فِيْ مَسْجِدِيْ هٰذَا خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ فِيْمَا سِوَاهُ اِلَّا

اَلْمَسْجِدَ الْحَرَامَ (زاد مسلم) وَاِنِّیْ آخِرُ الْاَنْبِیَاءِ اِنَّ مَسْجِدِیْ آخِرُ الْمَسَاجِدِ۔ (ہدایۃ السالک)

ترجمہ: میری اس مسجد میں ایک نماز دوسری مساجد کی ایک ہزار نمازوں سے بہتر ہے مگر مسجد حرام اور مسلم شریف میں ہے اور بے شک میں آخری نبی ہوں اور انبیاء کی مساجد سے میری یہ مسجد آخری مسجد ہے۔

مدینہ منورہ میں قیام کے ایام کو غنیمت سمجھے:

☆ نماز باجماعت ادا کرنے کا التزام کرے خصوصاً چالیس نمازوں کے لئے آٹھ دن تک مسجد کے ساتھ تعلق رکھے اور ہمیشہ اعتکاف کی نیت سے داخل ہو، ہو سکے تو کچھ دنوں کے اعتکاف کی نیت کر کے مسجد میں بیٹھ جائے مگر آج کل سعودی حکومت رمضان المبارک کے علاوہ رات کو مسجد سے لوگوں کو نکال دیتی ہے۔

☆ جب مسجد میں بیٹھنا ہو ایسی جگہ بیٹھے جہاں گنبدِ خضراء نظر آتا ہو بار بار گنبد خضراء کو دیکھتا رہے کیونکہ گنبدِ خضراء کو دیکھنا بھی عبادت ہے جب گنبد پر نظر پڑے، درود شریف پڑھے، ارشاد الساری میں ہے:

"اِدَامَۃُ النَّظْرِ اِلَی الْحُجْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَوِ الْقُبَّۃِ الْمُنِیْفَۃِ مَعَ الْمَھَابَۃِ وَ الْخُضُوْعِ فَاِنَّہٗ عِبَادَۃٌ کَالنَّظْرِ اِلَی الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ" (ص: ۵۶۵)

ترجمہ: حجرہ شریفہ یا گنبد عالیہ کی طرف ہمیشہ دیکھنے کا التزام کرے مگر آپ ﷺ کی ہیبت اور عظمت اور اپنی عاجزی کے تصور کے ساتھ کیونکہ یہ عبادت ہے جیسے کعبہ شریفہ کو دیکھنا عبادت ہے۔

☆ قرآن مجید کی تلاوت لازم پکڑے آٹھ روزہ قیام میں کم از کم ایک ختم ضرور کرے، تہجد کی نماز کی پابندی کرے اور زیارت کثرت کے ساتھ کرے کم از کم ہر

نماز کے بعد یا نماز سے پہلے مواجہہ شریف جا کر حاضری دے اور سلام پیش کرے۔ حاضری اور سلام کے وقت آداب ملحوظ رکھے آہستہ آہستہ پست آواز کے ساتھ سلام پیش کرے نظریں نیچی رکھے ہاتھ باندھ کر کھڑا ہوا گر بیٹھے تو دوزانوں ہو کر بیٹھے۔ جالیوں کو ہاتھ لگانے اور چومنے کا موقع ملے تو آنکھیں ٹھنڈی کرے کیونکہ امام احمد ابن حنبلؒ کے نزدیک منبر شریف کا مَس کرنا اور چومنا مستحب ہے۔ منہج السالک میں ہے:

"وَاسْتَحْسَنَ الْاِمَامُ اَحْمَدُ التَّمَسُّحَ بِالْمِنْبَرِ وَ تَقْبِيْلَهٗ"

ترجمہ: امام احمد نے منبر کے چھونے اور چومنے کو مستحسن فرمایا ہے حاشیہ میں اس کی دلیل دی گئی ہے۔

"لِمَا رَوَى اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ ابْنِ عَبْدِالْقَارِيِّ اَنَّهٗ نَظَرَ اِلَى ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ يَضَعُ يَدَهٗ عَلَى مَقْعَدِ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الْمِنْبَرِ ثُمَّ يَضَعُهٗ عَلَى وَجْهِهٖ"

ترجمہ: ابراہیم نے روایت کیا کہ انہوں نے حضرت عبداللہ ابن عمرؓ کو دیکھا انہوں نے اپنا ہاتھ سرورِ دو عالم ﷺ کے منبر کے بیٹھنے کی جگہ پر رکھا پھر ہاتھ کو اپنے چہرہ پر رکھا۔

☆ لہٰذا بعض علماء فرماتے ہیں اگر کوئی شخص بطور تبرک سرورِ دو عالم ﷺ کے گنبد خضراء کی دیواروں اور جالیوں کا بوسہ لے تو اس میں کوئی حرج نہیں، البتہ گنبد مبارک کا طواف کرنا اور منحنی ہو کر زمین کا بوسہ لینا مکروہ ہے۔ اور سجدہ تعظیمی حرام اور سجدہ عبادت کفر ہے کیونکہ معبود صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے پھر جب بھی گنبد مبارک کے سامنے دائیں بائیں آتے جاتے گزر ہو تو تھوڑی دیر ٹھہر کر آپ کی بارگاہ میں سلام پیش کرے۔

☆ حضرت ابو حازم سے روایت ہے ان کے پاس ایک آدمی آیا اس نے بیان کیا کہ مجھے جناب سرور دو عالم ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا، آپ ﷺ نے فرمایا تم ہم سے گزر جاتے ہو اور سلام بھی نہیں کرتے، اس کے بعد حضرت ابو حازم جب بھی آپ ﷺ کے حجرہ کے قریب سے گزرتے تھے سلام پیش کرتے تھے۔

☆ آج کل سعودی حکومت جالیوں کی جانب قبلہ میں لوگوں کو زیادہ دیر کھڑے ہونے اور بیٹھنے کی اجازت نہیں دیتی اس لئے زائرین سے گزارش ہے کہ قدمین مبارکین کی جانب سے کم از کم آٹھ دن تک آپ ﷺ کی زیارت اور زیادہ بیٹھنے کو لازم کرلے گویا آپ ﷺ کے قدم مبارک پکڑلے، انشاءاللہ آٹھ روز تک پیروں میں بیٹھنے والے کو رسول کریم ﷺ محروم نہیں فرمائیں گے۔ چونکہ آج کل مدینہ منورہ میں اکثر لوگوں کو آٹھ دن کے قیام کی اجازت ہوتی ہے اس لئے ہم نے آٹھ دن کا ذکر کیا۔ ہو سکے تو مدینہ منورہ میں روزہ رکھتا رہے، فقراء اور مساکین پر صدقہ کی کثرت کرے۔

ریاض الجنۃ کی زیارت:

☆ ریاض الجنۃ کے ساتھ سرورِ دو عالم ﷺ کا منبر مبارک موجود ہے آپ ﷺ نے فرمایا:

"مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ"

کہ میرے گھر اور منبر کے درمیانی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

☆ اس منبر پر آپ ﷺ بیٹھ کر وعظ اور نصیحت اور خطبات ارشاد فرمایا کرتے تھے، آپ ﷺ کے زمانہ میں اس منبر کے دو درجے تھے اور تیسرا درجہ آخری بیٹھنے کی جگہ تھی گویا تین درجے تھے آپ ﷺ آخری نشست پر بیٹھ کر وعظ و

نصیحت فرمایا کرتے تھے جب آپ ﷺ کا وصال ہو گیا تو آپ کے خلیفہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دوسرے درجہ پر بیٹھ کر وعظ و نصیحت کرتے تھے ادب کی وجہ سے جناب سرور کونین ﷺ کی بیٹھنے کی جگہ استعمال نہیں فرماتے تھے، حضرت عبداللہ ابن عمرؓ اور آپ کے تلامذہ اور متبعین جناب سرور دو عالم ﷺ کے بیٹھنے کی جگہ کو ہاتھ سے چھو کر آنکھوں اور چہرے پر لگاتے تھے۔ پھر جب حضرت ابو بکرؓ کی وفات ہو گئی تو حضرت عمرؓ منبر کے پہلے درجے پر بیٹھ کر خطبات ارشاد فرماتے تھے، جب حضرت عمرؓ کی وفات ہو گئی تو حضرت عثمانؓ چھ سال تک حضرت عمرؓ کی طرح پہلے درجہ پر بیٹھا کرتے تھے پھر آپ اس درجہ پر بیٹھنے لگے جس پر سرور دو عالم ﷺ تشریف فرما ہوتے تھے۔ پھر جب حضرت امیر معاویہؓ کے دور میں مروان ابن حکم ان کی طرف سے مدینہ منورہ کا گورنر تھا، حضرت امیر معاویہؓ نے اسے حکم دیا کہ منبر کے نیچے سے درجے بڑھا دو تاکہ سرور دو عالم ﷺ کا منبر اوپر ہو جائے اور اس پر کوئی نہ بیٹھے۔ چنانچہ منبر کے نیچے چھ درجے بڑھا دیئے گئے کل نو درجے ہو گئے اور سرور دو عالم ﷺ کے منبر کے تینوں درجے اوپر ہو گئے۔ یہ منبر اسی جگہ پر ہے جس جگہ آپ ﷺ کے زمانہ میں تھا۔ اس منبر کے نیچے اور قریب نفل ادا کئے جائیں اور دعائیں طلب کی جائیں۔ یہی جگہیں آپ ﷺ کے قدم مبارک چومتی رہیں، یہ زمین بہت مبارک ہے۔ آج کل منبر کے بارہ درجے ہیں۔ (ہدایۃ السالک)

☆ اور زائر ریاض الجنۃ میں جا کر آپ ﷺ کے محراب کے سیدھے بازو کے سامنے دو نفل ادا کرے۔ یہاں سجدہ کرنے کی جگہ وہ جگہ ہے جہاں سرور دو عالم ﷺ کے امامت کے وقت قدم مبارک ہوتے تھے کیونکہ اسی جگہ سرور دو عالم ﷺ کھڑے ہو کر نماز پڑھا کرتے تھے، حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے سرور دو

عالم ﷺ کی سجدہ اور زانوں اور ہاتھ مبارک کی جگہ دیوار بنوادی تا کہ لوگوں کے چلنے اور قدم رکھنے سے بے ادبی نہ ہو، آپ ﷺ کے قدموں کی جگہ کو باہر رکھا تاکہ مبارک قدموں کی جگہ حاضرین اپنی پیشانی اور چہرہ رکھ کر تبرک حاصل کریں بعد میں اس دیوار کو محراب کی شکل دے دی گئی، آپ ﷺ کے زمانہ میں محراب نہیں تھی۔ لہٰذا اس محراب کی بائیں اور نمازی کی دائیں سائیڈ پر کم از کم دو نفل ادا کرے اور سجدہ میں دعائیں کرے۔

☆ سارا ریاض الجنۃ مبارک ہے بلکہ اصل مسجد کے ہر ستون کے ساتھ نفل ادا کرنے کی کوشش کرے کیونکہ ہر ستون پر سرور دو عالم ﷺ کی نگاہ پڑی ہو گی لہٰذا ہر ستون بابرکت ہے، خصوصاً:

(۱) اسطوانہ حنانہ: جو محراب کے قریب ہے، اس پر اسطوانہ مُخَلَّقَہ لکھا ہوا ہے۔ اس جگہ کھجور کا ستون تھا منبر بنوانے سے پہلے جناب سرورِ کونین ﷺ اس ستون کے ساتھ تکیہ لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے جب آپ ﷺ کے لئے منبر بنا دیا گیا، آپ ﷺ منبر پر تشریف لے گئے تو اس کھجور کے خشک تنے سے بچوں کی طرح رونے کی آواز آنا شروع ہو گئی یہ ستون آپ ﷺ کے فراق میں رو رہا تھا اور سارے صحابہؓ رونے کی آواز سن رہے تھے، چنانچہ سرور دو عالم ﷺ منبر سے اترے اس کھجور کے تنے کو گلے لگایا اور تھپکیاں دیں جس طرح بچے کو منانے کے لئے تھپکیاں دی جاتی ہیں اور فرمایا اے کھجور کے ستون اگر آپ چاہیں تو تجھے دنیا میں سرسبز اور زندہ کردوں دنیا والے تیرا پھل کھاتے رہیں یا پھر تجھے جنت میں لگادوں تاکہ جنتی تیرا پھل کھاتے رہیں کھجور کے تنے سے آواز آئی مجھے جنت چاہیئے، آپ ﷺ نے اس کھجور کے تنے کو وہیں دفن کرادیا اور فرمایا یہ آخرت میں جنت میں لگا ہو گا۔ اس کے بعد آپ ﷺ ہمیشہ منبر پر خطبہ دیتے رہے۔

(۲) اسطوانہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا: تحویل قبلہ کے بعد آپ ﷺ نے کئی روز تک اسی اسطوانہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی۔ پھر آگے ہو گئے تھے، آپ ﷺ اس ستون کے ساتھ بیٹھ کر آسرا بھی لیا کرتے تھے۔ افاضل صحابہ کرامؓ اس ستون کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے۔ طبرانی نے روایت کیا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ایک دن فرمایا میری مسجد میں ایک جگہ ایسی ہے اگر لوگوں کو علم ہو جائے تو اس جگہ نماز پڑھنے کے لئے قرعہ اندازی شروع کر دیں یعنی اژدہام کی وجہ سے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں آپ ﷺ نے اسی جگہ کی طرف اشارہ فرمایا، اسی لئے اس ستون کا نام اسطوانہ عائشہؓ ہے۔ (ارشاد الساری) اور یہ بھی مروی ہے کہ اس اسطوانہ کے قریب دعاء قبول ہوتی ہے۔

(۳) اسطوانہ توبہ: اس ستون کی طرف بھی سرور دو عالم ﷺ نے بعض مرتبہ نمازیں پڑھی ہیں اور اس کے ساتھ تکیہ بھی لگایا ہے اور اس کے ساتھ آپ ﷺ نے اعتکاف کے لئے اپنی قیام گاہ بھی رکھی ہے۔ یہاں جس طرح حضرت ابولبابہ کی توبہ قبول ہوئی تھی اسی طرح یہاں بھی دعاء کے قبول ہونے کا زیادہ امکان ہے۔

☆ ابولبابہ انصاریؓ کی توبہ کا واقعہ مفسرین نے جس طرح ذکر کیا ہے کہ غزوہ خندق کے بعد سرور دو عالم ﷺ نے بنو قریظہ یہودیوں کا محاصرہ فرمایا جب محاصرہ طویل ہو گیا اور یہودی تنگ آگئے تو انہوں نے اپنے حلیف حضرت ابولبابہ انصاریؓ کو مشورہ کرنے کے لئے طلب کیا، سرور دو عالم ﷺ نے آپ کو اجازت دے دی۔ جب وہ بنو قریظہ کے پاس پہنچے عورتیں اور بچے اور مرد جمع ہو گئے زار و قطار رونے لگے، حضرت ابولبابہ انصاریؓ پر اس کا اثر ہو گیا۔ یہودیوں نے آپ سے مشورہ طلب کیا، کیا ہم سرور دو عالم ﷺ کی اطاعت قبول کر لیں؟ تو آپ

نے اپنے گلے کی طرف ہاتھ سے اشارہ کر کے انہیں اشارہ سے بتایا کہ آپ ﷺ اطاعت کرنے پر تمھیں قتل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ حضرت ابو لبابہ کہتے ہیں کہ مجھے اسی وقت اس بات کا احساس ہو گیا کہ مجھ سے خیانت ہو گئی چنانچہ ابو لبابہ انصاری ؓ شرمندگی سے واپس سرور دو عالم ﷺ کے پاس حاضر نہ ہوئے سیدھے مدینہ منورہ پہنچے اور اپنے آپ کو رسیوں کے ساتھ اسی کھجور کے ستون کے ساتھ باندھ دیا نماز اور قضا حاجت کے ٹائم آپ کی بیٹی آپ کی رسیاں نکال دیتی تھی نماز کے بعد پھر باندھ دیتی تھی جب سرور دو عالم ﷺ کو بتایا گیا کہ ابو لبابہ سے خیانت ہو گئی ہے اس نے مدینہ جا کر خود کو باندھ لیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا اگر ابو لبابہ ہمارے پاس آتے تو ہم اس کے لئے استغفار کرتے مگر اب اللہ تعالیٰ کے حکم کا انتظار کریں گے۔ تقریباً سات دن تک اور ایک روایت میں بیس دن تک ابو لبابہ انصاری ستون کے ساتھ بندھے رہے رات کے کسی حصہ میں سرور دو عالم ﷺ مسکرانے لگے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ ؐ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ مسکراتا رکھے آپ کیوں مسکرائے ہیں؟ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابو لبابہ کی توبہ قبول ہو گئی، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ ابو لبابہ کو میں بتا دوں؟ آپ نے فرمایا ہاں بتا دو، حضرت ام سلمہ ؓ نے دروازہ سے آواز دی ابو لبابہ مبارک ہو اللہ تعالیٰ نے تیری توبہ قبول فرمالی ہے۔ لوگوں نے خوشی سے آپ کی رسیاں نکالنے کی کوشش کی ابو لبابہ نے منع کر دیا کہ جناب رسول اللہ ﷺ خود رسیاں نکالیں گے جب صبح نماز کے لئے آپ ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو ابو لبابہ کی رسیاں اپنے مبارک ہاتھوں سے کھول دیں۔ حضرت ابو لبابہ انصاری نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس غلطی کے کفارہ میں سارا مال صدقہ کرتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا سارا مال نہیں صرف تیسرا حصہ صدقہ کر دو۔

(۴) **اسطوانہ السریر:** آپ ﷺ کی اعتکاف کے وقت کبھی کبھی چارپائی یہاں رکھی جاتی تھی اس لئے اس کو اسطوانہ السریر کہا جاتا ہے کیونکہ سریر کا معنی چارپائی ہے۔

(۵) **اسطوانہ علی کرم اللہ وجہہ:** اس کو اسطوانہ محرس بھی کہا جاتا ہے یہاں شاید حضرت علیؓ آپ ﷺ کی حفاظت کی ڈیوٹی انجام دیتے تھے، یہ ستون آپ ﷺ کے حجرہ مقدسہ کے دروازہ کے ساتھ ملا ہوا ہے جب بھی سرور دو عالم ﷺ گھر سے مسجد تشریف لاتے سامنے حضرت علیؓ موجود ہوتے تھے۔

(۶) **اسطوانہ الوفود:** اس ستون کے ساتھ سرور دو عالم ﷺ تشریف فرما ہو کر وفود اور مہمانوں سے ملاقات کرتے تھے اور آپ کے بعد حضرت ابو بکر اور حضرت عمر اور حضرت عثمان اور حضرت علی اور دیگر اشراف صحابہ کرامؓ بیٹھا کرتے تھے۔

(۷) **اسطوانۃ التہجد:** یہ ستون سیدہ فاطمۃ الزہراء کے حجرہ مبارکہ کی شمالی دیوار میں باب جبریل کے سامنے ہے اس ستون کے ساتھ اس دیوار میں ایک محراب بھی ہے شاید آپ یہاں تہجد پڑھتے تھے، آج کل سعودیوں نے وہاں قرآن مجید کی الماریاں بنادی ہیں تاکہ زائرین اس جگہ کی برکتوں سے محروم رہیں محراب تو نظر بھی نہیں آتا۔

☆ سارے ستون نہایت مبارک اور خصوصی برکات کے حامل ہیں سرور دو عالم ﷺ کے زمانہ میں مسجد میں کھجور کے ستون ہوتے تھے بعد میں تبدیل ہوتے رہے آج کل نہایت خوبصورت ستون بنے ہوئے ہیں اور زائرین کی معلومات کے لئے ہر ستون پر اس کا نام بھی لکھا ہوا ہے۔ جناب سرور دو عالم ﷺ کی اصلی مسجد کے لئے آخری ستون پر لکھا ہوا ہے "هذا حد مسجد النبی ﷺ" لہٰذا اس مسجد

کے سارے ستون بابرکت ہیں کم از کم ان ستونوں پر سرکار دو عالم ﷺ کی نظر تو پڑی ہوگی اس لئے ہو سکے تو ہر ستون کے ساتھ دو رکعت نفل ادا کرے۔

(ارشاد الساری)

جنت البقیع کی حاضری:

☆ حضرت ام قیس بنت محصن سے روایت ہے فرماتی ہیں میں نے دیکھا جناب رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ کی ایک گلی میں میرا ہاتھ پکڑا حتّٰی کہ بقیع لے گئے یعنی بقیع الفرقد (ببول کے درختوں کا ٹکڑا) مدینہ منورہ کے قبرستان لے گئے آپ نے فرمایا یا ام قیس، میں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ وسعدیک آپ ﷺ نے فرمایا اس قبرستان کو دیکھ رہی ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا اس قبرستان سے قیامت کے دن ستر ہزار آدمی بدر کی رات کے چاند کی چمکتی صورت اور شکل میں مبعوث ہوں گے وہ جنت میں بغیر حساب داخل ہوں گے۔

(ہدایۃ السالک، ج ۱، ص: ۱۱۸)

☆ حضرت ام قیس بنت محصن سے مروی ہے آپ ﷺ نے فرمایا میں ان لوگوں کا پہلا شخص ہوں گا جن سے زمین شق ہوگی میں مبعوث لوگوں کا پہلا شخص ہوں گا میں اور ابو بکر اور عمر اہل بقیع کی طرف جائیں گے وہ قبروں سے نکلیں گے پھر اہل مکہ (جنت المعلیٰ) قبرستان کے لوگ قبروں سے نکلیں گے۔ (ہدایۃ السالک)

☆ حضرت ام قیس سے روایت ہے آپ ﷺ نے فرمایا بے شک جنت البقیع کا قبرستان اہل سماء کے لئے اس طرح چمکتا ہے جس طرح سورج اور چاند اہل دنیا کے لئے۔ (ہدایۃ السالک)

☆ حضرت ام قیس سے روایت ہے کہ سرور دو عالم ﷺ نے فرمایا جس آدمی کو ہم اس اپنے قبرستان میں دفن کرتے ہیں ہم ان کی شفاعت کریں گے۔

(ہدایۃ السالک، ج ۱، ص: ۱۱۸)

☆ مستحب ہے کہ زائر ہر روز سرور دو عالم ﷺ اور صاحبین کریمین اور سیدہ فاطمۃ الزہراء کی زیارت کے بعد جنت البقیع میں آرام فرما مسلمانوں کی زیارت کے لئے جائے خصوصاً جمعہ کے دن حاضری کا شرف حاصل کرے کیونکہ عرف اور عادت میں جمعہ کے دن قبرستانوں میں حاضری ہوتی ہے ورنہ ہر ہفتہ ایک دن قبرستان میں جانا مستحب ہے۔

☆ حضرت محمد بن واسع فرماتے ہیں اہل قبور جمعہ کے دن اور ایک دن پہلے اور ایک دن بعد حاضری دینے والوں کو جانتے ہیں۔ لہٰذا جمعہ کا دن افضل ہے اور اسی دن اہل مقبرہ کو زائرین کا علم اکمل ہوتا ہے ورنہ کسی دن بھی آنے والوں کو اہل قبور جانتے ہیں۔ (ارشاد الساری)

☆ بعض علماء نے بیان فرمایا جنت البقیع کے قبرستان میں صرف صحابہ کرام کی تعداد دس ہزار ہے مگر اکثر کی قبروں کا علم نہیں ہے۔ یہ ۱۹۱۴ء سے پہلے کی بات ہے اس وقت متعدد مخصوص صحابہ کرام اور اہل بیت عظام کی قبریں اور ان کے مشاہد اور گنبد موجود تھے۔ مگر ۱۹۲۵ء میں ترکوں کی حکومت کے اختتام کے بعد آل سعود کی حکومت نے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں جنت المعلیٰ اور جنت البقیع میں تمام قبروں کو بلڈوزر سے زمین کے برابر کر دیا ہے، اس وقت کسی صحابی کی قبر کی نشاندہی مشکل ترین مسئلہ ہے بعض لوگوں کے پاس پرانے قبرستان کی تصویری خاکے موجود ہیں ان کے ذریعہ نشاندہی کی جاتی ہے مگر سب ظنی اور غیر یقینی قول ہیں۔

آداب زیارت:

☆ اول قبرستان میں داخل ہوتے ہی زائر اجمالی سلام پیش کرے، یوں کہے، "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّآ اِنْشَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ" اس

کے بعد کہے "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَھْلِ الْبَقِیْعِ بَقِیْعِ الْغَرْقَدِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلَھُمْ"
پھر کہے، "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ
الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ یَرْحَمُ اللّٰہُ الْمُتَقَدِّمِیْنَ مِنْکُمْ وَالْمُتَاَخِّرِیْنَ آنَسَ
اللّٰہُ وَحْشَتَکُمْ وَ رَحِمَ اللّٰہُ غُرْبَتَکُمْ وَ ضَاعَفَ حَسَنَاتِکُمْ وَ کَفَّرَ
سَیِّآتِکُمْ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِیْنَا وَلِاَسَاتِذَتِنَا وَلِاِخْوَانِنَا وَلِاَخَوَاتِنَا
وَلِاَوْلَادِنَا وَلِاَحْفَادِنَا وَلِاَقَارِبِنَا وَلِاَصْحَابِنَا وَلِمَنْ لَہٗ حَقٌّ عَلَیْنَا وَلِمَنْ
اَوْصَانَا وَ اسْتَوْصَانَا وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا
بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَ
صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ رَبَّنَا تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ
وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ اٰمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ
وَالْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلٰی مَلٰٓئِکَتِہِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ عَلٰی عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ وَعَلٰی اَھْلِ
طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ وَارْحَمْنَا مَعَھُمْ بِفَضْلِکَ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَھُمْ وَاحْشُرْنَا
مَعَھُمْ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ"

☆ چونکہ جنت البقیع میں موجودہ سعودی حکومت نے مشاہد اور قبریں بلڈوز کردی ہیں جس کی وجہ سے اصحاب قبور کی نشاندہی نہیں ہو سکتی مگر ہمارا عقیدہ ہے کہ اہل قبور اپنی قبروں میں مقید نہیں ہوتے ان کا فیض اور توجہ ہر جگہ حاصل کیا جا سکتا ہے چنانچہ اعلحضرت مولانا الشاہ احمد رضا خان سے سوال کیا گیا کہ سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مزار مبارک کہاں ہے، آپ نے یہی جواب دیا اور فرمایا آپ کے مزار مبارک کے متعلق دو روایتیں ہیں ایک یہ کہ گنبد مصطفےٰ علیہ

الصلوٰۃ والثناء سے متصل شمالی جانب آپ کا مزار ہے اور ایک یہ کہ آپ کا مزار جنت البقیع میں ہے، آپ فرماتے ہیں ایک صاحب کہتے ہیں میں دونوں جگہ جب کسبِ فیض کے لئے حاضری دیتا ہوں تو دونوں جگہ سیدہ کائنات سے فیض اور برکات پاتا ہوں۔ اعلیٰحضرت فرماتے ہیں اہلِ قبور قبروں میں قید نہیں ہوتے بلکہ ہر جگہ ان کو حاضر پایا جاسکتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ۔ باب الجنائز)

☆ لہٰذا جنت البقیع میں مخصوص افراد میں سب سے پہلے امیر المؤمنین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو سلام پیش کرے، یوں کہے:

"اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَالِثَ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ذَالنُّوْرَيْنِ النَّيِّرَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُجَهِّزَ جَيْشِ الْعُسْرَةِ بِالنَّقْدِ وَ الْعَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْهِجْرَتَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَامِعَ الْقُرْاٰنِ بَيْنَ الدُّفَّتَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَابِرُ عَلَى الْاِكْرَاهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدَ الدَّارِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَشَّرَهُ النَّبِيُّ الْمُخْتَارُ بِدُخُوْلِهِ الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ"

☆ پھر سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے ابراہیم علیہ السلام کے مشہد میں جائے وہاں آپ کے مشہد میں آپ کی بنات طیبات علی ابیہا وعلیہن الصلوٰۃ والسلام حضرت رقیہ اور حضرت ام کلثوم اور حضرت زینب اور حضرت عثمان ابن مظعون اور حضرت عبدالرحمن بن عوف اور حضرت سعد بن ابی وقاص اور عبداللہ ابن مسعود اور حضرت خنیس بن حذیفہ اور حضرت اسعد ابن زرارہ کی مزارات ہیں ان کو سلام پیش کرے اور یوں کہے:

"اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا

رُقَیَّہُ وَ اُمُّ کُلْثُوْمٍ وَ زَیْنَبُ بَنَاتُ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عُثْمَانُ ابْنُ مَظْعُوْنٍ وَ عَبْدُالرَّحْمٰنُ ابْنُ عَوْفٍ وَ سَعْدُ ابْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ وَعَبْدُاللّٰہِ ابْنُ مَسْعُوْدٍ وَخُنَیْسُ ابْنُ حُذَیْفَۃَ وَ اَسْعَدُ ابْنُ زُرَارَۃَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ"

☆ پھر مشہد عباس ابن عبد المطلب پر حاضری دے اور یوں کہے:

"اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَبَّاسُ عَمُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا فَاطِمَۃُ الزَّہْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الشُّہُدَاءِ حُسَیْنُ ابْنُ عَلِیٍّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا زَیْنَ الْعَابِدِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامُ مُحَمَّدُ بَاقِرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامُ مُحَمَّدُ جَعْفَرُ الصَّادِقُ اٰلُ رَسُوْلِ اللّٰہِ"

☆ ایک روایت کے مطابق سیدہ فاطمۃ الزہراء کا مزار اور حضرت حسین کا سر مبارک اور حضرت علی کا مزار مبارک مشہد عباس میں ہے اس لئے ان نفوس قدسیہ کو بھی سلام پیش کرے، ان کی مزارات ایک جگہ تھیں۔

☆ پھر مشہد ازواج مطہرات کا تصور کر کے حاضری دے اور یوں کہے:

"اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ عَائِشَۃُ حَبِیْبَۃُ حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ حَفْصَۃُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ زَیْنَبُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ صَفِیَّۃُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ جَوَیْرِیَۃُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ اُمَّ سَلْمَۃَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ اُمَّ حَبِیْبَۃَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا اُمَّ

الْمُؤْمِنِيْنَ مَارِيَةُ قِبْطِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ رِيْحَانَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اَزْوَاجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ"

☆ چونکہ ام المؤمنین حضرت خدیجہؓ کا مزار جنت المعلّٰی میں ہے اور ام المؤمنین حضرت میمونہ کا مزار مکہ کے راستہ سرف میں ہے اس لئے ان کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔ پھر حضرت عقیل ابن ابی طالب کے مشہد کا تصور کرے اس مشہد پر حضرت عقیل کے ساتھ حضرت سفیان بن حارث اور حضرت عبداللہ ابن حفص کی مزارات تھیں ان کو سلام کرے۔

☆ علی ہذا القیاس حضرت فاطمہ بنتِ اسد حضرت علی کی والدہ اور حضرت صفیہ سرور دو عالم ﷺ کی پھوپھی اور امام مالک اور حضرت نافع اور حضرت مالک بن سنان اور دیگر صحابہ کرام جن کے نام یاد ہوں سب کو سلام کرے اور نام لے کر آنکھوں اور دل کو ٹھنڈک پہنچائے، یہاں لاکھوں اولیاء آرام فرما ہیں لہٰذا آخر میں جملہ مؤمنین اور مؤمنات کو سلام پیش کرے۔

☆ اس کے بعد ایصالِ ثواب کے لئے فاتحہ پڑھے کیونکہ اہل قبور کے لئے احیاء کی جانب سے ثواب بہت بڑا تحفہ ہے کم از کم حدیث شریف کے مطابق گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب اہلِ قبور میں آرام فرما لوگوں کو ہدیہ کرے اگر کوئی ایسا کرے گا اُسے قبرستان میں مدفون افراد کی تعداد کے مطابق ثواب ملے گا۔

(در مختار)

☆ ایک حدیث میں ہے اگر کوئی شخص ایک مرتبہ سورہ فاتحہ اور ایک مرتبہ سورہ "اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ" اور ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر ان کا ثواب اہلِ قبور کو ہدیہ کرے گا تو اہلِ قبور کل قیامت کے دن اس کی شفاعت کریں گے۔

(رفیق المرحومین)

☆ فاتحہ کے بعد جنت البقیع میں آرام فرما صحابہ کرام اور آل عظام اور اولیاء اور مؤمنین کے وسیلہ سے اپنے مطالب اور حاجات کے لئے دعاء کرے انشاءاللہ قبول ہو گی۔

شہدا جبل احد کی بارگاہ میں حاضری اور جبل احد کی زیارت:

☆ زائرین کے لئے مستحب ہے کہ جبلِ احد اور شہداء جبل احد کی زیارت کریں۔

☆ حدیث شریف ہے میں سرور دو عالم ﷺ ہر سال کی ابتداء میں شہداءِ احد کی قبروں پر تشریف لاتے تھے اور یوں سلام کرتے تھے:

"اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ" (ارشاد الساری)

☆ سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہر ہفتہ سید الشہداء حضرت حمزہؓ کی مزار پر حاضری دیتی تھیں۔ (تفسیر قرطبی)

☆ بخاری شریف اور دیگر صحاح میں مختلف طرق سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا، "اُحُدٌ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَ نُحِبُّهُ" احد کا پہاڑ ہمارے ساتھ محبت کرتا ہے ہم اس کے ساتھ محبت کرتے ہیں۔

☆ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ان الفاظ کے بعد فرمایا:

"فَاِذَا جِئْتُمُوْهُ فَكُلُوْا مِنْ شَجَرِهٖ وَلَوْ مِنْ عِضَاهِهٖ"

یعنی جب تم جبلِ احد پر آؤ تو اس کے درختوں سے کھاؤ اگرچہ کانٹے والے ہوں۔

☆ ایک حدیث میں ہے:

"اُحُدٌ رُكْنٌ مِنْ اَرْكَانِ الْجَنَّةِ"

یعنی احد جنت کے ارکان سے ایک رکن ہے۔

☆ ایک حدیث میں ہے:

"اُحُدٌ هٰذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَ نُحِبُّهُ عَلٰى بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَ هٰذَا

عَيْرٌ يُبْغِضُنَا وَنُبْغِضُهُ وَاِنَّهُ عَلٰى اَبْوَابِ النَّارِ"

ترجمہ: احد یہ پہاڑ ہے ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں یہ جنت کے دروازوں سے ایک دروازہ پر ہے اور یہ جبل "عیر" ہم سے بغض رکھتا ہے اور ہم اس سے بغض رکھتے ہیں اور بے شک یہ جہنم کے دروازوں سے ایک دروازہ پر ہے۔ (ارشاد الساری)

☆ افضل یہ ہے کہ خمیس کے دن صبح صبح غسل کر کے احد اور شہداء احد کی حاضری دے تاکہ ظہر کی نماز مسجد الرسول ﷺ میں ادا کرے۔

☆ سب سے پہلے سید الشہداء حضرت حمزہؓ کی مزار پر حاضری دے۔ حاکم نے روایت کیا:

"اِنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا كَانَتْ تَزُوْرُ قَبْرَ عَمِّهَا حَمْزَةَ كُلَّ جُمُعَةٍ فَتُصَلِّيْ وَتَبْكِيْ عِنْدَهُ"

ترجمہ: بے شک سیدہ فاطمہؓ اپنے چچا حضرت حمزہؓ کی قبر پر ہر ہفتہ میں زیارت کرتی تھیں پس قبر کے نزدیک نماز پڑھتیں اور روتی تھیں۔

(ارشاد الساری)

☆ ایک روایت میں ہے:

"اِنَّهَا كَانَتْ تَخْتَلِفُ بَيْنَ الْيَوْمَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ اِلٰى قُبُوْرِ شُهَدَاءِ اُحُدٍ تَبْدَاءُ بِمَشْهَدِ سَيِّدِ الشُّهَدَاءِ" (ارشاد الساری)

ترجمہ: بے شک سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا دو اور تین دنوں کے درمیان شہداءِ احد کی قبروں پر تشریف لاتی تھیں سید الشہداء (حضرت حمزہؓ) کی قبر سے ابتداء کرتی تھیں۔

☆ ان روایات سے معلوم ہوا خواتین کا قبروں کی زیارت کے لیے جانا جائز ہے

اگر یہ عمل جائز نہ ہوتا تو سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو روک دیتے۔

☆ حدیث میں ہے:

"خَیْرُ اَعْمَامِیْ حَمْزَۃُ"

ترجمہ: جناب سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا میرے چچوں میں سے افضل چچا حمزہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆ ایک حدیث میں ہے:

"سَیِّدُ الشُّھَدَاءِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ حَمْزَۃُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ"

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن سید الشہداء حمزہ ابن عبد المطلب ہوں گے۔

☆ ایک حدیث میں ہے:

"وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ اِنَّہُ الْمَکْتُوْبُ عِنْدَ اللّٰہِ عَزَّ وَ جَلَّ فِیْ السَّمَاءِ السَّابِعَۃِ حَمْزَۃُ اَسَدُ اللّٰہِ وَاَسَدُ رَسُوْلِہٖ" (ارشاد)

ترجمہ: قسم ہے اس ذات کی جس کی قدرت میں میری جان ہے بے شک اللہ عزوجل کے نزدیک ساتویں آسمان میں لکھا ہوا ہے حمزہ اللہ کا اور اس کے رسول کا شیر ہے۔

☆ لہٰذا نہایت ادب اور عاجزی کی ہیئت میں سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ کی عظمت کا تصور کر کے آپ کی بارگاہ میں سلام پیش کرے۔

☆ حضرت عبداللہ ابن مسعود سے مروی ہے:

"مَا رَئَیْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ بَاکِیًا قَطُّ اَشَدَّ مِنْ بُکَاءٍ عَلٰی حَمْزَۃَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَضَعَہٗ فِی الْقِبْلَۃِ ثُمَّ وَقَفَ عَلٰی جَنَازَۃٍ وَانْتَحَبَ حَتّٰی نَشَغَ مِنَ الْبُکَاءِ" (ارشاد)

ترجمہ: ہم نے نہیں دیکھا جناب رسول اللہ ﷺ کو زیادہ شدت سے رونے والا ہرگز حمزہ ابن عبدالمطلب پر رونے سے آپ نے حضرت حمزہ کو قبلہ کی جانب رکھا پھر نحبہ فرمایا یعنی بلند آواز سے روئے حتّٰی کہ قریب تھا کہ رونے کی وجہ سے بے ہوش ہو جائیں۔

☆ زائرین حضرت حمزہ کی مزار کے سامنے کھڑے ہو کر سلام پیش کریں اور یوں کہیں:

"اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَمْزَةُ عَمُّ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَسَدَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَمْزَةُ فَاعِلُ الْخَيْرَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَمْزَةُ كَاشِفُ الْكُرُبَاتِ يَا حَمْزَةُ ذَابُّ الْاَعْدَاءِ عَنْ وَجْهِ رَسُوْلِ اللهِ"

☆ حضرت حمزہ کی قبر میں حضرت عبداللہ بن جحش ام المؤمنین حضرت زینب کے بھائی اور حضرت مصعب بن عمیر ایک ہی لحد میں دفن کئے گئے تھے لہٰذا حضرت عبداللہ اور حضرت مصعب کو بھی سلام پیش کرے۔ غزوہ احد میں تقریباً ستر صحابہ کرامؓ شہید ہوئے اکثر کو جبل احد کے دامن میں دفن کیا گیا ہے۔ سب کو سلام کرے، کیونکہ سعودی حکومت نے باقی قبروں کے نشان مٹا دیئے ہیں۔ لہٰذا سب کو سلام کرے اور یوں کہے:

"اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَاءَ اُحُدٍ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ"

☆ سلام کے بعد ایصال ثواب کے لئے فاتحہ پڑھا جائے پھر شہداء احد خصوصاً سید الشہداء حضرت حمزہؓ کے وسیلہ سے اپنی حاجات کے لئے دعاء کی جائے۔

☆ روایت ہے ایک آدمی مدینہ منورہ میں درود شریف کی کثرت کرتا رہا اور

دعاء کرتا رہا کہ سرور دو عالم ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہو جائے مگر زیارت نہ ہو سکی پھر سیدنا حمزہ کی مزار پر حاضری دی اور آپ سے عرض کیا آپ میری شفاعت کریں کہ جناب سید الکونین مجھے زیارت کرادیں چنانچہ جب واپس مدینہ منورہ پہنچا اور رات کو سویا تو اُسے جناب سرور دو عالم ﷺ نے زیارت کرادی۔ الحمدللہ۔

☆ حضرت ابوالعباس مرسی کا عافیہ کی دعا والا واقعہ ہماری کتاب ''رفیق اللیل والنہار'' میں مذکور ہے۔

یہاں سیدنا حمزہ کی مزار پر دعاء قبول ہوتی ہے دعاء کریں۔

☆ جبلِ احد کے دامن میں مسجد فسح تھی جس میں سید العالمین ﷺ نے قتال کے بعد ظہر اور عصر کی نماز پڑھی اور آیت "یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِیْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ" نازل ہوئی جس جگہ سیدنا حمزہ شہید ہوئے تھے اور آپ ﷺ نے وہاں نمازیں پڑھیں اس جگہ مسجد عینین تھی۔ قرون اولیٰ میں لوگ ان مساجد کی بھی زیارت کرتے مگر آج سعودی حکومت نے آثار النبی اور صحابہ کو ختم کردیا ہے جس کی وجہ سے یقینی طور پر کسی مبارک جگہ کی تعیین مشکل ہے اگر کوئی آدمی رہنمائی کردے تو اس مسجد میں جاکر دو نفل ادا کئے جائیں۔

☆ ہو سکے تو جبل احد سے سبز درختوں کے پتے کھالئے جائیں اور جبلِ احد کے اندر غزوہ احد کے کچھ آثار موجود ہیں ان کی زیارت کرلی جائے اور پھر سیدنا حمزہ اور شہداء احد کو الوداعی سلام کر کے واپس مدینہ منورہ حاضری دے۔

"وہ مساجد جن کی زیارت کرنا اور ان میں جا کر نوافل پڑھنا سلف صالحین کا طریقہ رہا ہے"

مسجد قبا:

مسجد قبا: تین مساجد مسجد الحرام، مسجد المدینہ اور مسجد الاقصیٰ کے بعد دنیا کی سب مساجد سے افضل مسجد ہے۔ (ارشاد الساری)

☆ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے آپ ﷺ نے فرمایا:

"لِاَنْ اُصَلِّیَ فِیْ مَسْجِدِ قُبَاءٍ رَکْعَتَیْنِ اَحَبُّ اِلَیَّ اَنْ آتِیَ بَیْتَ الْمُقَدَّسِ۔"

(ارشاد الساری)

ترجمہ: یہ کہ میں مسجد قباء میں دو رکعت ادا کروں مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ میں بیت المقدس آؤں۔

☆ مدینہ منورہ میں جناب سرور دو عالم ﷺ ہجرت فرما کر تشریف لائے تو آپ نے پہلے یہی مسجد تعمیر فرمائی۔ آپ نے صحابہ کرام کو فرمایا کہ میری اونٹنی کی مہار (رسی) اس کی گردن پر ڈال کر اسے آزاد چھوڑ دو اونٹنی کے چلنے کے نشانات پر دیواریں کھڑی کر کے اس ایریا میں مسجد بنالو۔ چنانچہ آپ ﷺ کی اونٹنی کے چکر لگانے کی حدود میں مسجد کی دیواریں کھڑی کی گئیں اور بیت المقدس کی طرف جہت قبلہ کی تعیین خود سرور دو عالم ﷺ نے اس طرح فرمائی کہ بیت المقدس تک کے درمیان حائل حجابات اٹھا دیے گئے۔ جس طرح معراج کی صبح آپ ﷺ کے درمیان اور بیت المقدس کے درمیان حجابات اٹھا دیے گئے تھے اسی طرح مسجد نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کی تعمیر کے وقت بھی قبلہ اول بیت المقدس آپ کے سامنے کر دیا گیا تھا۔ گویا تین مرتبہ بیت المقدس سرور دو عالم ﷺ کے

سامنے لایا گیا یا حجابات اٹھا دیے گئے اور تحویلِ قبلہ کے بعد کعبۃ اللہ اور سرورِ دو عالم ﷺ کے درمیان حجابات اٹھا دیے گئے۔ آپ ﷺ نے میزاب رحمت کی جانب جہت قبلہ کا تعین فرما کر نمازیں پڑھنا شروع فرمائیں۔ (وفاء الوفاء)

☆ بعض روایات کے مطابق "لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ" کی آیت میں مسجد سے مراد مسجد قبا ہے۔

☆ بخاری اور مسلم میں مروی ہے ہمیشہ ہفتہ کے دن پیدل یا سوار ہو کر اس مسجد میں تشریف لاتے تھے اور اس میں دو رکعت نفل ادا فرماتے تھے۔

☆ صحیح حدیث میں ہے آپ ﷺ نے فرمایا اس مسجد میں نماز عمرہ کے برابر ہے۔

☆ حضرت سہیل سے مروی ہے جس شخص نے اپنے گھر میں وضو کیا پھر مسجد قباء حاضر ہو کر اس میں نماز پڑھی اس کے لیے عمرہ کرنے کی طرح اجر ہوگا۔

☆ اور ایک روایت میں چار رکعت کا عمرہ کے برابر ہونے کا ذکر ہے۔ شاید دو رکعت تحیۃ المسجد کے ہوں اور دو رکعت اس کے بعد پڑھنے کا حکم ہے۔

(ارشاد الساری)

☆ حضرت سہیلؓ سے روایت ہے جس شخص نے وضو کیا اور اچھا وضو کیا پھر مسجد قباء میں داخل ہوا اور اس میں چار رکعت ادا کیں اس کو غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔ (ہدایۃ السالک)

☆ حضرت عمرؓ کے متعلق مروی ہے کہ ہر پیر اور جمعرات کے دن مسجد قباء میں حاضر ہوتے تھے۔ ایک دن حاضر ہوئے تو اہل محلہ میں سے کوئی آدمی مسجد میں نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں جناب رسول اللہ ﷺ اور ابو بکرؓ کو اپنے اصحاب میں دیکھا کہ (وہ اس مسجد کی تعمیر کے لیے) اپنے پیٹوں پر پتھر اٹھا رہے ہیں اور اس کی بنیاد رسول اللہ ﷺ نے رکھی

اور جبرئیلؑ نے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے امامت کرائی اور آپ ﷺ نے فرمایا، اگر یہ مسجد کہیں دور ہوتی تو ہم اونٹوں پر اس کی زیارت کے لیے جاتے۔

☆ بخاری شریف میں حضرت عروہ ابن الزبیرؓ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ دس اور کچھ دن قبیلہ بنی عمرابن عوف میں ٹھہرے اور اس مسجد کی بنیاد ڈالی جس کی تقویٰ پر بنیاد رکھی گئی ہے اور آپ ﷺ اس میں نمازیں پڑھتے رہے پھر آپ ﷺ مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوئے۔ اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے، آپ ﷺ کے ساتھ لوگ چل رہے تھے حتی کہ مدینہ منورہ میں اونٹنی مسجد الرسول ﷺ کی جگہ جاکر بیٹھ گئی۔ اور اس جگہ مسلمانوں کے کچھ لوگ نماز پڑھا کرتے تھے اور یہ جگہ حضرت اسد بن زرارہؓ کی گود میں پلنے والے دو یتیم سہل اور سہیل بچوں کی تھی جس میں کھجوریں خشک کی جاتی تھیں۔ سرور دو عالم ﷺ نے یہ زمین خرید کر مسجد تعمیر فرمائی۔

☆ حضرت ابی ہریرہؓ سے روایت ہے "فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا" اور اس مسجد میں کچھ آدمی ہیں جو پسند کرتے ہیں کہ پاکیزگی حاصل کریں۔ یہ آیت اہل قباء کی شان میں نازل ہوئی کیونکہ وہ ڈھیلوں کے بعد پانی سے استنجا کرتے تھے۔

☆ لہٰذا نہایت مبارک مسجد ہے اس میں جاکر نفل ادا کرنا سنت ہے۔

☆ آج کل آثارِ صحابہ اور آثار النبی ﷺ کو سعودی حکومت نے ختم کر دیا ہے اور نئی تعمیرات میں آثار سے کچھ بھی باقی نہیں رکھا۔ پہلے ہر جگہ آثار موجود ہوتے تھے۔ لباب المناسک کے مصنف امام سندھی فرماتے ہیں۔

☆ تحویلِ قبلہ سے پہلے وہ جگہ جہاں سرور دو عالم ﷺ نے نماز پڑھی تھی وہ مسجد کے صحن میں بنائے گئے ستون کے ساتھ محراب والی جگہ ہے جو مسجد کے محراب کے محاذی ہے۔ اور تحویلِ قبلہ کے بعد قبلہ کی دیوار میں محراب وہ جگہ ہے

جہاں آپ ﷺ نماز پڑھتے تھے اور وہ گہری جگہ جو مسجد کے صحن میں ہے یہاں سرورِ دو عالم ﷺ کی اونٹنی پہلی مرتبہ بیٹھی تھی اور مسجد کے کونہ سے قبلہ کی جہت دار سعد تھی جہاں سرورِ دو عالم ﷺ لیٹے تھے اور مسجد سے قبلہ کی جانب ام کلثوم ابن ہدم کا وہ گھر تھا جس میں سرورِ دو عالم ﷺ اترے تھے اور پھر آپ ﷺ کے اہل خانہ اور حضرت ابو بکرؓ کے اہلِ خانہ ہجرت کے بعد یہاں اترے تھے۔ ان جگہوں سے برکت حاصل کی جاتی ہے۔

☆ اسی مسجد کے قریب بیرِ اریس وہ کنواں ہے جس میں حضرت عثمانؓ سے سید الکائنات ﷺ کی انگوٹھی گر گئی تھی۔ حضرت عثمانؓ نے نہایت کوشش کی کہ انگوٹھی مل جائے مگر نہیں ملی اس کی دیوار پر ایک مرتبہ سرورِ دو عالم ﷺ ابو بکر اور عمر کے ساتھ بیٹھے تھے۔ اس کا پانی پیا جائے یہ آبِ زم زم کی طرح آبِ شفاء ہے۔ (ارشاد الساری)

☆ جن مساجد میں زائرین جا کر برکت حاصل کرتے تھے ان کے نام ارشاد الساری میں اس طرح مذکور ہیں۔ ان میں سے:

(۱) مسجد جمعہ ہے۔ جس میں آپ ﷺ نے پہلا جمعہ ادا فرمایا تھا۔

(۲) مسجد فضیح جو مسجد قباء کے مشرق میں ہے۔

(۳) مسجد الشمس مگر اس جگہ ردِ شمس کا معجزہ نہیں ہوا تھا کیونکہ وہ معجزہ حضرت علیؓ کے لیے خیبر کے ایک مقام صہبا پر ہوا تھا۔

(۴) مسجد بنی قریظہ اس جگہ آپ ﷺ نے نماز پڑھی تھی۔

(۵) مسجد ام ابراہیم۔ عالیہ محلہ میں ام المؤمنین حضرت ماریہ قبطیہ رہتی تھیں اور حضرت ابراہیم پیدا ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے یہاں نماز پڑھی تھی یہ مسجد اسی جگہ ہے۔

(٦) مسجد بنی ظفر۔ اس کا دوسرا نام مسجد البغلہ ہے۔ جنت البقیع کے مشرق میں ہے۔ یہاں آپ نے نماز پڑھی تھی اور یہاں ایک پتھر تھا جو جدید تعمیر کے وقت غائب کر دیا گیا۔ آپ ﷺ اس پتھر پر بیٹھتے تھے اور لاولد عورتیں اس پر بیٹھتی تھیں تو اللہ تعالیٰ انہیں بااولاد فرماتا تھا۔

(٧) مسجد الاجابۃ۔ جنت البقیع کے شمال میں واقع ہے آپ ﷺ نے یہاں کھڑے ہو کر طویل دعا فرمائی تھی۔

(٨) مساجد ستہ میں سے مسجد الفتح سلع پہاڑ کے اوپر ہے آپ ﷺ نے غزوہ خندق کے ایام میں یہاں بدھ کے دن ظہر اور عصر کے درمیان دعا فرمائی اور دعا قبول ہوئی اور فرشتے مدد کے لیے نازل ہوئے تھے۔ اسی جگہ کے قریب۔

(٩) مسجد سلیمان فارسی۔ (١٠) مسجد علی۔

(١١) مسجد ابو بکر الصدیق معروف ہیں مگر موجودہ حکومت نے سب مسجدوں کی ایک مسجد بنا دی ہے۔

(١٢) مسجد بنی حرام: آپ ﷺ پر یہاں وحی نازل ہوئی اور آپ نے کئی راتیں غزوہ خندق کے ایام میں یہاں قیام فرمایا یہ مسجد مساجد ستہ کی طرف جاتے ہوئے راستے میں پڑتی ہے۔

(١٣) مسجد ذوالقبلتین: اس میں دو محراب بنے تھے ایک بیت المقدس کی طرف اور ایک کعبہ کی طرف اسی مسجد میں تحویلِ قبلہ کا حکم ملا تھا۔ صحابہ کرامؓ کے ساتھ خود سرور دو عالم ﷺ اسی جگہ ظہر کی نماز پڑھ رہے تھے اور تحویلِ قبلہ کا حکم نماز کی حالت میں نازل کیا گیا۔ حکم سے پہلے اول دو رکعتیں بیت المقدس کی طرف منہ کر کے پڑھ لی گئیں تھیں اور آخری دو رکعتیں کعبہ کی طرف منہ کر کے پڑھی گئیں۔ یہ مسجد آج بھی موجود ہے مگر محرابیں ختم کر دی گئیں۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون)۔

(۱۴) مسجد سقیا بیر سقیاء کے قریب ہے آپ ﷺ نے اس میں غزوہ بدر جاتے ہوئے نماز پڑھی تھی اور دعا فرمائی تھی۔

(۱۵) مسجد ذباب ایک پہاڑ پر ہے جس کا نام ذباب ہے اس کا مشہور نام مسجد الرایۃ ہے۔ آپ ﷺ نے یہاں بھی نماز پڑھی ہے اور دعا فرمائی ہے یہاں آپ نے خیمہ لگایا تھا۔

(۱۶) مسجد صغیر جو کہ مسجد ابوذر غفاری کے نام سے مشہور ہے۔ روایت ہے اس جگہ جناب سرور دو عالم ﷺ نے دو رکعت نفل ادا کر کے طویل سجدہ فرمایا تھا اور وحی نازل ہوئی تھی۔ یہ مسجد احد کی طرف جاتے ہوئے راستہ میں واقع ہے۔

(۱۷) مسجد البقیع جو کہ مسجد ابی ابن کعب کے نام سے مشہور ہے۔ جنت البقیع کے قریب ہے۔ متعدد مرتبہ سرور دو عالم ﷺ نے یہاں نمازیں پڑھی تھیں۔

(۱۸) مسجد فاطمۃ الزہراء۔ یہ جنت البقیع میں بیت الاحزان کے نام سے مشہور ہے۔

(۱۹) مسجد مصلی العید اس مسجد میں جناب سرور دو عالم ﷺ عید کی نماز پڑھتے تھے۔

(۲۰) مسجد ابی بکر (۲۱) مسجد علی۔ (ارشاد الساری)

آج ۲۰۱۰ء بمطابق ۱۴۳۱ھ مذکورہ مساجد کا تلاش کرنا بہت مشکل ہے۔ سعودی حکومت نے ان مساجد کے نام ختم کر دیے ہیں کیونکہ ان مساجد کے ناموں میں مخصوص اشخاص کے نام تھے اس لیے ان مساجد کو نمبر دے دیے مثلاً نمبر ۱، مسجد نمبر ۲ اور مسجد نمبر ۳ علی ہذا القیاس۔ مگر طالبان محبت تلاش کر لیتے ہیں۔ ان مساجد کی تفصیل اور محلِ وقوع وغیرہ ہماری کتاب ''رفیق المدینہ'' میں ملاحظہ فرمائیں مگر ابھی یہ کتاب زیر طباعت ہے۔

مدینہ منورہ کے آبار مبارک

(کنوؤں کا ذکر)

بیر اریس

بیر بضاعہ

بیر رومہ

مدینہ منورہ کے آبار مبارک

(کنوؤں کا ذکر)

۱۔ **بیر اریس:** یہ کنواں مسجد قباء کے قریب ہے اس کی دیوار پر سرور دو عالم ﷺ اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر بیٹھے تھے اور حضرت عثمان کے ہاتھ یا آپ کے خادم کے ہاتھ سے سرور دو عالم ﷺ کی انگوٹھی گر گئی تھی اور کوشش کے باوجود انگوٹھی نہیں ملی تھی۔ اس کے بعد حضرت عثمانؓ کی خلافت کا نظام بالکل صحیح نہ رہا۔ لوگ اس کنویں سے وضو کرتے تھے اور پانی پیتے تھے اس کنویں کا پانی ہر اس غرض کے لیے پیا جاتا تھا جس کی طلب ہوتی تھی۔ مدینہ منورہ میں گویا یہ پانی آب زم زم تھا مگر سعودیوں نے اس کنویں کو بند کر دیا ہے۔

۲۔ **بیر الغرس:** یہ کنواں مسجد قباء کے قریب تھا اس میں سرور دو عالم ﷺ نے اپنا لعاب مبارک ڈالا تھا اور وضو فرما کر بقیہ پانی اس میں ڈالا تھا اور آپ ﷺ نے مرض الوصال میں وصیت فرمائی کہ اس کنویں سے سات مشق بھر کر مجھے غسل دیا جائے اور آپ نے فرمایا تھا یہ کنواں جنت کے کنوؤں میں سے ایک کنواں ہے۔

۳۔ **بیر العھن:** عالیہ محلہ میں ایک پہاڑی میں ہے۔ آپ ﷺ نے اس کنویں میں لعاب مبارک ڈالا تھا اور وضو بھی فرمایا تھا اور برکت کی دعا بھی فرمائی تھی۔

۴۔ **بیر البُصّہ:** جنت البقیع کے قریب ایک باغ کے اندر تھا۔ آپ ﷺ نے اس کے پانی سے سر مبارک دھویا تھا اور بقیہ پانی اور کچھ بال اس کنویں میں ڈالے اور برکت کی دعا فرمائی تھی۔

۵۔ **بیر بضاعہ:** آپ ﷺ نے اس کنویں میں لعاب مبارک ڈالا اور پانی پینے اور استعمال کرنے والوں کے لیے برکت کی دعا فرمائی۔ آپ ﷺ کے زمانے میں اس

کنویں کے پانی سے مریض غسل کرتے تھے اور شفا پاتے تھے اور یہ سلسلہ ترکوں کی حکومت تک جاری رہا مگر اب سعودیوں نے اسے بند کر دیا ہے۔

۶۔ **بیر حاء:** یہ بیر بضاعہ کے قریب کنواں تھا۔ آپ ﷺ نے اس کنویں سے پانی پیا تھا۔

۷۔ **بیر اہاب:** یہ حرہ غربیہ میں کنواں تھا۔ زم زم کے نام سے معروف تھا۔ آپ ﷺ نے اس میں لعاب مبارک ڈالا تھا اور برکت کی دعا فرمائی تھی۔ لوگ اس کا پانی بطور تبرک زم زم کی طرح اپنے شہروں میں لے جاتے تھے۔

۸۔ **بیر ابی عنبہ معروف بیر وذی:** غزوہ بدر جاتے ہوئے یہاں بدر کے لشکر نے قیام فرمایا اور اس کنویں کا پانی استعمال کیا تھا۔

۹۔ **بیر انس ابن مالک المعروف بیر زناطیہ:** رومیہ باغ کے ساتھ تھا اس کنویں میں آپ ﷺ نے لعاب مبارک ڈالا تھا اور اس کا پانی پیا تھا۔

۱۰۔ **بیر رومہ:** آپ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے بیر رومہ کھودا اس کے لیے جنت ہے۔ حضرت عثمانؓ نے یہ کنواں کھدوایا۔ سرور دو عالم ﷺ نے فرمایا، عثمان کا یہ صدقہ بہترین صدقہ ہے۔ ایک روایت میں ہے حضرت عثمانؓ نے ایک یہودی سے یہ کنواں خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کر دیا تھا۔

☆ ظاہر ہے سرور دو عالم ﷺ کے دور میں پانی پینے اور باغات اور کھیتوں کو پانی پلانے کا ذریعہ صرف کنویں تھے اس لیے مدینہ منورہ میں کنوؤں کی کثرت تھی مگر آج آب رسانی کے ذرائع جدید مشینیں اور موٹریں ہیں اس لیے کنوؤں کی ضرورت نہیں رہی مگر یہ ہو سکتا تھا کہ وہ مبارک کنویں جن کو سرور دو عالم ﷺ کے ساتھ خاص نسبت تھی اسے محفوظ رکھا جاتا یا اس کا نشان مثلاً وہاں بورڈ لگا دیا جاتا تو زائرین اپنی آنکھیں ٹھنڈی کرتے اور دلوں کو تسکین حاصل ہوتی۔ ہماری کتاب "رفیق المدینہ" میں ان کنوؤں کی تفصیل ملاحظہ فرمائیں۔ (محمد رفیق حسنی)

ان مساجد کا اجمالی ذکر

جن کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف نسبت ہے

مسجد ذی الحلیفہ

مسجد المعرس

مسجد شرف الروحا

مسجد غزالہ

مسجد الصفراء

مسجد بدر

مسجد الفتح

ان مساجد کا اجمالی ذکر

جن کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف نسبت ہے

۱۔ **مسجد ذی الحلیفہ** جہاں سے مدینہ کے لوگ احرام باندھتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں نماز پڑھی اور اسی سے احرام باندھا تھا۔ حضرت علیؓ نے اس مسجد کے آس پاس ستائیس کنویں کھدوائے تھے تاکہ حجاج اور معتمرین کے لیے آسانی ہو۔ اس لیے اس جگہ کو ابیار علی یا آبار علی بھی کہا جاتا ہے۔

۲۔ **مسجد المعرس:** یہ مسجد ذی الحلیفہ کے قریب مسجد ہے اس میں رات کے آخری حصے میں آپ نے نزول فرمایا تھا۔ اب مسجد ذوالحلیفہ کی توسیع میں آ گئی ہے۔

۳۔ **مسجد شرف الروحا:** مدینہ منورہ سے تقریباً چالیس میل دور ہے یہاں اہل بیت کے شہداء کی قبریں ہیں۔

۴۔ **مسجد عرق الظبیۃ:** مقام روحا سے دو میل کے فاصلے پر ہے اس مسجد میں جناب سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی نماز پڑھی تھی اور ستر نبیوں نے اس مسجد میں نماز پڑھی ہے۔ (ترمذی)

۵۔ **مسجد غزالہ:** یہ مسجد وادی روحاء کے آخر میں ہے اس مسجد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی تھی اس مسجد کو غزالہ (ہرنی والی مسجد) کیوں کہتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہرنی کی فریاد سنی تھی۔ حضرت ام سلمہ روایت فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک صحراء میں تھے کہ غیب سے آواز آئی یا رسول اللہ یا رسول اللہ یا رسول اللہ تین مرتبہ اچانک آپ نے توجہ فرمائی تو ایک ہرنی رسیوں سے جکڑی ہوئی بندھی تھی اور ساتھ ہی ایک اعرابی چادر تان کر دھوپ میں سویا ہوا

تھا۔ آپ ﷺ نے ہرنی سے فرمایا، تمھاری کیا حاجت ہے؟ ہرنی نے عرض کیا، اس اعرابی نے مجھے شکار کر لیا ہے میرے دو چھوٹے بچے اس پہاڑ میں موجود ہیں مجھے آپ آزاد کر دیں تاکہ میں دونوں بچوں کو ایک مرتبہ دودھ پلا لوں پھر واپس آجاؤں گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا، آپ ایسا کریں گی؟ ہرنی نے عرض کیا، اللہ تعالیٰ مجھے عشار (عشر کی وصولی میں ظلم کرنے والے) کا عذاب دے اگر میں واپس نہ آؤں۔ آپ ﷺ نے اس ہرنی کی رسیاں کھول کر اسے آزاد کر دیا۔ ہرنی بچوں کو دودھ پلا کر واپس آگئی۔ سرور دو عالم ﷺ نے اس کو باندھ دیا اتنے میں اعرابی بیدار ہو گیا (سارا واقعہ سن لیا) اس نے عرض کیا، یارسول اللہ کیا آپ کو کوئی حاجت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا، میری حاجت یہ ہے کہ اس ہرنی کو آزاد کر دو۔ اعرابی نے اس کو آزاد کر دیا۔ تو ہرنی صحراء میں ناچتی ہوئی دوڑ رہی تھی کہتی جا رہی تھی "اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّكَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ" اس لیے مسجد کا نام مسجد الغزالہ ہو گیا۔ (ارشاد الساری)

۶۔ **مسجد الصفراء:** حضرت ابو عبیدہ ابن حارث بدر میں زخمی ہو گئے تھے۔ واپس یہاں صفراء کے مقام پر فوت ہو گئے۔ آپ کو وہاں دفن کیا گیا تھا۔

۷۔ **مسجد بدر:** یہ مسجد بدر کے مقام پر عریش پر بنائی گئی ہے جس جگہ سرور دو عالم ﷺ کے لیے عارضی چھپر اور خیمہ بنایا گیا تھا۔ بہت مبارک مسجد ہے یہاں نماز پڑھنی چاہیے اور شہدائے بدر کے کی زیارت کرنی چاہیے۔

۸۔ **مسجد الفتح:** سرف کے شہر میں یہ مسجد ہے یہاں ام المؤمنین سیدہ میمونہ کا مزار مبارک بھی ہے۔ یہاں نماز پڑھ کر زیارت کرنا باعث برکت ہے اسی جگہ حضرت میمونہ کا زفاف (رخصتی) ہوئی تھی اور سرور دو عالم ﷺ نے فرمایا تھا اسی جگہ تمہاری قبر ہو گی۔ چنانچہ اسی طرح ہوا۔

۹۔ **مسجد تنعیم:** آج کل اس مسجد کا نام مسجد عائشہ ہے۔ مکہ مکرمہ سے تین میل کے فاصلے پر ہے۔ حرم کے قریب حل کے تمام جہتوں سے زیادہ قریب ہے۔ یہاں سے عمرہ کیا جاتا ہے ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے یہاں سے عمرہ قضاء کیا تھا۔ تنعیم کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس کے دائیں جانب جبل نعیم اور بائیں جانب جبل ناعم اور وادی کا نام وادی نعمان ہے۔

☆ احناف اور شوافع اور مالکیوں اور حنابلہ سے ایک جماعت نے ان مساجد اور آبار کی زیارت کو مستحب قرار دیا ہے حضرت عبداللہ بن عمر ہر اس جگہ جایا کرتے تھے جس جگہ سرور دو عالم ﷺ گزرے تھے یا تشریف لے گئے تھے یا قیام فرمایا تھا۔

☆ قاضی عیاض نے شفاء میں فرمایا یہ بھی سرور دو عالم ﷺ کی تکریم اور تعظیم ہے کہ آپ ﷺ کی طرف منسوب تمام اشیاء کی تکریم و تعظیم کی جائے اگرچہ آپ ﷺ کی ذات سے منفصل ہوں۔ رہائش کے مکانات اور وہ جگہیں جہاں آپ ﷺ تشریف لے گئے اور جہاں جہاں نمازیں پڑھیں اور جن جن چیزوں کو چھوا اور مس کیا اور جس جس جگہ آپ ﷺ کے قدم مبارک لگے۔ الحمد للہ! اہل سنت و جماعت کا یہی مسلک ہے۔

اہل مکہ مکرمہ اور اہل مدینہ کا احترام:

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں قیام کے ایام میں وہاں دائمی قیام پذیر لوگوں کا احترام اور ادب کرنا ضروری ہے کیونکہ وہ لوگ نہایت خوش نصیب ہیں کہ انہیں مکہ مکرمہ میں کعبۃ اللہ کا جوار نصیب ہے اور مدینہ منورہ میں سرور دو عالم ﷺ کا جوار نصیب ہے۔ نفلی روزے رکھنے چاہئیں خصوصاً پیر اور جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھنا چاہیئے۔ فقراء مکہ اور مدینہ پر صدقہ کرنا چاہئے اور ان کے باطنی اور ذاتی غیر

شرعی اعمال کا تجسس کرنا نہایت قبیح ہے اگر ان کے اعمال سیئہ پر اطلاع ہو جائے تو اسے اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنا چاہیے ہر حال میں ان سے محبت کرنا لازم ہے کیونکہ سیئات سے جوار کی حرمت ساقط نہیں ہوتی دونوں حرمین مکہ اور مدینہ میں قرآن مجید کی تلاوت کثرت سے کرنا چاہیے۔ کم از کم ایک قرآن کا ختم کرنا مستحب ہے اور مکہ مکرمہ میں طواف اور عام حالت میں کعبہ کی طرف نظر کی کثرت ہونی چاہیے۔ کعبۃ اللہ اور گنبد خضراء کو دیکھنا بھی عبادت ہے۔

دونوں مساجد مسجد حرام اور مسجد الرسول میں جب بھی داخل ہو اعتکاف کی نیت کرلی جائے اور یوں کہا جائے "نَوَيْتُ الْاِعْتِكَافَ مَا دُمْتُ فِيْهِ" (جب تک مسجد میں ہوں اعتکاف کی نیت کرتا ہوں) (ارشاد الساری)

مدینہ منورہ سے واپس آنے کے آداب:

جب زائرین کا مدینہ منورہ سے واپس آنے کا ارادہ ہو تو دو رکعت نفل پڑھ کر ان کا ثواب سرور دو عالم ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ پیش کیا جائے اور عرض کیا جائے یا رسول اللہ واپس لوٹنے کی اجازت چاہتا ہوں۔ آپ کرم فرمائیں اجازت فرمائیں پھر مواجہہ شریف جا کر آپ کی بارگاہ میں الوداعی سلام پیش کرے سلام پیش کرنے کے قابل قدر حسب منشاء جملے عرض کرے اور آنسو بہاتے ہوئے:

"اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ يَا حَبِيْبَ اللهِ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ يَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ اَلْوَدَاعُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَلْفِرَاقُ يَا نَبِيَّ اللهِ اَلْاَمَانُ يَا حَبِيْبَ اللهِ مَا جَعَلَهُ اللهُ تَعَالٰى آخِرَ الْعَهْدِ مِنْكَ وَلَا مِنْ زِيَارَتِكَ وَلَا مِنَ الْوُقُوْفِ بَيْنَ يَدَيْكَ اِنْ عِشْتُ جِئْتُكَ اِنْشَاءَ اللهُ تَعَالٰى وَ زُرْتُكَ فَاَوْدَعْتُ عِنْدَكَ شَهَادَتِيْ وَ اَمَانَتِيْ وَ عَهْدِيْ وَ هِيَ

شَهَادَةَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ شَهَادَةَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ"

ان کلمات کے ساتھ نہایت عاجزی اور ادب کے ساتھ سلام پیش کرے اسی طرح حضرت ابو بکر اور عمر رضی الہ عنہما کو بھی سلام پیش کرے اس کے بعد اپنے لیے اور احباء کے لیے دعا مانگے اللہ تعالیٰ سے دین اور دنیا میں سے ہر خیر کا آپ ﷺ کے وسیلے سے سوال کرے اور ہر شر سے پناہ مانگے پھر خصوصی حاجات کا سوال کرے اور اس طرح دعا کرے کہ یا اللہ دین اور دنیا اور آخرت کی آفات اور بلیات اور فتنوں سے پناہ اور امان عطا فرما اور دین اور دنیا اور آخرت کی خیرات عطا فرما۔ یا اللہ اس مرتبہ کی حاضری آخری حاضری نہ ہو بار بار اپنے حبیب ﷺ کی بارگاہ میں آنے کی توفیق عطا فرما۔

کوشش کرے کہ آنکھوں سے آنسو بہہ جائیں کیونکہ آنسوؤں کا بہنا مقبولیت کی علامت ہے۔ خصوصاً آپ ﷺ کی بارگاہ سے فراق کے غم میں آنسو بہائے جائیں اگر رونا نہ آئے تو رونے کی شکل بنائی جائے۔ انشاء اللہ بارگاہ رسالت میں یہ بھی قبول ہے۔ (ارشاد الساری)

گنبد خضراء کی طرف منہ کر کے الٹے پاؤں مسجد سے باہر آئے اور ایک فاصلے تک الٹے پاؤں چلتا رہے تاکہ آپ ﷺ کی طرف پشت نہ ہو۔ جب آپ ﷺ کے گنبد خضراء معتد بہ فاصلہ ہو جائے تو پھر سیدھا ہو کر اپنی رہائش گاہ پہنچے۔

واپسی کا سفر:

واپسی کا سفر شروع کرنے پر گاڑی میں سوار ہونے کی اور سفر کی جملہ دعائیں

پڑھنی چاہیں جن کا ذکر ابتدا میں موجود ہے۔ جب اپنے شہر کے قریب پہنچے تو یہ دعا پڑھے "آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ" اور جب اپنے شہر میں داخل ہو تو پہلے اپنے محلے کی مسجد میں دو رکعت نفل ادا کرے اور جب اپنے گھر داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرے اس کے بعد درود شریف پڑھے اور پھر سورہ اخلاص پڑھے اور یہ دعا پڑھے "تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوْبًا"۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ اور گناہوں سے رجوع کرتا ہوں جو ہمارے کسی گناہ کو نہ رہنے دے اور سب گناہوں کی مغفرت فرمادے جیسے آپ ﷺ سے روایت ہے آپ ﷺ نے فرمایا:

اِنْ تَغْفِرِ اللّٰھُمَّ فَاغْفِرْ جَمًّا اَیُّ عَبْدٍ لَکَ مَا اَلَمَّا۔

اے اللہ! اگر تو مغفرت فرمائے تو سارے گناہوں کی مغفرت فرما۔

کونسا تیرا بندہ ہے جس نے گناہ نہیں کئے۔

پھر دو رکعت نفل ادا کرے پھر حج اور عمرہ ادا کرنے اور سلامتی کے ساتھ واپس آنے پر اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرے۔

سرور دو عالم ﷺ سفر سے واپسی پر اکثر پہلے حضرت فاطمہؓ کے پاس تشریف لے جاتے پھر ازواج مطہرات کے پاس جاتے کیونکہ گھر والوں میں سے حضرت فاطمۃ الزہراء کے ساتھ آپ ﷺ کی زیادہ محبت تھی۔

☆ حج کے بعد کوشش کرے کہ باقی عمر پہلی عمر سے بہتر گزرے دنیا سے اعراض اور آخرت میں رغبت کا ہو جانا حج کے مقبول ہونے کی دلیل ہے۔

(وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ)

خاکِ پائے زائرینِ مدینہ

محمد رفیق الحسنی عفی اللہ عنہ الغنی

متعدد

درود

شریف

متعدد درود شریف

میری خواہش ہے کہ کتاب کے آخر میں متعدد درود شریف اور سلام اور نعتیں ذکر کردی جائیں اگر زائرین مناسب سمجھیں تو روزانہ یہ درود شریف ایک ایک مرتبہ پڑھالیا کریں۔ اللہ تعالیٰ عظیم اجر عطا فرمائے گا۔ قرآن:

إِنَّ اللّٰهَ وَ مَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔ (الاحزاب: ٦٥)

ترجمہ: ''بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ہمیشہ صلوٰۃ بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو تم آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر صلوٰۃ بھیجو اور سلام بھیجو۔''

☆ حضرت سفیان الثوری بیان کرتے ہیں، دوران طواف میں نے دیکھا ایک آدمی طواف کے دوران ہر قدم پر درود شریف پڑھ رہا ہے میں نے اس آدمی سے کہا آپ نے تسبیح اور تحلیل کو چھوڑ رکھا ہے اور مسلسل درود شریف پڑھ رہا ہے کیا اس کی کوئی وجہ ہے؟ اس نے پوچھا، تم کون ہو؟ اللہ تعالیٰ آپ کو عافیت عطا فرمائے۔ میں نے جواب دیا میں سفیان ثوری ہوں۔ اس آدمی نے کہا، اگر تو مسافر نہ ہوتا تو میں اپنے حال اور راز سے تجھے خبر نہ دیتا پھر کہا، میں اور میرے والد بیت اللہ الحرام کی طرف حج کے لیے روانہ ہوئے حتی کہ جب ہم بعض منزلوں پر پہنچے تو میرے والد بیمار ہوگئے اور فوت ہوگئے اور میرے والد کا چہرہ سیاہ ہوگیا اور آنکھیں نیلگوں ہوگئیں اور پیٹ پھول گیا۔ میں رونے لگا اور کہا انا للہ و انا الیہ راجعون۔ میرے والد سفر میں اس قسم کی حالت میں فوت ہوگئے ہیں۔ پھر میں نے ان کے چہرہ پر چادر ڈال دی ایک وقفہ کے بعد مجھ پر نیند غالب آگئی پس میں سو گیا اچانک خواب میں ایک آدمی تشریف لائے میں نے ایسے خوبصورت چہرے والا اور

نظیف کپڑوں اور پاکیزہ خوشبو والا آدمی کبھی نہیں دیکھا تھا۔ میرے والد کے چہرے سے اس نے کپڑا ہٹایا اور میرے والد کے چہرہ مبارک پر ہاتھ پھیرا میرے والد کا چہرہ دودھ سے زیادہ سفید ہو گیا پھر اس خوبصورت آدمی نے میرے والد کے پیٹ پر ہاتھ پھیرا پیٹ اس طرح ہو گیا جیسے پہلے تھا پھر وہ جانے لگے۔ میں آپ کے لیے کھڑا ہوا اور آپ کی چادر مبارک کو پکڑ کر اسے روک دیا اور عرض کیا، یا سیدی تجھے اس ذات کا واسطہ جس نے میرے باپ کی طرف تجھے اس سفر کی زمین میں رحمت بنا کر بھیجا آپ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا، کیا تو مجھے نہیں جانتا؟ میں محمد اللہ کا رسول ہوں یہ تیرا والد کثیر المعاصی تھا مگر کثرت سے درود شریف پڑھتا تھا جب اس پر بلا نازل ہوئی تو اس نے مجھے مدد کے لیے پکارا اور فریاد کی۔ پس میں نے اس کی مدد کی اور میں بہت مدد کرنے والا ہوں ان لوگوں کے لیے جو دنیا میں کثرت سے درود شریف پڑھتے ہیں۔ پھر میں بیدار ہوا دیکھا تو میرے والد کا چہرہ چمک رہا تھا اور پیٹ ٹھیک ہو چکا تھا۔ شعر:

یَا مَنْ یُّجِیْبُ دُعَا الْمُضْطَرِّ فِی الظُّلَمِ
یَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَ الْبَلْوٰی مَعَ السَّقَمِ
شَفِّعْ نَبِیَّكَ فِیْ ذُلِّیْ وَ مَسْکَنَتِیْ
وَ اسْتُرْ فَاِنَّكَ ذُوْ فَضْلٍ وَ ذُوْ کَرَمِ

اے وہ رب جو تاریکیوں میں مضطر اور مجبور لوگوں کی دعا قبول کرتا ہے اے ضرر اور مصیبتوں اور بیماریوں کے دور کرنے والے رب! میری ذلت اور مسکنت میں اپنے نبی کی شفاعت قبول فرما اور گناہ معاف فرما کیونکہ تو صاحب فضل اور کرم ہے۔ (روح البیان، سورہ احزاب)

☆ لہٰذا ہر امتی کو اپنی نجات کے لیے درود شریف کثرت سے پڑھنا چاہیے کم از کم ایک سو مرتبہ درود شریف روزانہ پڑھنے والے آدمی کو اللہ تعالیٰ شہادت کی موت کا درجہ عطا فرمائے گا۔ (رفیق الغافلین)

(۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ O (۲) اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ O اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ سَلِّمْ O (۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُصَلّٰی عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ O (۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ O (۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ مِلْئَی مَا خَلَقْتَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ مِلْئَی کُلِّ شَیْءٍ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ عَدَدَ مَا

اَحْصَاهُ كِتَابُكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ مِلْئَى مَا اَحْصَاهُ
كِتَابُكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ۔ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ مِلْئَى مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ O (٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُفَرِّقِ فِرَقِ الْكُفْرِ وَ الطُّغْيَانِ وَ مُشَتِّتِ جُيُوْشِ
الْقَرِيْنِ وَالشَّيْطَانِ O (٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ
صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ بِعَدَدِ كُلِّ
حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا O (٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ
الْمَلَوَانِ وَ تَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَ كَرَّ الْجَدِيْدَانِ وَ اسْتَقَلَّ الْفَرْقَدَانِ وَ
بَلِّغْ رُوْحَهٗ وَ اَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهٖ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ وَ بَارِكْ وَ
سَلِّمْ عَلَيْهِ كَثِيْرًا O (٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
كُلِّ دَاءٍ وَ دَوَاءٍ O (١٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ وَرَقِ هٰذِهِ
الْاَشْجَارِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْوَرْدِ وَالْاَنْوَارِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ وَ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ دَوَّابِ الْبَرَارِيْ وَ الْبِحَارِ O (١١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سَلِّمْ صَلَاةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ
جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ تَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَهِّرُنَا
بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَ
تُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَ بَعْدَ

اَلْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ O (۱۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ بَارِکْ وَ سَلِّمْ O (۱۳) اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَائِھَا وَ نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَ
ضِیَائِھَا وَ عَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَ شِفَائِھَا وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ بَارِکْ وَ سَلِّمْ O
(۱۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِأَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَ
عَلٰی اٰلِہٖ وَ بَارِکْ وَ سَلِّمْ O (۱۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ
عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَۃَ مَا عَلِمْتَ وَ مِلْئَی مَا عَلِمْتَ وَ بَارِکْ وَ
سَلِّمْ O (۱۶) اَللّٰھُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ نَبِیِّکَ وَ حَبِیْبِکَ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ
سَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا وَ زِدْہُ تَشْرِیْفًا وَ تَکْرِیْمًا وَ اَنْزِلْہُ الْمَنْزِلَ
الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ O
(۱۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلَاۃً تَامَّۃً وَّ سَلِّمْ سَلَامًا کَامِلًا عَلٰی سَیِّدِنَا وَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَ تَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَ تُقْضٰی
بِہِ الْحَوَائِجُ وَ تُنَالُ بِہِ الْغَرَائِبُ وَ حُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ وَ یُسْتَسْقَی
الْغَمَامُ بِوَجْھِہٖ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّ نَفْسٍ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ O (۱۸) صَلَّی اللّٰہُ عَلَی
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اٰلِہٖ صَلَاۃً وَّ سَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ O (۱۹) صَلَّی
اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ بَارِکْ وَ سَلِّمْ O (۲۰) صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ رِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَ

بَارِكْ وَسَلِّمْ O (۲۱) مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ

خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمٖ۔

(۲۲)

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْلَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفِیَّ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَجِیَّ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ زَیَّنَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ شَرَّفَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ عَظَّمَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ كَرَّمَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْاَوَّلِیْنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْاٰخِرِیْنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا قَائِدَ الْمُرْسَلِیْنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَفِیْعَ الْاُمَّۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَظِیْمَ الْهِمَّۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَامِلَ لِوَاءِ الْحَمْدِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَاقِیَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَكْثَرَ النَّاسِ تَبَعًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ وُلْدِ اٰدَمَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَكْرَمَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَشِیْرُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَذِیْرُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا دَاعِیَ اللّٰہِ بِاِذْنِهٖ سِرَاجًا مُنِیْرًا
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ التَّوْبَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الرَّحْمَۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَقْفِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَاقِبُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَاشِرُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُخْتَارُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَاحِیُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَحْمَدُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ
صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَ رُسُلِہٖ وَ حَمَلَۃِ عَرْشِہٖ وَ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلَیْكَ
وَ عَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحَابِكَ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ۔

(روح البیان و دیگر کتب)

☆ صاحب تفسیر روح البیان فرماتے ہیں اس درود شریف کے کلمات مبارکہ چالیس عدد ہیں ان کو صلوات فتح کہا جاتا ہے، جس مقصد کے لیے پڑھے جائیں اللہ تعالیٰ اس میں کامیابی عطا فرمائے گا جو شخص چالیس دن صبح کی نماز کے بعد پڑھے گا بند کاروبار کھل جائے گا دشمن پر کامیابی حاصل ہو گی اگر قید میں پڑھے گا تو رہائی ملے گی اور بے شمار اس کے فوائد ہیں۔ حضرت عارف صمدانی امیر سید علی ہمدانی نے ان کلمات طیبہ کے بعض کلمات کو اوراد فتحیہ کے آخر میں ذکر کیا ہے ان درودوں کے پڑھنے کے لیے شرط یہ ہے کہ سرور دو عالم ﷺ کو تصور میں حاضر سمجھ کر پڑھا جائے اور غفلت نہ ہو، متوجہ ہو کر پڑھا جائے۔

☆ صاحب تفسیر روح البیان نے ذکر فرمایا بعض علماء نے لکھا ہے کہ تقریباً بارہ

ہزار عربی کلمات میں درود شریف منقول ہیں۔ جس شخص نے محبت اور عقیدت سے اپنی ترتیب اور اسلوب کے ساتھ عربی کلمات میں درود شریف بارگاہ رسالت میں پیش کیا اور اسی سے آپ ﷺ کی نسبت اور برکات اور فیوض حاصل ہوئے اس آدمی نے انہیں کلمات مبارکہ کا وظیفہ بنالیا اور اپنے تلامذہ اور متعلقین کو وہی کلمات تعلیم دیے اس لیے صلوات اور درودوں کی کثرت ہوگئی اور یہ تعداد عربی لغت کے درودوں کی ہے فارسی اور اردو اور سرائیکی اور دیگر زبانوں میں درود شریف گنتی سے ماوراء ہیں۔

☆ مذکورہ ۲۲ درود شریف چونکہ مشہور اور معروف ہیں اور میں عموماً انہی پاک درودوں کو پڑھتا رہتا ہوں اس لیے میں نے نہایت سعادت مند بارگاہ رسالت میں حاضری دینے والوں کے لیے یہ درود لکھ دیے تاکہ خصوصاً حاضری کے وقت روزانہ مواجہہ شریف یا قدمین شریفین یا ریاض الجنۃ یا جس جگہ آسانی ہو پڑھ لیا کریں۔ مذکورہ درود شریف کے منقول شدہ فضائل تحریر نہیں کیے تاکہ کتاب کے صفحات نہ بڑھ جائیں۔ انشاءاللہ درود شریف کے فضائل اور درودوں کے مختلف کلمات مرویہ بمع فضائل کے لیے مستقل کتاب بنام ''رفیق المتوصلین الی جناب رسول رب العالمین'' تحریر کرنے کا ارادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ فضائل اس میں ملاحظہ فرمائیں گے انشاءاللہ۔

☆ مدینہ منورہ میں قیام کے دوران اجابت دعا کے لیے درج ذیل دعا کرلیں تو یہ بھی بہتر ہوگا۔ یہ کہ بہتر ہے پہلے دو نفل پڑھ لیں اور ان کا ثواب آپ ﷺ کو ہدیہ کریں پھر درج ذیل مروی دعا مانگیں۔ حضرت عثمان بن حنیف روایت کرتے ہیں کہ ایک نابینا آدمی سرور دو عالم ﷺ کے پاس حاضر ہوا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ میری بینائی واپس لوٹا دے۔ آپ ﷺ نے

فرمایا، اگر تم چاہو ہم دعا کریں اور اگر چاہو تو صبر کرو اور صبر تمہارے لیے بہتر ہے۔ اس نابینا صحابی نے کہا کہ آپ دعا فرمائیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اس آدمی کو فرمایا، اچھی طرح وضو کرو اور اس دعا کے ساتھ دعا مانگو۔ اس صحابی نے دعا مانگی تو اس کی بینائی واپس آگئی۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ (يَا مُحَمَّدُ) اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّیْ لِيَقْضِیَ لِیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ۔

(مشکوۃ، باب جامع الدعاء)

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف تیرے نبی محمد نبی الرحمۃ کے وسیلہ سے متوجہ ہوتا ہوں بے شک میں اے محمد ﷺ تیرے وسیلہ سے اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتا ہوں تا کہ اللہ تعالیٰ میری اس حاجت میں میرے نفع کے لیے فیصلہ فرمائے۔ اے اللہ! میرے حق میں آپ ﷺ کی شفاعت قبول فرما۔

نعتیں

☆ حضرت عبدالرحمٰن جامی رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور نعت کے چند اشعار پڑھنے سے سرورِ دو عالم ﷺ کی محبت سے دل کو تسکین حاصل ہوتی ہے۔ کبھی کبھی پڑھ لیا کریں۔

تنم فرسودہ جاں پارہ ز ہجراں یا رسول اللہ
دلم پژمردہ آوارہ ز عصیاں یا رسول اللہ

چوں سوئے من گذر آری من مسکین ناداری
فدائے نقش نعلینت کنم یا رسول اللہ

ز کردہ خویش حیرانم سیہ شد روز عصیانم
پشیمانم پشیمانم پشیمان یا رسول اللہ

ز جام حب تو مستم بہ زنجیر تو دل بستم
نمے گویم کہ من ہستم سخن داں یا رسول اللہ

بوقت نزع درمانم رود از تن برو جانم
نگہ داری تو ایمانم ز شیطان یا رسول اللہ

چوں بازوئے شفاعت را کشائی بر گنہگاران
مکن محروم جامی را در آں یا رسول اللہ

مدرسہ مدنیۃ العلوم سے ایک طالبہ کی نعت

کتنے برسوں کا پیاسا تیرے در تک پہنچا
ہجر کا مارا ہوا ٹھنڈی سحر تک پہنچا

تیرے قدموں کے تلے آبِ حیات جان ہے
شکر حق ہے کہ میں تیرے نگر تک پہنچا

نام جب تیرا لیا روح میں ٹھنڈک اتری
صدقے اس نام کے طیبہ کے شہر تک پہنچا

سلسبیلیں ہیں کھلی روح کے اندر میری
جب سے میں آقا کے دربار گہر تک پہنچا

کتنا روشن ہے روبینا زیست کا ہر ایک پہلو
پیکر عصیان میرا تیری نظر تک پہنچا

از معلمہ و ناظمہ روبینا مصطفائی

مدرسہ ہذا

سلام الشاہ احمد رضا رحمہ اللہ تعالیٰ

مصطفی جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

شہر یار ارم تاجدار حرم
نوبہار شفاعت پہ لاکھوں سلام

شب اسریٰ کے دولھا پہ دائم درود
نوشہ بزم جنت پہ لاکھوں سلام

صاحب رجعت شمس و شق القمر
نائب دست قدرت پہ لاکھوں سلام

رب اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود
حق تعالیٰ کی صفت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کان لعل کرامت پہ لاکھوں سلام

جن کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی
ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا
اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام

پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

وہ دہن جس کی ہر بات وحی خدا
چشمہ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

وہ زبان جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

جس کی تسکین سے روتے ہوئے ہنس پڑے
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

کل جہاں ملک ، اور جو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

محمد رفیق حسنی عفی عنہ اللہ الغنی

تاریخ: 25.11.2011